

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَجِيبْ دُعْوَةَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

دَعَائِي فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ٢٣

اور جب میرے بندے مجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دعا کرنا والے کی دعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں پس چاہئے کہ میری فرمانبرداری کریں اور چاہئے کہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں (پہلے)

أَدْعِيَةَ الْقُرْآنِ وَأَدْعِيَةَ الرَّسُولِ

اور

أَدْعِيَةَ الْحَجِّ وَمَنَاسِكَ الْحَجِّ

مرتبہ

پیرزادہ شمس الدین

مؤلف

آئین قرآن دربارہ حکومت و حکمران - اسلامی پردہ - ختم نبوت و تعزیرات قرآن وغیرہ
بارنجم ایکنزار اکتوبر ۱۹۵۲ء قیمت فی جلد ۱۰/-

کلمات طیبات

اول کلمہ طیب: لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ طیباً کلمہ پاک۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کا رسول ہے۔ دوم کلمہ شہادت: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ طرد و سزا کلمہ گو اہی نہیں گو اہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گو اہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تہجد: سُبْحَانَ اللهِ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط تیسرا کلمہ بزرگی۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے بچا اور قوت پانا مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے۔

چہارم کلمہ توحید: لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحُكْمُ يَحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ بِيْدِي الْخَيْرِ ط وَهُوَ عَلِيٌّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط چوتھا کلمہ وحدت۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف سزا وار ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا صاحب بزرگی اور بخشش کا نیکی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پنجم کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ الله

فہرست مضامین ادعیۃ القرآن و ادعیۃ الرسول و ادعیۃ الحج و مناسک حج

| بم شمار | مضمون | صفحہ | بم شمار | مضمون | صفحہ |
|---------|---|------|---------|--------------------------------------|------|
| | وہ دعائے حضرت ثعلیبہ نے مانگی | ۱۱ | | تہمتیں ہیں وہ وجہ بیان کی گئی | |
| | حضرت ایوب | ۱۲ | | ہیں جن کے ماتحت عموماً مسلمانوں کی | |
| | حضرت یونس | ۱۳ | | دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ | |
| | وہ دعائیں جو حضرت سلیمان | ۱۴ | | حصہ اول ادعیۃ القرآن | |
| | دعائیں جو نیکو سبب سے ایمان لاتے | ۱۵ | | وہ دعائیں جو حضرت آدم اور انکی زوجہ | |
| | وقت مانگی | ۱۵ | | حضرت ثوا نے مانگیں | |
| | وہ دعائیں جو حضرت مریم کی ماں نے مانگیں | ۱۶ | | وہ دعائیں جو حضرت نوح نے مانگیں | |
| | حضرت زکریا | ۱۷ | | حضرت ابراہیم | |
| | حضرت یحییٰ | ۱۸ | | حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل | |
| | حضرت یحییٰ کے حواریوں | ۱۹ | | دونوں نے مانگیں | |
| | نے مانگیں | | | وہ دعائیں جو حضرت لوط نے مانگیں | |
| | جو علیہائیںوں نے مسلمان | ۲۰ | | حضرت یوسف | |
| | ہو کر مانگیں | | | حضرت موسیٰ | |
| | صحابہ کف نے مانگیں | ۲۱ | | حضرت موسیٰ | |
| | جو جہاد کرنے والوں نے | ۲۲ | | جونہی اسرائیل نے فرعون | |
| | میدان جنگ میں مانگیں | | | کے ظلم سے تنگ کر مانگیں | |
| | | | | وہ دعائیں جو جادو گروں نے مانگیں | |
| | | | | وہ دعائیں جو فرعون کی بیوی نے مانگیں | |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون | شمار |
|------|----------------------------|------|-----------------------------------|------|
| ۶۷ | ماہ رمضان میں نماز تراویح | ۳۹ | وہ دعائیں جو آنحضرتؐ نے مانگیں | ۲۳ |
| | کی ہر چہار رکعت کے بعد | ۳۹ | نماز پڑھنے کا طریقہ | |
| | کی دعائیں | ۵۳ | وہ دعائیں جو نرسے مانگتے ہیں | ۲۴ |
| | | ۵۳ | وہ دعائیں جو ایمانداروں نے مانگیں | ۲۵ |
| ۶۸ | استحارہ کرنے کی دعائیں | ۵۸ | لوگوں نے مانگیں | ۲۶ |
| ۷۰ | بستر پر بیٹھتے وقت کی | ۵۸ | ماں باپ کے لئے دعا | ۲۶ |
| | سوئے اور جاتے وقت | ۱۲ | | |
| ۷۱ | علیظموں کی معافی کی دعائیں | ۱۳ | حصہ دوم ادعیۃ الرسول | |
| ۷۱ | گناہوں کی بخشش | ۱۴ | اذان سننے کے بعد کی دعا | ۱ |
| ۷۲ | مشکل وقت | ۱۵ | مسجد میں داخل ہوتے وقت | ۲ |
| ۷۳ | مصیبت کے وقت کی دعائیں | ۱۶ | کی دعا | |
| ۷۳ | مختلف برائیوں سے خدا کی | ۱۶ | وضو کرنے کے بعد کی دعائیں | ۳ |
| | پناہ مانگنے کی دعائیں | ۶۱ | نماز میں درود شریف پڑھنے | ۴ |
| ۷۴ | مجلس سے اٹھتے وقت | ۱۸ | کے بعد کی دعائیں | |
| ۷۵ | سفر جاتے وقت | ۱۹ | نماز وتر کی تیسری رکعت کی دعائیں | ۵ |
| ۷۶ | سفر کر رہیوں کے حق میں | ۲۰ | نماز پڑھنے کے بعد کی دعائیں | ۶ |
| ۷۶ | سفر سے واپسی پر پڑھنے | ۲۵ | مسجد سے نکلنے وقت کی دعائیں | ۷ |
| ۷۶ | روزہ کھولتے وقت کی دعائیں | ۲۲ | تہجد کے وقت کی دعائیں | ۸ |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون | نمبر شمار |
|------|----------------------------|------|--------------------------------|-----------|
| ۸۱ | بیماری کی حالتیں دعائیں | ۳۷ | کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں | ۲۳ |
| ۸۲ | زندگی اور موت کیلئے | ۳۸ | دودھ پینے کے | ۲۴ |
| ۸۲ | بیمار کیلئے دعائیں | ۳۹ | میزبان کیلئے | ۲۵ |
| ۸۲ | مال و اولاد میں برکت کیلئے | ۴۰ | قضائے حاجت کے وقت | ۲۶ |
| ۸۲ | بارش کے متعلق دعا | ۴۱ | وہ دعائیں جو آنحضرتؐ نے | ۲۷ |
| ۸۳ | کثرت بارش کو روکنے کی | ۴۲ | حضرت فاطمہؑ کو سکھائیں | |
| ۸۳ | حج میں سرمنڈولنے اور بال | ۴۳ | نکاح کے بعد کی دعائیں | ۲۸ |
| | کتروانے والوں کیلئے دعائیں | ۴۸ | دولہا کے لئے دعا | ۲۹ |
| ۸۳ | بنا چاند دیکھنے کے وقت کی | ۴۴ | زہن | ۳۰ |
| ۸۳ | مُرخ کی آذان سننے کے وقت | ۴۵ | صحبت کے وقت کی دعائیں | ۳۱ |
| | کی دعائیں | ۴۹ | بچے کے لئے دعا | ۳۲ |
| ۸۴ | گدھے کی آواز سننے اور غصہ | ۴۶ | جنگ کے وقت کی دعائیں | ۳۳ |
| | کے وقت کی دعا | ۸۰ | جنگ میں کام کرنے والوں کے | ۳۴ |
| ۸۴ | جمو کے خطبہ کی دعا | ۴۷ | لئے دعائیں | |
| ۸۵ | فہم قرآن کی دعائیں | ۴۸ | شہیدوں کیلئے دعائیں | ۳۵ |
| ۸۵ | نماز جنازہ پڑھنے کی | ۴۹ | ہمادیا حج یا عمرہ سے لوٹتے وقت | ۳۶ |
| | | | کی دعائیں | |

| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|-----------|------------------------------|------|-----------|-----------------------------------|------|
| ۵۰ | زیارت قبور کیلئے دعائیں | ۸۷ | ۱۲ | تیسرے چکر کی دعا | ۱۰۸ |
| ۵۱ | دعا کی قبولیت کے لئے | ۸۷ | ۱۳ | کنکریاں پھینکنا بر حاشیہ | ۱۰۸ |
| | جلدی نہ کرنا | | ۱۴ | چوتھے چکر کی دعا | ۱۱۰ |
| | حصہ سوم ادعیۃ الحج | ۸۸ | ۱۵ | پانچویں چکر کی دعا | ۱۱۳ |
| | و مناسک حج | | ۱۶ | بعد حج کے تجارت کرنا بر حاشیہ | ۱۱۴ |
| ۱ | خانہ کعبہ کی فضیلت | ۸۸ | ۱۷ | حج کی قربانی اور ارشادات قرآنی | ۱۱۶ |
| ۲ | حج کی فرضیت | ۹۱ | ۱۸ | چھٹے چکر کی دعا | ۱۱۷ |
| ۳ | حج کا سفر | ۹۳ | ۱۹ | ساتویں چکر کی دعا | ۱۲۰ |
| ۴ | عازمین حج کیلئے ہدایات | ۹۴ | ۲۰ | مقام ملتزم کی دعا | ۱۲۳ |
| ۵ | منوعات | ۹۷ | ۲۱ | مردوں اور عورتوں کے حقوق کی مساجد | ۱۲۴ |
| ۶ | طواف کعبہ اور اس کی دعائیں | ۱۰۰ | ۲۲ | مقام ابراہیم پر پڑھنے کی دعا | ۱۲۶ |
| ۷ | پہلے چکر کی دعا | ۱۰۱ | ۲۳ | آخری نبی کا آخری پیغام بر حاشیہ | ۱۲۶ |
| ۸ | مناسک حج بر حاشیہ صفحہ ۱۰۲ | ۱۰۲ | ۲۴ | طواف کی فضیلت | ۱۳۱ |
| ۹ | حج اور عمرہ کو ادا کرنا | ۱۰۲ | ۲۵ | آخری نبی ہونے کے دلائل بر حاشیہ | ۱۳۲ |
| ۱۰ | صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا | ۱۰۴ | ۲۶ | زمرم پینے کے وقت کی دعا | ۱۳۲ |
| ۱۱ | دوسرے چکر کی دعا | ۱۰۸ | ۲۷ | زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں | ۱۳۳ |
| | | | ۲۸ | روضہ مبارک پر پڑھنے کے | ۱۳۴ |

۱۲۳ - دربار نبوی کی حاضری صفحہ ۱۲۳
۳۰ - دربار نبوی کی حاضری صفحہ ۱۳۱

عربی متن کے بالمقابل سورت کا نام اور رکوع کا نمبر اور ترجمہ کے سامنے سورت کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تہجد

پاکستان و ہندوستان سیلون برہما ملایا چین۔ عدن۔ مصر۔ انگلستان مغربی جنوبی اور مشرقی افریقہ۔ زنجبار۔ مارشش اور دیگر مختلف ممالک کی تیس سالہ سیر و سیاحت کے بعد خاکسار اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اہل اسلام دعائیں تو شب و روز مانگتے رہتے ہیں مگر عموماً مسلمانوں کی دعائیں رائگاں ہی جاتی ہیں جس کے مندر ذیل وجوہ ہیں۔ جن پر ایمانداروں کو غور کرنا چاہئے۔

(۱) اکثر برادرانِ اسلام وہ کام نہیں کرتے جن پر خدا کی نصرت کا انحصار ہے جیسا کہ اس کا ارشاد ہے۔ **يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُخْرِجْكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ** (مجادلہ ۱) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ کے (دین) کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط کر دے گا (۱)۔ صاف ظاہر ہے کہ جب اللہ کے دین کا کوئی کام ہی نہیں کرتے تو پھر اللہ کی نصرت کہاں سے آجائے حالانکہ جب اللہ کی نصرت آتی ہے تو پھر اس کے مقابلے پر کوئی دشمن ٹھہر نہیں سکتا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ **اِنْ يَنْصُرْكُمْ اللّٰهُ فَلَا غٰلِبَ لَكُمْ** (ہال عمران ۱۷) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا (۳-۱۵۹) اور اگر اللہ کی نصرت نہ آئے

تو پھر کوئی مددگار ہو نہیں سکتا۔ جیسا کہ کلام ربّانی کے ان الفاظ سے ثابت ہوتا ہے۔

وَإِن يَخِذْكُمْ فَمِن ذَا الَّذِي بِنُصْرِكُمْ مِن بَعْدِهَا (ال عمران ع)

اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے (۱۵۹-۳)

(۲) اکثر مسلمان وہ وسائل اور ذرائع اختیار نہیں کرتے جن پر دعائوں کے

پورا ہونے کا دار و مدار ہے حالانکہ وسیلہ اختیار کرنے کا بھی خدائی حکم ہے۔ یہ آیت

اس پر شاہد ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهَا

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا وَإِنِّي سَأْبِئِبُهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ (المائدہ ۶۷)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے ہو اور (نیز) اس تک (پہنچنے) کے

ذریعہ کی جستجو کرتے رہو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو (۳۵-۵)

اب اس آیت کے الفاظ ”وسیلہ“ اور ”جہاد“ کے قرنیہ سے صاف ثابت ہوتا

ہے کہ یہاں وسیلہ سے مراد آلاتِ حرب ہیں جن کے ساتھ دشمن کے مقابلہ پر جنگ

کرنی پڑتی ہے اور جہاد کرنے سے بھی ایماندار خدا تک پہنچ جاتا ہے۔ جیسا کہ

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے۔ وَلَا تُحْسِبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (ال عمران ع ۱۷)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردے خیال مت کرو بلکہ وہ

زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دئے جاتے ہیں (۱۶۸-۳)

(۳) اب یہ دعائیں رَسْمًا اِفْرَغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَبَاتِ اِقْدَامَنَا

وَالصُّرَاتُ عَلَى الْقَوْمِ الضَّعِيفِينَ ۝ اے ہمارے پروردگار ہم
 پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہیں مدد
 دے۔ (البقرہ ۲۳۶) (۲-۲۵۰) محض زبانی رٹنے سے تو کوئی قوم فتح کا
 منتہ نہیں دیکھ سکتی تا وقتیکہ وہ دشمن کے مقابلے پر آلاتِ حرب لیکر میدانِ جنگ
 میں نہ نکلے۔ اور وہاں صبر اور ثابت قدمی نہ دکھائے۔ چنانچہ اہل اسلام
 صدیوں سے یہی دعائیں مانگ رہے ہیں مگر افسوس پھر بھی کافر قوم ہی ان
 پر ہاتھ غالب رکھتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان موقعہ و محل پر وہ مسائل
 اختیار نہیں کرتے جن پر ان دعاؤں کی قبولیت کا انحصار ہے۔ اس کی
 مثال یوں سمجھ لیجئے کہ ایک انسان کو بھوک لگی ہے یا کوئی شخص بیمار ہے یا
 کسی کو سردی لگتی ہے۔ تو کیا محض دعائیں مانگنے سے ہی بھوک اتر جائے گی یا
 بیمار اچھا ہو جائے گا یا سردی جاتی رہے گی جب تک کہ دعائیں مانگنے والا
 ان کے متعلق وہ اسباب۔ وسائل اور ذرائع اختیار نہ کرے جن پر ایسی
 تکلیفوں سے بچنے کا انحصار ہے۔ آخر اسباب بھی تو خدا کے ہی بنائے ہوئے ہیں۔
 (۴) اکثر مسلمان دعا کے موقع و محل کو نہیں سمجھتے جو ایک نہایت ضروری
 چیز ہے۔ کیونکہ ایمان بھی اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب وقت پر لایا جائے اور
 اس کے ساتھ اعمالِ صالحہ بھی کئے جائیں۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ یَوْمَ
 يَا تِي بَعْضُ الْاِيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمِنَتْ مِنْ قَبْلُ

اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيْمَانِهَا خَيْرًا (الانعام ع ۶۰) جس دن تیرے رب کے
 بعض نشان آئیں گے کسی شخص کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا
 تھا یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی۔ (۶-۱۵۹) اب دُعا مانگنے والوں کے
 لئے یہ ایک غور کرنے کا مقام ہے کہ جب ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کا کرنا ضروری
 ٹھہرایا گیا ہے تو پھر دُعا کے ساتھ کیوں وہ اسباب مہیا نہ کئے جائیں جن پر دُعا کی
 قبولیت کا دار و مدار ہے۔ کیونکہ دُعا کے ساتھ اسباب کا وہی تعلق ہے جو ایمان کے
 ساتھ اعمال صالحہ کا یہ آیت اعلیٰ پر گواہ ہے فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
 اِنِّي لَا اُضِيعُ عَمَلٌ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرْتُ اَوْ اَنْتِي لَبَعْضُكُمْ
 مِّنْ اَبْعَضٍ (ال عمران ع ۲۰) اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول کی کہ میں
 تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم سب
 ایک دوسرے سے ہو (۳-۱۹۴) اس آیت سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ دُعا کی
 قبولیت کے لئے عمل کرنا یعنی وسائل و ذرائع اور اسباب سے کام لینا نہایت ضروری
 ہے۔ چنانچہ رسول اللہ نے جنگوں میں دُعاؤں سے بھی کام لیا اور آلات حرب
 بھی استعمال کئے۔ جنگ بدر اور جنگ اُحد کے حالات اس پر گواہ ہیں۔

(۵) اکثر اہل اسلام دُعا کے پورا ہونے کے متعلق پوری کوشش نہیں کرتے

جو کہ اس آیت کے خلاف ہے۔ وَ اَنْ لِّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعَى (النجم ع ۳)

اور کہ انسان کے لئے کچھ نہیں مگر وہی جو وہ کوشش کرتا ہے (۳۹-۵۳) حالانکہ

کوشش کئے بغیر کوئی دعا قبولیت کے درجہ کو نہیں پہنچتی مثلاً ایک شخص رزق مانگتا ہے اور خدا رزق بھی ہے مگر پھر بھی اسے رزق حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں اور حیلے کرنے پڑتے ہیں چنانچہ ایک جانور کو بھی رزق کی تلاش میں اپنے اشیانہ سے باہر نکلنا پڑتا ہے۔ دراصل اللہ کا فضل تلاش کرنے سے ہی ملتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔

فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ (الجمعة ع-۲) تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ (۶۲-۱۰) یہ احکام مردوں اور عورتوں کے لئے مساوی ہیں۔ کیونکہ یہ آیت يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔ اب عورتوں کو اللہ کا فضل تلاش کرنے سے محروم رکھنا کوئی عقلمندی نہیں۔ جبکہ عورتوں کو بھی اپنی روزی کمانے کے لئے مساوی حقوق دیئے گئے ہیں۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔

لِلرِّجَالِ مِمَّا كَسَبُوا وَاللِّسِّبَاءِ مِمَّا كَسَبْنَ ط النِّسَاءِ (۳۰) مردوں کا حصہ ہے جو وہ کمائیں اور عورتوں کا حصہ ہے جو وہ کمائیں (۳۰)

(۶) بہت سے مسلمان دعا مانگتے وقت اللہ سے کوئی اخلاص نہیں رکھتے اور نہ ہی اس سے کوئی امید اور نہ اس کا کوئی خوف رکھتے ہیں حالانکہ یہ تمام باتیں ان آیات کے خلاف ہیں۔ فَاذْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (المومن ع) سو خالص اس کی فرماں برداری کرتے ہوئے اسے پکارو (۶)۔ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ط (الاعراف ع) اور خوف کرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے

(۶) پکارو اور پکارو

(۷) بہت سے مسلمان اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری نہیں کرتے اور پیرہن گاری اور تقوے کی راہوں پر نہیں چلتے۔ یہاں تک کہ صدقِ مقال اور رزقِ حلال سے بھی کوئی سروکار نہیں رکھتے۔ چنانچہ ان باتوں سے اتنے دُور ہو گئے ہیں کہ اب خدا کو بھی دُور ہی سمجھتے ہیں حالانکہ وہ بہت قریب ہے اور ہمارے گناہوں کو دیکھتا ہے اور برے کاموں سے بچنے اور اپنے اعمال کا جائزہ لینے کی تاکید کرتا ہے جیسا کہ ان آیات سے ثابت ہوتا ہے۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَ نَعَلَّمْهُ مَا لَوْ شَاءَ نَحْنُ لَمَسَّ بِهِيَ الْفِتْنَةَ وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (رق ع ۳) اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس و سوسہ و التائب سے اور ہم اس سے اس کی شرک سے بھی زیادہ قریب ہیں (۵۰-۱۱۶) وَ كَفَىٰ بَرِّيًّا ذَا نُوْبٍ عِبَادًا حَبِيْرًا بِصِرَاطٍ رَبِّي الْمُرْتَابِ (۲۶) اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے والا ہے (۱۱۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ اتَّقُوا نَفْسَ مَا قَلَّمَتْ لِجَدِّهِ وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (الحشر ع ۳) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ کرو اور پھر نفسِ خود کو رکھو کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو (۵۰-۱۱۶) یہ یقین کہ خدا دیکھتا ہے انسان کو گناہ کرنے یا نہ رکھتا ہے۔ (۸) اکثر مسلمان اپنی حالت اور حیثیت سے بے خبر ہیں اور اپنی کھلائی

کے لئے اتنی دعائیں مانگتے ہیں کہ ٹھکتے ہی نہیں گویا اپنے آپ کو اس آیت کا
مصدق بناتے ہیں:- **لَا يَسْتَمِرُّ الْإِنْسَانُ مِنْ دَعَاءِ الْخَيْرِ حَتَّى يَجِدَ (۶)**

انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا۔ (۲۱۱-۲۱۹) اور بہت سے مسلمان ایسی
دعائیں مانگتے ہیں جو قانونِ فطرت کے خلاف ہوتی ہیں حالانکہ اللہ کا قانون

ہرگز نہیں بدلتا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ **فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ**
تُبدِلاً وَلَٰكِنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَحْوِيلًا (رِفَاطِح ۵) سو تو اللہ کے

قانون میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔ اور تو اللہ کے قانون کو ملتا ہوا نہ پائے گا
(۲۳-۳۵) علاوہ ازیں اکثر اہل اسلام اللہ تبارک و تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں

سے دعائیں مانگتے ہیں یہ بھی ایک وجہ ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں کامیاب

نہیں ہوتے گویا اپنے آپ کو اس آیت کا مصداق بناتے ہیں۔ **إِلَّا كَبَّاسِطٍ**
كَفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَآةً وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ (الرعد ۲۶) ایسے

لوگوں کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلاتا

ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچے اور وہ اس تک پہنچے والا نہیں (۱۳)

(۹) بہت سے لوگ تکلیفوں، مُصِيبَتوں اور دُکھوں میں مبتلا ہونے پر تو خوب

لمبی چوڑی دعائیں مانگتے ہیں لیکن جب اللہ ان کی تکلیفیں اور مُصِيبَتیں رفع کر کے

اپنے فضل و کرم سے انہیں اپنی نعمتوں کا مزہ چکھاتا ہے۔ تو پھر طرح طرح کی

باتیں بنا کر شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے لوگوں کی حالت کا نقشہ جو قرآن حکیم

نے کھینچا ہے وہ قابل غور ہے۔ ذیل کی آیات کا مطالعہ کیجئے۔

(۱) وَإِذَا مَسَّ الشَّرَافُ ذُو دَعَائِرٍ عَنِ لِيضٍ (حمر السجدہ ص ۶۷)

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لبی) چوڑی دعائیں لگ جاتا ہے۔ (۱۱)

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا بِخَبْرَةٍ أَوْ قَائِمًا

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّكَانَ لِمَرِيدًا عِنَّا إِلَىٰ ضِرْمِئِنَّا ط كَذَلِكَ

زَيْنَ لِلشَّرِيفِينَ مَا كَانُوا يَعْلَمُونَ (یونس ص ۲) اور جب انسان کو دکھ

پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ اپنی کروٹ پر یا بلٹھایا کھڑا پھر جب ہم اس

کا دکھ دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے گویا کہ ہمیں کسی دکھ کے لئے

جو اسے پہنچا ہو پکارا ہی نہ تھا اسی طرح خطا کاروں کو کھلا معلوم ہوتا ہے جو

وہ کرتے ہیں (۱۲) صاف ظاہر ہے کہ ایسے لوگ احسان فراموش ہوتے ہیں۔

(ب) وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آتَاهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ لِرَبِّهِمْ

لِشْرَاحُونَ (الزوم ص ۴) اور جب لوگوں کو دکھ پہنچتا ہے اپنے رب

کو پکارتے ہیں اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف

سے رحمت (کا فرما) چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ

شریک بنانے لگتے ہیں (۳۰-۳۱) جو سراسر ناانصافی ہے۔

(ج) وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ

إِذْ أَخَوَكُم نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْكُمْ مِّن قَبْلٍ
 وَجَعَلَ لَكُمُ الْإِيمَانَ إِذْ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ طُغْيَانًا مِّمَّا كَفَرْتُمْ وَلَقَدْ
 أَنَاذَرْتُم مِّنْ أَصْحَابِ الْمُنَارِ هَؤُلَاءِ وَرَجَبِ النَّاسِ كُفْرًا بِرَبِّهِمْ
 أَنَّهُمْ يُكْفِرُونَ بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ أَنْ لَا يَكْفُرُوا بِمَا كَفَرُوا
 وَكَانُوا يُكْفِرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَكَانُوا كَانِثِينَ (۱۰۰)

اسکی طرف رجوع کرتا ہوا پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے اسے
 بھول جاتا ہے جس کیلئے (اسے) پہلے پکارتا تھا اور اللہ کیلئے ہم سر نہاتا ہے تاکہ اس کے رستے سے
 (لوگوں کو) گمراہ کرے۔ کہہ اپنی ناشکری سے فائدہ اٹھانے تو آگ والوں میں سے ہی رہے (۱۰۰)

(۱۰۰) فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ مَّا كَفَرَ بِمَا آتَاهُ اللَّهُ إِذْ أَخَوَلْتَهُ
 نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ نَّبَلٌ لِّي فَآوَيْتُهُ وَلَكِن
 الْكُفْرُ هُمْ لَا يَعْلَمُونَ (الزمر ع ۵)

ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں کہتا
 ہے یہ مجھے (اپنے) علم سے ملی ہے بلکہ وہ آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر
 نہیں جانتے (۱۰۰) مذکورہ بالا آیات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جب تکلیف
 کے بعد لوگوں کو کوئی راحت مل جاتی ہے تو پھر اس نعمت کو بھائے خدا
 کی طرف منسوب کرنے کے کوئی تو اپنی علمیت اور کوئی گردش زمانہ اور کوئی
 اپنے بزرگ کی طرف منسوب کر کے شکر کرتا ہے اور اس طرح لوگوں کو گمراہ
 کرتا ہے حالانکہ تکلیف اور راحت دکھ اور سکھ نفع اور نقصان کا پہنچانا
 سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اور کسی کے اختیار میں نہیں ذیل کی آیات پر

گواہ ہیں۔ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ (یونس ع ۲۶) اور اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچاتا ہے اور نہ انہیں نفع دیتا ہے (۱۸) قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا (الجن ع ۲۶) کہہ میں تمہارے لئے کسی نقصان یا فائدے کا اختیار نہیں رکھتا (۲۱) صاف ظاہر ہے کہ نفع اور نقصان اللہ کے اختیار میں ہے۔ (۱۰) اکثر آسودہ حال لوگ اپنی خوشحالی میں نہ صرف خدا کو بھولے رہتے ہیں بلکہ دعاؤں سے ہی منہ پھیر لیتے ہیں اور اگر خدا اپنی نعمتوں کو ان سے چھین لے تو پھر نہ صرف مایوس ہو جاتے ہیں بلکہ خدا سے بدظن ہو کر اسے کو سنا شروع کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کی ہستی سے ہی انکار کر دیتے ہیں گویا آسودگی کی حالت میں نہ تو شکر اور نہ تشنگی کی حالت میں صبر کرتے ہیں۔ بہر حال ایسے لوگ اپنے آپ کو ذیل کی آیات کا مصداق بنا لیتے ہیں۔ وَإِذَا الْعَمَلُنَا عَلَىٰ الْأُنثَانِ أَعْرَضُوا وَنَايَبَانِيهِ وَإِذ مَسَّهُ الشَّرَّ كَانَ يَؤُوسًا (نبی اسرائیل ع ۹) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو ہتی کرتا ہے اور جب اسے بُرائی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے (۸۳) وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَؤُوسٌ قَنُوطٌ (رحمہ السجدہ ع ۶۶) اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو مایوس ناامید ہو جاتا ہے۔ (۱۱) وَكَيْفَ أَذُقْنَا الْأُنثَانِ مِنَّا رَحْمَةً لَّمْ نَزْعَهَا مِنْهُ إِنَّ اللَّهَ لَيَؤُوسٌ كَفُورٌ (مہود ع ۲) اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت چکھائیں

پھر اُسے اُس سے لے لیں تو وہ نانا امیدنا شکر گزار ہو جاتا ہے (۱۱-۹) ﴿

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ط وَإِنْ لَصِقُوا سِنَّيَةً أَمَا

قَدَّامَتْ أَيْدِيهِمْ إِذْ أَهْمَرُوا لِقَائَنَا ﴿۱۱﴾ (الرعد ۱۱) اور جب ہم لوگوں

کو رحمت چکھاتے ہیں اس پر خوشی مناتے ہیں اور اگر انہیں اُسکی وجہ سے جو

ان کے ہاتھوں نے آگے بھجوا ہے مصیبت پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہوتے ہیں (۱۱-۱۰) ﴿

وَإِذَا أَلْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَاضًا وَنَايِبًا نِيدٍ ﴿۱۲﴾ (رحم السجد ۱۲) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ ہمارے طرف سے (منہ پھیر لیتا ہے

اور ہم سے) کنارہ کش ہو جاتا ہے (۱۲-۱۱) ﴿لَقَدْ آتَيْنَا آيَةً لِّقَوْمٍ كُنُوزٍ كَثِيرَةٍ وَهُمْ

﴿۱۱﴾ بعض لوگ اپنی دعا کے حسب منشاء پورا نہ ہونے پر بے صبری اور

مایوسی کی حالت میں میراثی مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے صاحبان اتنا بھی

نہیں سوچتے کہ شاید اُس دعا کے پورا نہ ہونے میں ان کی بہتری ہو۔ بہر حال ایسے

حضرات پر یہ آیت خوب چسپاں ہوتی ہے۔ ﴿وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ

بِالنَّحْيِ ط وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجْوًا ﴿۱۲﴾ (الزمر ۱۲) اور انسان بھلائی مانگنے

کی جگہ میراثی مانگتا ہے اور انسان جلدیاتی ہے ﴿۱۱﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ

خُلِقَ فَلُوعًا ط إِذْ مَسَّهُ الشَّرُّ جَبًا ط وَعَاةٌ ط وَإِذْ مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿۱۲﴾

(المعارج ۱) انسان بے صبر پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے و او یلا کرتا

ہے اور جب اُسے بھلائی پہنچتی ہے (ہاتھ) روک لیتا ہے ﴿۱۲﴾

﴿۱۱﴾ اور اگر دکھ کے بعد جو اُسے پہنچا ہو تو ہم اُسے سکاہ چکھائیں تو اکتا ہے سب تکلیفیں مجھ سے

جاتی رہیں لَقَدْ آتَيْنَا قَوْمًا آيَةً ط وَاللَّيْحَىٰ كَرِهَ ط وَاللَّيْحَىٰ كَرِهَ ط ﴿۱۱﴾

(۱۲) اکثر لوگ خدا کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں جو کفرانِ نعمت ہے جس

کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اللہ ان سے اپنی نعمت چھین لیتا ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔

وَإِذ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكُنْتُمْ أَن تَزِيدُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّا

عَذَابُ أَبِي كَسِيْدٍ يُدْعَىٰ (ابراہیم ع ۲) اور جب تمہارے رب نے بتا دیا کہ اگر

تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب

بھی سخت ہے (۱۱۱) اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اگر اللہ کی نعمتوں کا شکر

کیا جائے تو اسکی نعمتیں بڑھتی ہیں کیونکہ انکی کوئی حد نہیں۔ جیسا کہ ان آیات سے

ثَابِت ہوتا ہے۔ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا (ابراہیم ع) اور اگر

تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے (۱۱۲) ذِيَايَ الْأَعْرَابِ كَمَا

تَكْدِبُ الَّذِينَ فِي الْجَهَنَّمَ ع) تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (۱۱۳)

(۱۳) بلاشبہ دُعا کے متعلق لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پڑی ہوئی

ہیں۔ اکثر لوگ تو دُعا کے قائل ہی نہیں جو سراسر تکبر اور سرکشی کا نشان ہے۔

یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ذِكْرًا

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ

ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّمَنْ يَدْعُو رَبًّا (المومن ع ۶) اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری (دُعا)

قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں ذلیل ہو کر جہنم میں

داخل ہوں گے (۱۱۴) اس آیت کے الفاظ ”میری عبادت سے“ مراد خدا سے

دُعا مانگنا ہے جو عبادت الہی ہے۔ آخر نماز بھی تو ایک دُعا ہی ہے جس سے خدا کی عبادت کی جاتی ہے۔ اب جو لوگ خدا سے دُعا مانگتے ہیں اپنی کسیر شان سمجھتے ہیں یا عار کرتے ہیں وہ حقیقتاً اپنے آپ کو دوزخی بناتے ہیں ایسی طرح اللہ کے سوائے دوسروں کو پکارنے والے بھی یہ کیونکہ وہ تکر کرتے ہیں۔

(۱۲) اکثر مسلمان اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ دُعا میں بغیر کوشش اور

وسائل اختیار کئے محض خدا کی قدرت سے پوری ہو جاتی ہیں ایسے حضرات اتنا بھی غور نہیں کرتے کہ اگر دُعاؤں کا پورا مونا محض خدا کی قدرت پر ہوتا تو پھر سَبَّانَا اَفْرَاغُ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ اَقْدَامَنَا وَالصُّرَاتُنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ہ (البقرہ ع ۲۳) اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے

اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے۔ (بسطی کی دُعا میں مانگنے والوں کو کس واسطے یورپ اور امریکہ کا حکمران نہیں بنایا جاتا علاوہ ازیں اگر اس اصول کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو پھر خدا کے عطا کردہ قوت سے سوچنے اور غور کرنے اور اس کے احکام کوشش اور وسائل اختیار کرنے کے متعلق بے معنی ٹھہرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ دُعا کا پورا ہونا کام کرنے یعنی کسب پر رکھا گیا ہے۔ التبتہ نبوت اور معجزے دُعاؤں اور کوششوں سے

ہیں ملا کرتے کیونکہ یہ ایک وہی یعنی خدا داد چیز ہے جسے چاہے وہ دے یہ

آیت اس پر گواہ ہے۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (الانعام ۱۵۶)

اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت کو رکھے (۱۴)

(۱۵) چونکہ یہ غلط فہمیاں مسلمانوں میں اس وجہ سے پُری ہوئی ہیں کہ
 آپہیں قرآنی دُعاؤں کا کوئی علم نہیں کہ اللہ کے نبیوں اور ایما دار لوگوں نے
 کونسی دُعا میں کس موقعہ و محل پر اور کس غرض کے لئے مانگیں۔ اسلئے یہ تمام
 دُعا میں مختلف عنوانوں کے ماتحت ایک جگہ جمع کی جاتی ہیں تاکہ زندگی کے ہر
 مشکل مرحلہ پر لوگوں کی رہنمائی اور مشکل کشائی کا کام دے سکیں بشرطیکہ وہ
 دُعا میں خدا سے مانگیں اور کسی کو نہ پکاریں۔ جیسا کہ ذیل کی آیات سے ثابت
 ہوتا ہے۔ لَكَ دَعْوَةٌ مَّحْقُوقَةٌ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ
 لَهُمْ شَيْئًا (الزمر ۲۳) اسی کا حق ہے کہ اسے پکارا جائے اور جن کو اللہ کے
 سوائے پکارتے ہیں وہ ان کی دُعا کو قبول نہیں کرتے (سورہ ۱۱۲) قُلِ ادْعُوا اللَّهَ
 اَوْ دَعُوا الرَّحْمَنَ اِيَّا مَا تَدْعُوْنَ اَفَلَا تَسْمَعُونَ (سورہ ابراہیم ۱۲) اور اللہ کو
 کہہ اللہ کو پکارو یا رحمن کو پکارو جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں (سورہ ۱۱۲)
 فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ اَحَدًا (الجن ۱۷) سو اللہ کے ساتھ اور کسی کو
 نہ پکارو (سورہ ۱۸) کیونکہ اللہ کے ساتھ باطل معبودوں کو پکارنے والے جہنم میں
 داخل ہونگے یہ آیت اس پر گواہ ہے: وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
 فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا (سورہ ابراہیم ۱۷) اور اللہ کے
 ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا ورنہ تو ملامت کیا گیا وفتکا نا ہوا ہو کر جہنم میں ڈالا
 جائیگا (سورہ ۱۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مُحَمَّدٌ اَوْ نَصَلِّ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
 اَدْعُوْا رَبَّکُمْ لَعَلَّہُمْ یَرْحَمُوْکُمْ اِنَّہُمْ لَا یُحِبُّوْنَ الْمُعْتَدِلِیْنَ (الاعراف ۷۷)
 اپنے رب کو عاجزی اور جھکے سے پکارو وہ حد سے ٹریضیے والوں سے محبت نہیں کرتا (۷۷)

حصہ اول ادعیۃ القرآن

فصل (۱) وہ دعائیں جو حضرت آدم اور ان کی زوجہ حضرت حوا نے مانگیں
 رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
 مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (الاعراف ۲۷) اے ہمارے رب ہم نے اپنے
 اوپر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے
 والوں میں سے ہوں گے (۲۷) یہ دعا اس وقت مانگی تھی جب حضرت آدم اور
 انکی بیوی نے ممنوعہ درخت کا پھل کھایا تھا۔ یہ آیات اس پر گواہ ہیں۔ وَلَا
 تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ (البقرہ ۲۰) اور
 اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے (۲۰) فَلَمَّا
 ذَاقَا الشَّجَرَةَ اَبَدَا نَسُوْا اَنْفُسَهُمَا وَطَفِقَا یَخْفٰی عَلیْہِمَا مِنْ
 وَرَقِ الْجَنَّةِ (الاعراف ۲۲) سو جب ان دونوں نے درخت (کے پھل) کو
 چکھا ان کے عیب ان پر کھل گئے اور وہ باغ کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے
 لگے (۲۲) جس سے لوگوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ جب کبھی خدا کے کسی حکم کی نافرمانی
 ہو جائے تو یہ دعا مانگا کریں تاکہ حکم عدولی کی مناسبت سے جہنم سے نجات پانے والا ہو۔

فصل (۲) وہ دعائیں جو حضرت نوح نے مانگیں

(۱) رَبِّ الصَّرَائِي بِمَا كَذَّبُوا لِي يَا رُبِّ اے میرے رب مجھے
 مدد دے اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا (۲) رَبِّ اِنَّ ابْنِي
 مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ (ہود ۲۶)
 اے میرے رب میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب
 فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے (۳) رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا نَزَّلْتَنِيْ فِيْ
 الْوَحْيِ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى بِمَا تَحْكُمُ (۴) رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
 بِمَا نَزَّلْتَنِيْ فِيْ الْوَحْيِ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى بِمَا تَحْكُمُ (۵) رَبِّ اِنِّيْ
 اَسْئَلُكَ بِمَا نَزَّلْتَنِيْ فِيْ الْوَحْيِ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى بِمَا تَحْكُمُ
 تو اس (کشتی) میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر اور مادہ دو ڈولے لے اور اپنے
 اہل کو بھی سوائے اُس کے جس کے متعلق اُن میں سے پہلے حکم ہو چکا (۲۳)
 کے ماتحت خدائی وعدہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اور پدری بخت کی وجہ سے اپنے
 بیٹے کے متعلق خدا کی جناب میں مذکورہ بالا دعا مانگی مگر اس آیت کی استثنا
 پر کوئی غور نہ کیا جس پر اللہ کا یہ ارشاد ہوا قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّكَ لَيْْسَ مِنْ
 اَهْلِكَ اِنَّكَ عَمَلٌ غَيْرٌ صٰرِحٌ فَلَا تَسْتَعِيْنُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهَا
 عِلْمٌ اِنِّيْ اَعْطٰكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (ہود ۲۶)
 کہا اے نوح وہ تیرے اہل سے نہیں ہے کیونکہ وہ بد عمل ہے۔ سو مجھ سے ایسا
 سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں نہ ہوں (۲۶)

جس پر حضرت لوح نے معافی کے لئے ذیل کی دعا مانگی۔ کیونکہ انہیں یقین ہو گیا
 کہ خدا کا وعدہ سچا تھا۔ (۳) رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْتَعْلَمَ مَا
 لَیْسَ لِیْ بِہَا عِلْمٌ وَّ اَنْ اُخْفِرَ دِیْ وَاَنْ تُرْحِمَنِیْ اَنْ اَسْرِبَ اِلَیْہِیْنَ (ہود ع ۴۲)
 اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا
 مجھے علم نہیں اور اگر تو میری حفاظت نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان
 اٹھانے والوں سے ہوں گا (۱۱-۱۲) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر
 کسی کا لٹر کا بد عمل ہو تو اس کے متعلق کوئی سفارش نہ کی جائے علاوہ ازیں قرآنی
 الفاظ کہ ”وہ بد عمل ہے“ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ شرافت کا انحصار اعمال صالحہ پر ہے
 نہ کہ رشتہ داری پر (۴) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ سَآئِرَیْ لَغَنُوْرٌ رَّجِیْمٌ
 (ہود ع ۴) اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا ننگر و الناس ہے یقیناً میرا رب
 بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (۱۱-۱۲) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب
 وہ کسی سواری پر بیٹھ کر سفر کے لئے روانہ ہوں تو یہ دعا پڑھا کریں تاکہ خدا خیر و عافیت
 سے منزل مقصود تک پہنچا دے۔ کیونکہ سفر تکلیف دہ ہوتا ہے۔ (۵) سَآئِبِ
 النَّبَاتِیْ مُنْزِلًا مَّبْرُکًا وَّ اَنْتَ خِیْمًا الْمُنْزِلِیْنَ (المؤمنون ع ۷) اے
 میرے رب مجھے برکت والا اتارنا اتار دے اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر
 ہے (۶) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جہاز ریل اور دیگر سواری پر
 اترتے وقت یہ دعا پڑھا کریں تاکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کسی برکت والی جگہ اتارے
 ۶: وہ پاک ذات ہے جس نے ہمارے لئے اسے کام میں لگایا اور ہم اسے نابالغ میں
 رکھنے والے نہ تھے۔ ۱۳-۱۴

کیونکہ وہ کٹھرنے اور سوپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے (۱۱) رَبِّ اِنَّ
 قَوْمِيْ كَذٰبُوْنَ فَاقْتَرَيْتَنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَجْرًا مَّحْنٰنًا وَمَنْ مَّعِيَ مِنْ
 الْمُؤْمِنِيْنَ (الشعراء ع ۶) اُن کے درمیان گھلا فیصلہ کر اور مجھے اور انہیں
 جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے (۲۶-۱۱۸۹) اس سے رہنمایا
 قوم کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب قوم اُن کی سچی بات کو جھٹلا دے یا اُن سے ناحق
 جھگڑا کرے تو اُس وقت یہ دعا اور نمبر (۱) کی دعا پڑھنی چاہئے۔ انشاء اللہ
 کوئی خاطر خواہ فیصلہ ہو جائے گا۔ (۷) فَدَعَا رَبًّا اِتٰى مَّغْلُوْبًا
 فَانْتَصَرَ (القمر ع ۱) سو اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو میری
 مدد فرما (۵۲) اس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا کہ جب وہ دشمنوں سے مغلوب ہو گیا
 تو یہ دعا پڑھا کریں تاکہ خدا کی مدد پہنچ جائے۔ (۸) رَبِّ لَا تَنْزِلْ عَلٰى الْاَرْضِ
 مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دِيَّارًا اِنَّكَ اِنْ تَنْزِلْهُمْ يَظْلُمُوْا عِبَادَكَ وَلَا
 يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِسًا اَكْفٰسًا (نوح ع ۲۴) اے میرے رب زمین پر کافروں میں
 سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑیو اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دینا
 اور اُن کی اولاد بھی سوائے بدکار ناشکروں کے نہ ہوگی (۲۴-۱۱۸۹) اس
 دعائے ایک تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ کافر دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں اور
 دوسرے یہ کہ ماں باپ کے اخلاق کا اثر اُن کی اولاد پر بھی پڑتا ہے۔ تیسرے یہ
 کہ حضرت نوح کو بہت ستایا گیا تھا۔ (۹) رَبِّ اَخْفِىْ لِيْ وَاٰلِدَايَ

۱۲ میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا اور میری اولاد

وَمِن دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (نوح ع ۲۶)

اے میرے رب مجھے بخش اور میرے ماں باپ کو اور اس کو جو ایمان لاکر میرے گھر میں داخل ہو۔ اور ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو (۱۶) خدائی بخشش میں بھی مومن مردوں اور عورتوں کو مساوی رکھا گیا ہے جو حقوق مساوات کی بنیاد پر ہے۔ بلاشبہ مساوی احکام کے ماتحت بھی مسلم خواتین کو مساوی حقوق نہ دینا صریحاً ظلم ہے۔ (۱۰) وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا (نوح ع) اور ظالموں کی ہلاکت ہی بڑھائی ہو (۱۶) بلاشبہ ظالموں کے لئے عذاب ہی بڑھتا ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (البقرہ ع ۷۵) چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔ (۱۷) اس کے علاوہ یہ آیت ملاحظہ کیجئے۔ ان کے لئے جہنم کا پھول ہے اور ان کے اوپر (اسی کے) اور ہنسنے اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں (۱۸) شرک یقیناً بڑا بھاری ظلم ہے (۱۹)

فصل ۳۔ وہ دعائیں جو حضرت ابراہیم نے مانگیں

(۱) رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (البقرہ ع ۱۲۵) اے میرے رب اس کو امن والا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی ان میں سے اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لائے (۲) یہ دعا تمہارے متعلق تھی چنانچہ اسے امن والا شہر قرار دیا گیا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ وَمَنْ دَخَلَهُ

كَانَ اِيْمَانًا رَاٰلِ عَمْرَانِ (اور جو وہاں داخل ہوا امن والا ہو گیا) (۹۶)
 رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ اِيْمَانًا وَاَجْنِبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَوْصِيَاءَ
 رَبِّ اِنَّكَ اَضَلُّنَا كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعْنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ
 عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ رَبَّنَا اِنِّيْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بُوَادِ
 عَيْرِ ذِي نَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ
 اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَاَرْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ
 يَشْكُرُوْنَ رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نَعْلِنُ وَمَا نَخْفَىٰ اَعْلَىٰ اللّٰهِ
 مِنْ شَيْءٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ اَحْسَبُ اللّٰهَ الَّذِىْ وَهَبَ لِيْ
 عَلٰى الْكِبَرِ اِسْمًا حَسِيْلًا وَاَسْحَقُ ط اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدَّعَاۤءِ رَبِّ اجْعَلْنِيْ
 مَقِيْمًا الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قِيَامًا وَاَقْبِلْ دُعَاۤءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
 وَلِوَالِدَيِّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يُقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم ۶۴) اسے میرے
 رب! اس شہر کو امن والا بنا اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم تنوں
 کی پرستش کریں میرے رب! انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جو میری
 پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بخشنے والا رحم کرنے
 والا ہے۔ ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس
 اُس وادی میں بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں
 سو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو کھپلوں سے رزق دے

تاکہ وہ شکر کریں۔ ہمارے رب! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر
 کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی (نہ زمین میں اور نہ آسمان
 میں۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسمعیل
 اور اسحاق دیئے یقیناً میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے نماز
 کا قائم کرنے والا بنا۔ اور میری اولاد میں سے (بھی) ہمارے رب اور میری
 دعا کو قبول فرما۔ ہمارے رب! مجھے بخش اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو
 (بھی) جس دن حساب قائم ہو (۲۷۱)۔ مذکورہ بالا دعائوں سے یہ ثابت ہوتا
 ہے کہ پہلے حضرت ابراہیمؑ نے کوئی کام کیا۔ مثلاً اپنی اولاد کو وادی میں بسایا
 پھر ان کی دینی اور دنیاوی بہتری کے لئے دعائیں مانگیں جس سے یہ سکھلایا
 گیا ہے کہ پہلے کام کرو پھر دعا مانگو۔ (۱۳) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّقْنِي
 بِالصَّلٰحٰتِ ۙ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ ۙ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ وَاجْعَلْنِي
 مِنْ وَاٰرِثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ وَاعْفَ عَنِّي ۙ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ
 مَخْرَجِيْ يَوْمَ يُعْتَوْنَ ۙ اَلْاَيُّوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ ۙ وَلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اٰتَى اللّٰهَ
 بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۙ (الشعراء ع ۵) میرے رب مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالح
 لوگوں کے ساتھ ملا اور میرے لئے پھلوں میں ذکر خیر جاری رکھ اور مجھے
 نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں بنا اور میرے باپ کو معاف فرما وہ گمراہوں
 میں سے ہے اور مجھے اُس دن رسوا نہ کیجئے جس دن لوگ اکٹھے جائیں جس

دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے مگر جو سلامتی والے دل کے ساتھ اللہ کے حضور آئے (۲۸۲ تا ۲۸۹)۔ اس دعا کے ان الفاظ ”مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا“ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صالح لوگ اتنا بڑا درجہ رکھتے ہیں کہ ان کے ساتھ ملنے کی انبیاء بھی خواہش کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسفؑ نے بھی یہی دعا مانگی اور ان الفاظ ”میرے لئے پچھلوں میں ذکر خیر جاری رکھ“ سے مراد خاتم النبیین کی آخری امت ہے چنانچہ نماز میں درود شریف پڑھتے وقت ان کا ذکر خیر کیا جاتا ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں (۴) رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ (والصفت ۳) میرے رب مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکو کاروں میں سے ہوں (۳)۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں صالح اولاد ہی جیسا کہ نمبر (۲) کی دعا سے ثابت ہوتا ہے۔ (۵) رَبَّنَا عَلَيْنَا مَكَلْنَا وَالْيَاكُفُورُ اَلَيْسَ لَكَ الْمَصِيحُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَارْحَمْنَا كَمَا رَحِمْتَ الْغَافِرِينَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (المستحسنة ۱) اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف انجام کار پھر کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں ان لوگوں کے ہاتھ سے جو کافر ہیں دکھ نہ پہنچا اور اے ہمارے رب ہماری حفاظت فرما تو غالب حکمت والا ہے (۶) اس سے ان مسلمانوں کو جو غیر مسلم سے تکلیفیں پارہے ہوں یہ سکھایا گیا ہے کہ ایسے وقت میں یہ دعائیں پڑھا کریں تاکہ اللہ انکی نجات کا کوئی ذریعہ بنا دے۔

فصل ۴۔ وہ دعائیں جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل نے مانگیں
 (۱) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ
 لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ لَكَ وَإِنَّا نَمُنُّ بِكَ وَأَنْتَ عَلَيْنَا
 أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو
 عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (البقرہ ۱۲۹) اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما تو سننے والا

جاننے والا ہے اے ہمارے رب اور ہم کو اپنے فرمانبردار بنا اور ہماری نسل
 سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنائیں) اور ہمیں ہمارے حج کے اعمال بتائیں اور
 ہم پر رحمت سے توجہ فرما تو رحمت سے توجہ فرمانے والا رحم کرنے والا ہے اے ہمارے رب! اور
 ان میں انہیں میں سے ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیات پڑھے اور ان
 کو کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے تو غائب حکمت والا ہے اور

حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل نے یہ دعائیں اس وقت مانگیں جب وہ
 خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے تھے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پہلے کوئی کام کیا
 جائے تو پھر دعائیں مانگی جائیں تاکہ قبولیت کے درجہ کو پہنچیں چنانچہ رسول
 کے مبعوث ہونے کی دعا بھی پوری ہو گئی۔ جیسا کہ سورہ جمعہ کی دوسری آیت سے
 ثابت ہوتا ہے

فصل ۵۔ وہ دعائیں جو حضرت لوط علیہ السلام نے مانگیں
 حضرت لوط حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت میں نبی تھے گویا ایک وقت میں دونی تھے۔

(۱) رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (الشعراء ۹۶) اے میرے رب مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات دے جو یہ کرتے ہیں (۲۶) چونکہ حضرت لوط کی قوم مردوں کے ساتھ خلاف وضع فطرت فاحشہ کام کرتی تھی اسلئے ایسی برائی سے بچنے کے لئے یہ دعا مانگی۔ جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ برے لوگوں کی مجلسوں اور صحبتوں سے بچتے رہیں کیونکہ صحبت کا اثر انسان کے چال چلن پر ضرور ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے "تختم تاثیر صحبت کا اثر" (۲) رَبِّ الصِّرَافِيِّ عَلِيٍّ الْقَوْدِرِ الْمَقْسِدِ اِنَّ ه (عنكبوت ۲۷) میرے رب مجھے فساد کرنے والی قوم کے خلاف مدد دے (۲۹) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے اگر کوئی قوم ان کی ناحق مخالفت کرے تو اس وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ لَقِنَا اللّٰهَ كِي مَدَدٌ كَيْسِي نَهْ طَرِيقِي سَيَسْجِدُ كَرِي سِي كِي جِي سَا كَر حَضْرَتِ لُو ط عَلِي ه السَّلَامُ كُو پِي سِي ۔

فصل ۴۔ وہ دعائیں جو حضرت یوسف نے مانگیں

(۱) رَبِّ السِّجْنِ اَحْبِبْ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنِي اِلَيْهَا وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدًا مَّهِيْنًا اَصْبَبْ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِيْنَ ه (يوسف ۴) اے میرے رب قید مجھے اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو ان کی چال کو مجھ سے نہ پھیر دے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا (۲) یہ دعا حضرت یوسف نے اُس وقت مانگی تھی جب لیجا یعنی عزیز کی بیوی نے اس سے یہ کہا کہ یا تو میری خواہش پوری کرو ورنہ قید خانہ میں

جانا پڑے گا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ قَالَتْ فَمَا لِي بِالَّذِي مَلَائِي
 فِيهَا وَلَقَدْ آوَدتُّهُ عَنِ نَفْسِي فَأَنْتَ عَصَمْتَا وَلَكِنَّ لَكَ لِفَعْلٍ مَا
 أُمِرَا كَيْسَعَانٍ وَيَكُونَنَّ مِنَ الصَّغِيرَاتِ۔ (یوسف ص ۷) (عزیز کی عورت نے)
 کہا سو یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور میں نے
 اُسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا۔ مگر یہ بچارہ اور اگر جو میں حکم دوں اس
 نے نہ کیا تو اُسے ضرور قید کر دیا جائیگا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہوگا۔ ۲۲-۱۲
 آخر اللہ تعالیٰ نے اُن کی مذکورہ بالا دعا کو قبول کر کے انہیں عورتوں کے
 چتروں سے بچالیا جیسا کہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے۔ فَأَنْتَ جَابَ لَهَا
 رَبُّهُ فَصَرَافَ عَنْهُ كَيْدًا هُنَّ طَسُوْا سِوَا سِوَا سِوَا سِوَا سِوَا سِوَا
 قبول کی اور اُن کی چال کو اس سے پھیر دیا۔ (۲۲-۱۲) جس سے لوگوں کو ایک تو
 یہ سکھلایا گیا ہے کہ خوبصورت نوجوان گھر میں لو کر نہ رکھا جائے اور دوسرے
 یہ کہ جو لوگ بدی سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تو اللہ انہیں کسی نہ کسی طریقہ سے
 بدی سے بچالیتا ہے اور تیسرے یہ کہ بدکاری سے بچنے کے لئے تکلیف کا اٹھالینا
 بہتر ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح نے بھی یہی فرمایا۔ ”لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس
 کسی نے بری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی۔ وہ اپنے دل میں اس کے
 ساتھ زنا کر چکا۔ پس اگر تیری داہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے
 پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا ہے

اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے (متی ۵-۲۸ و ۲۹) مگر افسوس آج کل تمام مذاہب کے اکثر لوگوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ بجائے برائی سے بچنے کے شوق سے بدی کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جیسے مرد عورتوں پر عاشق ہو جاتے ہیں اسی طرح عورتیں بھی مردوں پر فریفتہ ہو جاتی ہیں۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا۔ اَسْ (یوسف) کی محبت اس (عزیز کی عورت) کے دل میں بٹھ گئی ہے (پہلے) صاف ظاہر ہے کہ دونوں کے جذبات مساوی ہیں۔ آخر خوبصورتی کس کو پسند نہیں رہتا کچھ کسی بزرگ کا قول ہے۔

اللَّهُ جَمِيلٌ وَمُحِبُّ الْحَمَالِ۔ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے

(۲) فَاطِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ الْإِنْسَانِ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى جُؤفَوْنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ ه (یوسف ع) اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے۔ اور مجھے نیکوں کے ساتھ نکال دے (اس سے لوگوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ دنیاوی بہتری اور عاقبت خیر ہو نیکی بھی دعا مانگا کریں۔

فصل،۔ وہ دعائیں جو حضرت موسیٰ نے مانگیں

(۱) قَالَ اَعُوذُ بِاللَّهِ اَنْ اَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (البقرہ) (موسیٰ نے) کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں (پہلے) یہ دعا حضرت موسیٰ نے اس وقت مانگی جب اس نے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے

نے کہا کیا آپ ہم سے منسی کرتے ہیں؟ (۲۷) جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کسی سے منسی مذاق کرنا جہالت کا کام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی ممانعت کی گئی ہے یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ (المحجرات ۲) (ایک قوم (دوسری) قوم پر منسی نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہوں (۲۷) (۲) رَبِّ اِنِّى لَا اَمْلِكُ اِلَّا لِنَفْسِى وَاِخِى فَا فَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (المائدہ ۴۷) اے میرے رب میں سوائے اپنے اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا سو ہم ہیں اور ان نافرمان لوگوں میں فیصلہ کرے (۲۸) یہ دعا حضرت موسیٰ نے اُس وقت مانگی تھی جب اُس کی قوم نے اللہ کی راہ میں جنگ کرنے سے انکار کر دیا تھا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هُمْ اَقْبِلُوْنَ (۲۹) پس تو اور تیرا رب جاؤ اور جنگ کرو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ (۳۰) جس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ قومی ضروریات کے ماتحت جنگ کرنے سے منہ پھیرنا گویا اپنے آپ کو تباہ کرنا ہے۔ کیونکہ جنگ کئے بغیر کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ (۳۱) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاِخِي وَادْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (اعراف ۱۸) اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۳۲) یہ دعا حضرت موسیٰ نے اُس وقت مانگی تھی جب اُسکی قوم نے اسکی غیر حاضری میں پچھڑے

کو معبود بنا لیا تھا۔ (۲) اَنْتَ وِلِيِّنَا وَغَفِرْنَا لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ

(الاعراف ۱۹۶) تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ سو ہمیں بخش اور ہم پر رحم کر اور تو سب

سے بہتر بخشنے والا ہے۔ (۱۵۵) یہ دعا حضرت موسیٰ نے ان لوگوں کے لئے مانگی جو

بچھڑا کے معبود ٹھہرانے میں قصور وار تھے۔ (۵) رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ فِرْعَوْنُ

وَمَلَاكُ زَيْنَةٍ وَاَمْوَالِ الْاٰلِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيَسْئَلُوْا عَنْكَ سَبِيْلَكَ

رَبَّنَا اُطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا

حَتٰى يَرُوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمًا (یونس ۹) اے ہمارے رب تو نے فرعون اور

اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بڑی) شان و شوکت اور دولت سے

رکھی ہے۔ اے ہمارے رب اس لئے کہ وہ تیرے رستہ سے ہٹ جائیں اے ہمارے

رب ان کے مالوں پر جھارو پھیر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے سو وہ

ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں (۸۸) اس سے ایماندار

لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ وہ بھی کافروں کے حق میں جو دنیاوی شان و شوکت

رکھنے کے باوجود خدا کو نہ مانیں اور لوگوں کو گمراہ کریں۔ یہی دعا مانگا کریں۔

(۶) رَبِّ اَسْأَلُكَ لِىْ صِدْقًا رِّبٰى وَاَسْأَلُكَ لِىْ اَمْرًا مِّنْ اَمْرِىْ وَاَحْلِلْ عَقْدًا

مِنْ لِّسَانِىْ وَاَيُّقِنُوْا قَوْلِىْ وَاَجْعَلْ لِّىْ وِسْرًا مِّنْ اَهْلِىْ وَاَهْرَءًا

اٰخِرًا وَاَشْدُدْ لِّىْ اَزْرًاىْ وَاَشْرِكْ لِّىْ اَمْرًا مِّنْ اَمْرِىْ وَاَسْأَلُكَ

كَثِيْرًا وَّنَدُّكَ كَثِيْرًا اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا (طہ ۲)

اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے
 اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ میری بات کو سمجھ لیں اور میرے ساتھ
 میں سے ایک میرا بوجھ بٹانے والا بنا دے ہارون میرا بھائی میری قوت کو اس
 کے ساتھ مضبوط کر اور میرے کام میں اسے شریک کر تاکہ ہم تیری بہت سبج کریں
 اور تجھے بہت یاد کریں تو ہمیں ہر حال میں دیکھتا ہے (۲۰ آیت ۲۵ تا ۳۵) چونکہ
 حضرت موسیٰ کا اپنی قوم کو فرعون کے ظلم سے آزاد کرانا ایک نہایت اہم کام تھا
 اس لئے انہوں نے یہ دعائیں مانگیں جس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ
 اگر کسی اہم کام کو سرانجام دینا منظور ہو تو وہ نہ صرف ایسی دعائیں مانگیں بلکہ اپنے
 لئے کوئی مددگار بھی رکھ لیا کریں تاکہ کام کرنے میں آسانی ہو۔ (۷) رَبِّ اِنِّی
 ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
 قَالَ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَیْ فَلَئِنْ اَکُوْنُ لِحَیْرًا لِّاَلْمُجْرِمِیْنَ (التقصیٰ)
 اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو میری حفاظت فرما سو اللہ نے
 اس کی حفاظت فرمائی یقیناً وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے کہا میرے رب
 اس لئے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا (۲۸) رَبِّ اِنِّی
 اَسْتَعِیْزُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْجُبْنِ وَالْکِبْرِ وَالْجُبْنِ وَالْجُبْنِ
 حضرت موسیٰ نے اس وقت مانگی تھی جب مگنا مارنے سے اتفاقاً ایک قبطی بر گیا
 جس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ مجرموں کا مددگار نہیں ہونا چاہئے۔ خواہ
 اپنی قوم کے ہی لوگ ہوں۔ (۸) رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ (التقصیٰ)

اے میرے رب مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے (۲۸) یہ دعا حضرت موسیٰؑ نے اُس وقت مانگی جب فرعون کے ظلم سے تنگ آکر مصر کو چھوڑ کر مدائن کی طرف روانہ ہوئے جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جب اُن پر کسی حاکم کی طرف سے ظلم ہو تو وہ بھی یہی دعا مانگیں۔ (۹) سَابَّ اِنِّي لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ اَفْقِيْرُهٗ (القصص ۳۷) اے میرے رب جو بھلائی تو میری طرف بھیجے میں اُس کا محتاج ہوں (۲۸) یہ دعا حضرت موسیٰؑ نے مدائن آکر ایسی حالت میں مانگی جب وہ نہ صرف اجنبی بلکہ کھانے پینے کے بھی محتاج تھے جس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ غیر وطن پہنچ کر بھی یہ دعا مانگا کریں۔ تاکہ خدا کوئی بہتری کی صورت پیدا کر دے۔

فصل ۸۔ وہ دعائیں جو نبی اسرائیل نے فرعون کے ظلم سے تنگ کر مائیں

۱) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَاجْنَابِرْ حَمِيَّتِكَ مِّنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (یونس ۹۷) اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا

اور اپنی رحمت ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے (۱۰) یہ دعائیں ان مسلمانوں کو

جو غیر مسلم کی حکومت میں رہنے کی وجہ سے اُن کے ظلم کا تختہ مشتق بنے ہوئے ہیں مانگنی

چاہئیں یقیناً کوئی نہ کوئی نجات کی صورت پیدا ہو ہی جائے گی۔ اللہ بہتر حفاظت

فصل ۹۔ وہ دعائیں جو جادو گروں نے شکست کھا کر مانگیں

جادو گروں نے اُس وقت شکست کھائی تھی جب وہ حضرت موسیٰؑ علیہ السلام

کے مقابلہ پر اپنے جادو میں ناکامیاب رہے تھے اور اللہ پر ایمان لے آئے تھے۔

(۱) رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ لَنَا مَكْرَهُمْ لَمَّا جَاءُوا نَاؤُا وَرَبَّنَا اجْعَلْ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ لِقَاءَكَ اِحْرَافِ ۱۴۱
 ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں سلیمان مار (۱۴۱) یہ دعائیں جادو گروں
 نے اُس وقت مانگیں جب وہ اللہ پر ایمان لے آئے اور فرعون نے اُن پر تشدد
 کرنا چاہا۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ لَا قِطْعَانَ اٰیٰدِیْکُمْ وَاَسْرَاجَکُمْ مِّنْ
 خِلَافٍ تَمَّ لَا صَلْبَ لَکُمْ اٰجْمَعِیْنَ ۱۴۱ ع ۱۴۱ میں ضرور تمہارے ہاتھ
 اور تمہارے پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا۔ پھر میں ضرور تم کو صلیب کی
 موت ماروں گا (۱۴۱) جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر وہ کسی حق بات
 کو پالیں تو پھر نہایت کی پرواہ نہ کریں جیسا کہ جادو گروں نے نہ کی۔

تفصیل ۱۰۔ وہ دعائیں جو فرعون کی بیوی نے مانگیں

(۱) رَبِّ اٰتِنِ لِّیْ عِنْدَکَ بَیِّنًا فِی الْجَنَّةِ وَبِجَنَّتِیْ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہِ
 وَبِجَنَّتِیْ مِّنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ۱۴۱ ع ۱۴۱ میرے رب میرے لئے اپنے
 پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے اور مجھے
 ظالم لوگوں سے نجات دے (۱۴۱) چونکہ فرعون نہ صرف بنی اسرائیل پر ظلم کرتا تھا۔
 بلکہ انہیں مساوی حقوق بھی نہ دیتا تھا اس لئے فرعون کی بیوی نے ایسی دعا
 مانگی جس سے مسلم خواتین کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر اُن کے خاوند اُن سے اچھا سلوک
 نہ کریں یا اُن کے مساوی حقوق دبا کر رکھیں تو وہ بھی یہی دعا مانگا کریں کیونکہ کسی
 کے حقوق دبا کر رکھنا ہی سب سے بڑا گناہ ہے جس کا عذاب بڑا سخت ہے۔

فصل ۱۱۔ وہ دعا جو حضرت شعیبؑ نے مانگی

رَبَّنَا اِفْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الاعراف)

اے ہمارے رب ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

کر اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (۸۹) اس سے رہنمایان قوم کو یہ سکھلایا گیا

ہے کہ اگر ان کے اور ان کی قوم کے مابین کوئی جھگڑا ہو جائے تو یہ دعا مانگا کریں۔

تاکہ اللہ تعالیٰ کوئی بہتر فیصلہ کر دے۔ اور ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں اللہ ہی بہتر فیصلہ دینے والا ہے۔

فصل ۱۲۔ وہ دعا جو حضرت یونسؑ نے مانگی

اِذْ نَادَى رَبَّهُ اِنِّى مُسِيْءٌ اَلضَّرَّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ه فَاسْتَجَبْنَا

لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرِّهٖ (الانبیاء ع ۶) جب اُس نے اپنے رب کو پکارا

کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا

ہے تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور جو اُسے تکلیف تھی وہ دور کر دی (۸۳ اور ۸۴)

یہ دعا حضرت یونسؑ نے بیماری کی حالت میں مانگی تھی اور اللہ نے ان کی تکلیف

کو رفع کر دیا جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ دکھ درد کی حالت میں بھی

وہ خدا کی طرف رجوع کریں۔ شفا اسی کے ہاتھ میں ہے۔ دکھوں و سختیوں سے ڈالام ہی ہے

فصل ۱۳۔ وہ دعا جو حضرت یونسؑ نے مانگی

فَتَادَى فِى الظُّلُمٰتِ اِنَّكَ اِلٰهٌ اِلٰهٌ اَنْتَ سَمِیْعٌ اِنِّى اَمْسَا مِنَ الظُّلُمٰتِ

فَاَسْتَجِبْنَا لَهٗ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ الْغَمِّ وَاَخْرَجْنَاهُ مِنْ الْبُطْحٰنِ (الانبیاء ۶)

پس اُس نے مشکلات میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں اپنے
 (اوپر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں سو ہم نے اس کی (دُعا) قبول کی اور اُسے
 غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں (۲۱) یہ دُعا حضرت
 یونس نے اُس وقت مانگی تھی جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چل دئے اور دریا میں
 ڈال دئے گئے جس سے لوگوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر وہ مشکلات میں پڑ جائیں تو
 یہ دُعا مانگیں اللہ نجات دے گا جیسا کہ حضرت یونس کو دی۔

فصل ۴۱ - وہ دُعا جسے جو حضرت سلیمان نے مانگیں

(۱) رَبِّ اَوْزِرْ عَنِّي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ
 وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
 (النمل ۲۶) اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے
 مجھ پر اور میرے ماں باپ پر العام کیا اور کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو راضی
 ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں داخل فرما (۲۶-۱۹)

چونکہ حضرت سلیمان نہ صرف اولوالعزم نبی بلکہ عظیم الشان بادشاہ بھی تھے
 اسلئے ایسی دُعا مانگا کرتے تھے جس سے اُسودہ حال لوگوں کو یہ سکھلایا گیا
 ہے کہ اُسودگی کی حالت میں بھی ایسی دُعا مانگیں۔ (۲) رَبِّ اَغْفِرْ لِي
 وَصَلِّ عَلَىٰ مَلِكِ الْيَمَنِ الَّذِي اَوْجَدْتَنِي مِنْ بَعْدِ اَنْتَ الْوَهَّابِ
 (ص ۳۵) اے میرے رب میری حفاظت فرما اور مجھے وہ بادشاہت عطا فرما

جو میرے بعد کسی کو شایاں نہیں تو بہت دینے والا ہے۔ چونکہ حضرت سلیمان نے اپنی سلطنت کو بہت عروج دیا تھا اسلئے انہوں نے ایسی دعا مانگی جتنا سچ ان کے بعد یہودی قوم میں کوئی بھی اس شان کا بادشاہ نہ ہوا بلکہ اس کی سلطنت کا نام و نشان ہی مٹ گیا۔ کیونکہ ان کا جانشین نہایت ہی نالایق تھا۔ باپ کے دشمنوں سے ہی مل گیا۔

فصل ۱۵۔ وہ دعا جو ملکہ سبائے ایمان لاتے وقت مانگی

سَرَّابِ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (النمل ع ۳)

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے

پروردگار پر ایمان لائی (۲۴-۲۵) چونکہ ملکہ سبیا مشرک تھی اور شرک کو قرآن کریم

نے ظلم عظیم قرار دیا ہے یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

یقیناً شرک بڑا بھاری ظلم ہے (لقمان ع ۳-۱۳) اسلئے ملکہ سبائے یہ دعا مانگی

جس سے مشرکوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ سو اسٹے پروردگار عالم کے اور کسی نبی

ولی یا پیر کو اپنا حاجت روانہ سمجھیں۔ اور نہ ان سے دعائیں مانگیں۔ کیونکہ

جو خود کھانے پینے کا محتاج ہو کر اللہ سے مانگتا ہے وہ اور کی حاجت کیا پوری کرے۔

فصل ۱۶۔ وہ دعائیں جو حضرت مریم کی والدہ محترمہ نے مانگیں

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ حُرًّا سَوِيًّا وَاَقْبَلْتُ مِنْكَ اَنْتَ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَاِنِّیْ سَمَّيْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اَعِیْدُهَا بِكَ وَذَرِّیَّتَهَا

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (الرحمن ع ۴) اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے

میں نے آزاد کر کے تیری نذر مانا ہے پس مجھ سے قبول فرما کیونکہ تو سننے والا جاننے والا ہے۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (۳۵: ۳۲) اس آیت کے الفاظ ”إِنِّي نَسِيتُهَا مَرْيَمَ“ میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس وقت عمران کی بیوی نے اپنی لڑکی کے لئے یہ دعا مانگی تھی۔ اس وقت ان کا یہ خیال نہ تھا کہ حضرت مریم ساری عمر کنواری رہیگی بلکہ یہ خیال تھا کہ اس کی شادی ہوگی اور اس کے ہاں بچے پیدا ہوں گے۔ چنانچہ اللہ نے انکی دعا قبول فرمائی۔

فصل ۱۰۔ وہ دعائیں جو حضرت زکریا نے مانگیں

۱) رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ
 (ال عمران ۴۰) اے میرے رب اپنی جناب سے مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما تو دعا سننے والا ہے (۳۵: ۲) رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا
 لِيُرِيَّتِي وَيُورِثَ مِنِّي ابْنًا يُعْقِبُ وَإِجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (مريم ۶۱)

میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر بالوں کی سفیدی سے شعلے مار رہا ہے اور میرے رب تجھ سے دعا کر کے میں محروم نہیں رہا اور میں اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے سو اپنے پاس سے کوئی وارث

عطا فرما جو میرا ورثہ لے اور آل یعقوب کا ورثہ لے۔ اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بناؤ (۱۹-۲۴ تا ۶) (۳) اِذْ نَادَى سَرَّابَهُ رَبِّ اَلْتَدَارِ نِي فَرَادًا وَاَنْتَا خَيْرُ الْوَاَسِرِيْنَ ه (الانبیاء ۶) جب اُس (زرکریا) نے اپنے رب کو پکارا میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑو اور تُو سب وارثوں سے بہتر ہے (۲۱/۸۹) چونکہ حضرت زرکریا بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور انکی کوئی اولاد نہ تھی کیونکہ زوجہ محترمہ بانجھ تھی اس لئے وہ اللہ سے یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ مجھے کوئی لڑکا عطا فرما۔ آخر اللہ نے اُن کی دعا قبول فرمائی۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَعَدْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاصْلَحْنَا لَهُ سُرُوْجَهُ (الانبیاء ۶ آیت ۹۰) سو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُسے سچائی دیا اور اُس کی بیوی کو اس کے لئے چھبھا کر دیا۔ صاف ظاہر ہے کہ علاج سے بانجھ پن کی رُکاوٹ دور ہو گئی اور بچہ پیدا ہو گیا جیسا کہ اور بچے دنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا دعاؤں سے اُن لوگوں کو جن کے ہاں اولاد نہ ہو تھایا گیا ہے کہ وہ بھی ایسی عایش مانگا کریں۔ اور یہ نیا وی اسباب سے بھی کام لیا کریں۔

فصل ۱۸۔ وہ دعائیں جو حضرت مسیح نے مانگیں

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ كَمَا نَزَّلْتَنَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَاٰخِرَتَنَا وَاخِرْنَا اَيُّهَا مِنْكَ وَارْتَقْنَا وَاَنْتَا خَيْرُ السَّرٰقِيْنَ ه (المائدہ ۱۵) اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانا نازل کرو۔ ہمارے لئے عید ہو ہماری پہلوں کے لئے اور ہمارے پھلوں کے لئے (۱۵) اور تیری طرف سے نشان ہو اور ہم کو

رزق دے اور تو ہی بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱۳) اس سے یہ سکھایا گیا ہے کہ تنگ دست لوگ یہ دعا بھی مانگا کریں۔ اللہ کائنات کی کائناتوں کو کھانے کی چیزیں بھی دے گا اور ان کے حواریوں کے لئے آسمان سے پکے پکائے کھانے تو نازل نہیں ہوئے۔ البتہ ان کی امت کو رزق کی کائناتوں کی کئی چیزیں ہیں۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دعائوں کا پورا ہونا بھی اسباب کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ اب جو لوگ کام کئے اور اسباب مہیا کئے بغیر ہی اپنی دعائوں کے پورا ہونے کی امید رکھتے ہیں وہ دراصل بیوقوفوں کے بہشت میں رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس دعا سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیحؑ تو خود رومی کے محتاج تھے۔ لہذا وہ خدا نہیں ہو سکتے۔

فصل ۱۹۔ وہ دعائیں جو حضرت مسیحؑ کے حواریوں نے مانگیں

۱) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَسَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ
 لال عثمانؑ سے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں گواہی دینا لوگوں کے ساتھ لکھ (آیت ۵۲) اس سے ایمانداروں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ اگر کوئی سچی بات کہے تو اس کے ساتھ مل کر اس کی تائید کرنی چاہیے۔ نہ کہ مخالفت۔ کیونکہ ایمانداری اسی کا نام ہے کہ حق بات کی اشاعت کی جائے خواہ لوگ برا ہی مانیں۔ آخر حق ہی غالب ہو کر رہے گا۔

فصل ۲۰۔ وہ دعائیں جو عیسائیوں نے مسلمان ہو کر مانگیں

۱) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَسَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ

مِنَ الْحَقِّ وَنُطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (المائدہ)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو تو ہم کو گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

اور ہمارے پاس کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ایمان

نہ لائیں اور ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم کو صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے

۵-۸۳-۸۴) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ اعمال صالحہ کر کے نیک لوگوں

میں شامل ہونے کی دعا مانگا کریں۔ جیسے انبیاء علیہ السلام نے مانگیں۔

فصل ۲۱۔ وہ دعائیں جو اصحاب کہف نے مانگیں

(۱) رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ مِنَ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (الكهف)

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے

لئے بھلائی بھیجا کر دے (۱۸) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ جب وہ کسی

کام کے لئے نکلیں تو یہ دعا پڑھا کریں۔ الشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

فصل ۲۲۔ وہ دعائیں جو جہاد کرنے والوں نے میدان جنگ میں مانگیں

(۱) رَبَّنَا أفرغ علينا صبراً وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم

الکافرين (البقرہ ۳۲) اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو

مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے (۲۵) (۲) رَبَّنَا اغفر لنا ذنوبنا

وإننا آفنا في أمرنا وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين

۱۵) اے ہمارے رب ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتیوں ہوئیں ہمیں

بخش دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور ہم کو کافر قوم پر مدد دے (۱۲۶-۳)

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ جب وہ جہاد کیلئے میدان جنگ میں نکلیں تو یہ دعائیں پڑھا کریں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام مشکلیں حل کر دے گا اور فتح دے گا۔ بشرطیکہ اسباب سے بھی کام لیں۔ مسلمانوں کی گذشتہ جنگیں اسپر گواہ ہیں۔

فصل ۲۳۔ وہ دعائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگیں

(۱) اَيُّهَا رَبِّهِمْ اَيُّهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں) (۱/۱۱)

اس دعا سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ پہلے کوئی کام کریں پھر خدا کی مدد طلب کریں۔ دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیجئے کہ خدا ہمیشہ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اپنی آپ مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ مشہور مثال ہے بہتت مرداں مدد خدا یعنی بہتت کا خامی خدا ہے۔ بلاشبہ کام کئے بغیر خدا کی مدد طلب کرنا یا بغیر کوشش کئے محض دعاؤں کے پھروسے پر بٹھ رہنا اپنے آپ کو ذلیل کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ ان لوگوں کی مدد نہیں کرتا جو اس کی راہ میں کوشش نہیں کرتے۔ چونکہ یہ دعا سورہ فاتحہ میں آئی ہے جس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اس لئے ناظرین کی بہتت کے لئے نماز پڑھنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کریں تو پہلے وضو کریں۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَارْجِلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدہ ۶) اے لوگو جو ایمان لائے

ہو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو
 اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (بھی دھو لیا کرو) ۵
 اور عذر کی حالت میں تیمم کر لیا کرو جیسا کہ ذیل کی آیت سے ثابت ہوتا ہے تاکہ نماز
 ضائع نہ ہونے پائے۔ کیونکہ نماز کا ضائع کرنا ناخلف ہونے کا نشان ہے (سورہ مریم ع)
 وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ
 أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْغَالِطِ أَوْ لَمْ يَأْتِ الْيَسَاءَ فَلَمْ يَجِدْ أَوْ
 مَاءً فَسَيَمُوءُ اصْبِعًا مِّنَ الْأَيْدِي فَامْسَحْ بِأَيْدِيكُمْ وَأَيْدِيكُمْ
 مِنْهُ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي الْحَالِ جُنَابٍ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً فَسَيَمُوءُ اصْبِعًا مِّنَ الْأَيْدِي فَامْسَحْ بِأَيْدِيكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۖ

اور اگر تم (حالت) جنابت میں ہو تو ہٹا لیا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا
 تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے (ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر
 تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مسح
 کر لو (۵) المائدہ ع (۲۶) (۵) جس کی تہ میں یہ نکتہ ہے کہ نماز ہر حال میں پڑھنی
 جائے۔ غرضیکہ جیسی عورت ہو وغیرہ تیمم کر کے قبلہ رخ ہو کر پہلے اپنی وجہت
 وَجْهِي لِلذِّی قَطَمَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
 میں نے یک سو ہو کر اپنا منہ اس کی طرف کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا
 کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں (الانعام ع ۹) پڑھے۔ اور اس
 لہ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جایش (پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں
 کی پیروی کی۔ سو وہ ہلاکت کو پالیں گے (۱۹/۵۹) آجکل اکثر مسلمان اسکے مصداق ہیں

نماز کی نیت کرے جس کا وقت ہو۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور
 اللہ اکبر خدا بہت بڑا ہے کہتے ہوئے اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی اور تین
 انگلیوں کو اٹھے ہاتھ کی ہتھیلی کی بیٹھیم پر رکھ کر دونوں ہاتھ ناف کے اوپر باندھ لے
 اور عورت بھی اسی طریقہ سے نیت کر کے اپنے دونوں ہاتھ کا ندھوں تک اٹھا کر
 اللہ اکبر کہتے ہوئے اپنے سینے کے اوپر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لے اور یہ پڑھے۔
 تَبَارَكَ اللهُ الَّذِي جَاءَكَ وَاللَّهُمَّ وَجْهَكَ وَتَبَارَكَ اللهُ الَّذِي جَاءَكَ
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور شروع کرتا ہوں (تیری حمد کے
 ساتھ تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔
 تَعُوذُ: اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانِ مَرُود سے
 تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام (سے شروع کرتا ہوں) جو نہایت مہربان رحم والا
 سورہ فاتحہ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَّا
 یَوْمَ الدِّیْنِ اَیُّاكَ لَعْبَدٌ وَاَیُّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ الصِّرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ لَا غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ
 عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے
 والا ہے نہایت مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے ہم تیری
 ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا
 ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کا (راستہ) جن پر (تیرا) غضب
 لے رہا ہے (صفحہ ۲۲)

ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا۔ پھر آئین۔ ”نبیوں فرما“ کہہ کر یہ پڑھے۔ ”آئین خواہ اہستہ

(حاشیہ صفحہ ۱۴ ملاحظہ ہو)

لَهُ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ
 أُولَٰئِكَ رَفِيقًا (نساء ع ۹) اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرتا ہے تو یہ
 ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا (یعنی) نبیوں اور صدیقوں
 اور شہیدوں اور صالح لوگوں (کیساتھ) اور یہ اچھے ساتھی ہیں (رہیں)
 ان گروہوں کے ساتھ شامل ہونے والے صرف مرد ہی نہیں بلکہ عورتیں بھی
 ہیں کیونکہ یہ ”اللہ اور رسول کی اطاعت“ کرنے کا ثمرہ ہے۔ صاف ظاہر ہے
 کہ نیک لوگوں کے رستے پر چلنے سے نیک نتیجہ ملے گا۔ لہٰذا اب اکثر مسلمانوں کا
 یہ حال ہے کہ بجائے نیک لوگوں کے رستے پر چلنے کے گمراہ لوگوں کے رستے
 پر چلتے ہیں۔ لہٰذا نمازیں دعا تو نیک لوگوں کے رستے پر چلنے کی مانگی جاتی ہے
 مگر اب اکثر مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ گمراہ لوگوں کے طریقے اختیار کر کے اپنے
 آپ کو ذیل کی حدیث کا مصداق بناتے ہیں۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ
 قَالَ كَتَبْتُ عَنْ سَنَنْ مَنْ قَبْلَكُمْ تَشْبَهُوا بِشِبْرٍ وَذِي سَاعِبِ نَارِ
 حَتَّىٰ لَوْ سَلَكَوا جَهَنَّمَ لَسَلَكَوا قُلُوبًا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَهُوا
 وَالنَّصَارَةَ قَالَ فَصْنٌ رِجَالِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ (ابوسعید سے روایت ہے
 (بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۲۳)

پڑھی جائے یا بلند آواز سے اس سے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا

(تقیہ حاشیہ صفحہ ۴۲) کہ نبیؐ نے فرمایا تم ضرور ان کے رستوں پر چلو گے جو تم سے پہلے

تھے (ایسی موافقت ہوگی جیسے) بالشت پر بالشت اور ہاتھ پر ہاتھ یہاں تک کہ اگر

وہ گوہ کے سوراخ میں گھسے ہیں تو تم بھی اس میں گھس جاؤ گے ہم نے پوچھا یا

رسول اللہؐ اور انصاری (مراد ہیں) فرمایا اور کون لے چونکہ نہ صرف پہلے مشرک

یہ کہا کرتے تھے کہ خدا کی اولاد ہے۔ بلکہ ان کی نقل کر کے عیسائی بھی یہ کہتے ہیں کہ خدا

نے اپنی قدرت سے حضرت مریمؑ کو حمل کیا لہذا مسیح خدا کا بیٹا جس کے ثبوت میں مقدس

انجیل کی اس آیت کو پیش کیا جاتا ہے "وہ (حضرت مریمؑ) روح القدس کی قدرت

سے حاملہ پائی گئی" (متی ۱: ۱۸) جسکی تردید مذکورہ بالا سورت کے ان الفاظ "نہ آہستہ

کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا" سے کی گئی اور ان لوگوں کو جو ایسا کہتے ہیں

جھوٹے قرار دیا گیا ہے۔ یہ آیت اس پر گواہ ہے: اور کہتے ہیں رحمن نے بیانا یا

یقیناً تم ایک خطرناک بات کر گزرے (۱۹/۴۲ تا ۸۸) وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزِّيْرٌ

ابْنُ اللَّهِ ط وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ

يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِ قَالُوا هُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ

اور یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ

ان کے منہ کی باتیں ہیں یہ ان کی بات کی نقل کرتے ہیں جو پہلے کافر ہوئے اللہ ان کو

ہلاک کرے کہاں سے آٹے پھرے جاتے ہیں (۹-۳۰) (باقی مضمون بر صفحہ ۴۲)

پندرہ نوٹ سورہ اخلاص کے متعلق ہے جو صفحہ ۴۲ پر ہے۔

سورۃ اخلاص :- قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (الاخلاص ۱۶) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (۱۱۲-۱۱۴) یا اور کوئی سورۃ جو یاد ہو پڑھے۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے۔ یعنی گھٹنوں کو اس طرح پکڑے کہ انگلیاں

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۳ :- اس آیت کے الفاظ "یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں" سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کا بیٹا کھڑے کرنے کے متعلق ان کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں ہے صاف ظاہر ہے کہ اللہ سزا کرتے ہیں کہ اُسے اپنی قدرت سے حمل کر کے جنا یہ آیت اس پر شاید ہے۔ اَلَا اِنَّهُمْ مِنْ اَفْکِهِمْ لَقَوْلُوْنَ هُوَ وَوَدَّ اَللّٰهُ لَوْ اَنَّ اِلٰهًا کَانَ کَذٰبًا بُوِّنَ لَکِنَّا جَہُوْنٌ ہُوْنٌ (والصافات) ۳۷-۱۵۱ و ۱۵۲) بلاشبہ صاحب اولاد ہونا اللہ کی شان کے شایاں نہیں کیونکہ وہ وحدہ شریک ہے۔ کُنْسَ کَسْبًا شَیْئًا۔ اس کی مثل کوئی چیز نہیں (۱۱۲) جس کی تہ میں یہ نکتہ ہے کہ جب اس کا جوڑا ہی نہیں تو پھر وہ حمل کسے کرے اور اولاد کیونکر ہو جیسا کہ اس آیت سے ثابت ہے۔ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنۡیَ یَّکُوْنُ لَہٗ وَکَلۡدًا وَّکَمۡ تَکُنۡ لَہٗ صٰحِبۃٌ۔ (الانعام ۳) آسمانوں اور زمین کا عجیب پیدا کر نیوالا۔ اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ اس کی جوڑو نہیں (۶-۱۰۲) جس سے اللہ کا بیٹا کھڑے ہونے والوں کو یہ بتلایا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ قادر مطلق کے ہاں لیر جوڑے لے یہ حاشیہ صفحہ ۲۳ سے شروع ہوتا ہے۔ (باقی صفحہ ۲۵)

کشادہ رہیں سر اور پیٹھ ایک سیدھ میں رہیں اور تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھے رَبِّ سُبْحَانَ
 رَبِّيَ الْعَظِيمِ میرے رب کی ذات پاک اور بزرگ ہے۔ اور سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُبِينِ
 حَمْدًا لَا يَجُودُ كَوْنِي اللَّهِ كِي تَعْرِيفِ كَرَمِ اللَّهِ سُبْحَانَ هَيْ " کہتے ہوئے کھڑا ہو کر
 سَرَّيْنَا لَكَ الْحَمْدُ " اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریفیں
 ہیں۔ " کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا گھٹنوں کو زمین کے ساتھ لگا کر ہاتھ رنک اور
 پیشانی زمین پر اس طرح رکھے کہ ہتھیلیوں کی ٹیپھ کانوں کی کو کے عین نیچے ہوں
 اور تین مرتبہ تسبیح پڑھے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔ میرے پروردگار کی
 ذات پاک اور بلند ہے " اور اللہ اکبر کہتے ہوئے بائیں پاؤں کو چمکا کر اور سیدھے
 پاؤں کو کھڑا کر کے اطمینان کے ساتھ بیٹھ جائے اور یہ پڑھے۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
 وَأَرْحَمْنِي وَأَهْدِنِي وَعَافِنِي وَأَرْزُقْنِي وَأَرْفِعْنِي وَاجْعَلْنِي " اے اللہ
 مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے خیریت سے رکھا اور
 مجھے رزق دے اور میرے درجات بلند کر اور میری اصلاح کر دے۔ " پھر اللہ اکبر
 کہتے ہوئے پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کرے اور تین مرتبہ سجدہ کی تسبیح پڑھے
 اور اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کر سورۃ فاتحہ اور سورۃ
 اخلاص پہلی رکعت کی طرح پڑھے اور رکوع و سجود پہلی رکعت کی طرح ادا کر کے

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۴ :- کے بتایا نہیں ہو سکتا تو پھر کسی اور کی کیا مجال ہے کہ بغیر جوڑے کے بیجا جن
 دے۔ کیونکہ جو بات اللہ کیلئے ممکن نہیں وہ ایک انسان کے لئے کیونکر ممکن ہو سکتی ہے۔

اطمینان سے مذکورہ بالا قاعدے سے بیٹھ کر یہ پڑھے۔ الْحَيَاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ
 وَالطَّيِّبَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط
 السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ط درود سلام اور صلوٰۃ مانی ویدنی عباد
 اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی تم پر اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں اور سلامتی
 ہو اور اے میرے مولا ہم پر اور اللہ کے نیکو کار بندوں پر (تیری) سلامتی
 ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں
 گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

اب اگر دو رکعت والی نماز کی نیت ہوئی ہے تو اسکے بعد یہ درود ابراہیمی پڑھا۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط اے اللہ تو محمد اور محمد کی آل
 پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر رحمت بھیجی بیشک
 تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اس طریقہ سے درود شریف کا پڑھنا خود رسول اللہ صلی اللہ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط اے اللہ برکت دے محمد اور
 محمد کی آل کو جس طرح تو نے ابراہیم اور ابراہیم کی آل کو برکت دی بیشک تو
 تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ پڑھنے سے کھلا یا تھا (بخاری کتاب الانبیاء)

اور یہ دعائیں بھی پڑھے: رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
 رَبِّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ ذُرِّيَةِ الصَّالِحِينَ وَمِنْ ذُرِّيَةِ الصَّالِحِينَ وَتَقَبَّلْ دُعَائِي
 اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے (بھی) اے ہمارے رب اور میری دعا قبول فرما یہی دعائیں حضرت ابراہیم نے مانگی تھیں
 رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (ابراہیمؑ)
 اے ہمارے پروردگار مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمانداروں کو قیامت کے روز بخش دے جس دن حساب قائم ہو (۱۲۱-۱۲۲)

اس کے بعد اپنی داہنی طرف منہ کر کے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ - تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

اسی طرح بائیں طرف بھی کہے پھر یہ دعائیں پڑھے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ط

میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں وہ

ہمیشہ زندہ ہے سب چیزوں کو کھاتے ہوئے ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَالْيَاكُوفُ يَرْجِعُ السَّلَامُ

حِينَ رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخَلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تیری طرف ہی سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے رب ہم کو سلامتی سے زندہ رکھ اور ہم کو سلامتی کے گھر میں داخل کر اے ہمارے رب تو برکت والا اور عالیشان ہے اے جلال اور بزرگی والے سچا پنجہ نیک لوگوں کو اللہ کا ارشاد ہو گا جنت میں سلامتی سے امن کی حالت میں داخل ہو جاؤ۔ (۱۵)

اگر نماز دو رکعت سے زیادہ ہے تو دوسری رکعت میں "عَبْدَاكَ وَسُؤْلُوكَ" تک پڑھ کر یعنی درود شریف پڑھے بغیر کھڑے ہو جاؤ اگر نماز فرض ہے تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع اور سجدے کرو اگر نماز سنت یا نفل ہو تو فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھ کر رکوع اور سجدے کرو اور پھر آخری رکعت

میں التحيات درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دو۔

(۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (البقرہ ۲۵۵) اللہ اس کے سوا

کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ خود قائم رکھنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے

جو اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر اٹھا نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے اس کا علم آسمانوں اور زمین پر جا رہی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس پر بوجھ نہیں اور وہ بہت بلند عظمت والا ہے (۲۱-۲۶)

یہ دعا مسلمانوں کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنی چاہئے اور سوتے وقت

بھی۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ یہ آیت کریمہ آیت الکرسی کے نام سے مشہور ہے۔ چنانچہ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ یہ زیادہ عظمت والی آیت ہے۔

(۳) اللَّهُمَّ مَا لَدَكَ الْمَلَكُ تُوْتِي الْمَلَكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلَكَ مِنْ تَشَاءُ وَتُعْصِمُ مَنْ تَشَاءُ وَتُدْخِلُ مَنْ تَشَاءُ بَيْدِكَ الْحَيَاةُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَجِّهُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَجِّهُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الرَّجُلَ مِنَ الْمَيْتِ وَتُخْرِجُ الْمَيْتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران ۳۷) اے اللہ ملک کے مالک

تو جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں (سب) بھلائی ہے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ

کو نکالتا ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (۳۷/۲۶۲۵)

اس دعا سے اہل اسلام کو یہ سکھلایا گیا کہ دنیا میں انقلابات لوگوں کے اعمال کی رو سے آتے ہیں جس قوم کے اعمال میں حکمرانی کی صلاحیت ہوگی وہ حکمران ہو کر رہ سکیں۔ بڑی بڑی قومیں اپنی بد اعمالی کی وجہ سے تباہ ہو جاتی ہیں اور چھوٹی چھوٹی قومیں اپنے صلاحیت والے اعمال کی وجہ سے عروج پر پہنچ جاتی ہیں۔ (۱۲) حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (التوبہ ع ۱۲۶) اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم والا رب ہے (۱۲۹) اس دعا سے تبلیغ کرنے والوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کوئی تمہاری بات نہ مانے تو پھر یہ دعا پڑھا کریں۔ (۵) رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (نبی اسرائیل ع) اے میرے رب مجھے سچائی کے داخلہ سے داخل کیجنا اور سچائی کا نکلنا نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والی قوت دے (بک) جابر اور ظالم کی حکومت کے ان مسلمانوں کو جو غیر مسلم حاکم کے ظلم اور ستم کی وجہ سے اپنے وطن کو چھوڑنے کے لئے مجبور ہوں۔ یہ دعا مانگنی چاہیے کیونکہ آنحضرت علی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس دعا کو اس وقت پڑھا جب مکہ کو چھوڑ کر مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ (۶) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (طہ ع ۶) اے میرے رب مجھے علم میں پڑھا (۲۰-۱۱۲) اس دعا سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ جتنا ہو سکے علم حاصل کریں۔

کیونکہ اس کی کوئی حد نہیں جس میں یہ نکتہ پایا جاتا ہے کہ جو قوم تعلیم یافتہ ہوگی وہی جاہلوں پر حکومت کرے گی۔ جیسا کہ روشنی اندھیرے پر کرتی ہے۔

(۷) رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ (الانبیاء ۷) اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ فرما۔

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ اگر کوئی ناحق جھگڑا کرے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

(۸) رَبِّ اِنَّمَا اتَّخِذْتَنِي مَآلُوعًا وَاَنْتَ لَاسَرَّابٍ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

(المؤمنون ۶۷) اے میرے رب اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا انہیں وعدہ دیا

جاتا ہے۔ میرے رب تو مجھے ظالم لوگوں میں نہ رکھو۔ (۲۳-۹۲ و ۹۳) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ عذاب الہی سے بچنے کے لئے دعا مانگا کریں۔ اور ظالم لوگوں

سے الگ رہیں۔ (۹) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَٰذِهِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِاَنَّ رَبَّ اَنْ يَّخْضَعُوْا وَاَنْتَ لَاسَرَّابٍ (المؤمنون ۶۷) اے میرے رب میں شیطانوں کی

عیب جوئی سے تیزی پناہ مانگتا ہوں اور میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں

کہ وہ میرے سامنے آئیں۔ (۲۳-۹۷ و ۹۸) اس آیت میں عیب جوئی کرنے

والوں کو شیطان قرار دیا گیا ہے جن سے بچنے کے لئے یہ دعا مانگنی چاہیے۔

(۱۰) رَبِّ اَغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ (المؤمنون ۶۷) اے

میرے رب میری حفاظت فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (۲۳-۱۱۸)

مسلمانوں کو ہر نماز کے بعد اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ وَاَلَا تُدْرِكُكَ الْعِيْنَ (۱۱) اللّٰهُمَّ قَاهِلِ السَّمٰوٰتِ وَاَلَا رِضْ عَلَيْهِ الْعِيْبِ

وَالشَّهَادَاتُ تُحْكَمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (الزمر)

اسے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کے جاننے والے

تو اپنے بندوں میں اس بارے میں فیصلہ کریگا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں (۱۳۹)

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ آپس کے اختلافی مسائل کے متعلق

کوئی جھگڑا نہ کریں۔ کیونکہ فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ اب جھگڑنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا

(۱۳) اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ خَاسِقٍ

اِذَا وَقَبُ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(الفلق ع) میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی شر سے جو اس نے پیدا

کی اور تاریک رات کی شر سے جب تاریکی چھا جائے اور غزمتوں میں پھونکنے والیوں

کی شر سے اور حسد کرنے والے کی شر سے جب وہ حسد کرے (۱۱۳-۱۱۴) میں

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ ہر قسم کے شریروں کی شرارت سے خود کی پناہ مانگا کر

(۱۳) اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ فَالِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْخَبْرِ

وَالنَّاسِ ۝ (الناس ع) میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے با دشنا

کی لوگوں کے معبود کی پیچھے ہٹ جانے والے کے وسوسہ کی شر سے جو لوگوں کے سینوں

میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے (۱۱۲-۱۱۳) اس دعا سے

براہِ رانِ اسلام کو یہ بتلایا گیا ہے کہ برے وسوسے ڈالنے والوں سے خود کی پناہ مانگا کر

فصل ۲۴۔ وہ دعائیں جو فرشتے ایمانداروں کے لئے مانگتے ہیں
 (ا) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا
 سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي
 وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَّحْنَا مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ
 أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ
 فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (المومن ع) اسے ہمارے رب
 تیری رحمت اور علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے سو انہیں بخش جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے
 رستے پر چلتے ہیں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا اسے ہمارے رب اور
 انہیں ہمیشگی کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان
 کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں تو غالب
 حکمت والا ہے اور انہیں برائیوں سے بچا اور جسے تو آج برائیوں سے بچالے تو نے
 اس پر رحم کیا اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے (پہلا) فرشتے بھی سفارش کرتے ہیں۔
 چنانچہ اس دعا سے مومنوں کو یہ سکھایا گیا کہ وہ اپنے لئے اور اپنے ماں باپ اور
 عزیزوں کے حق میں یہ دعا مانگا کریں تاکہ برائیوں سے بچ کر اپنے آپ کو جنت
 میں جانے کے قابل بنا سکیں۔ کیونکہ جنت نیک اعمال سے ملتی ہے۔

فصل ۲۵۔ وہ دعائیں جو ایمانداروں نے مانگیں

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (البقرہ ۴۰) اسے ہمارے رب تیری

بخشش (چاہیے) اور تیری طرف ہی انخام کا رہنچا ہے (۲-۲۸۵)

جب اللسان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ میں نے خدا کے پاس پہنچا ہوں تو وہ گناہ کرنے سے بچا رہتا ہے

(۲) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرہ ع ۲۰) اے ہمارے رب ہم کو نہ بکڑا اگر ہم بھول

جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے

ان پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر ایسا بوجھ نہ رکھ جس کی

طاقت ہم میں نہیں اور ہمیں معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا

کارباز ہے پس ہمیں کافر قوم پر مدد دے (۲-۲۸۶) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلا

گیا ہے کہ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یہ عاشریں پڑھا کریں۔ اور کافروں پر فتح پانیکے

وسائل اختیار کیا کریں کیونکہ کوئی قوم بغیر اسباب کے اپنے دشمنوں پر فتح نہیں سکتی

(۳) رَبَّنَا لَا تُرَاغِقْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

لَا رَيْبَ فِيهِ (آل عمران ع ۱) اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے

دے اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما

بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے اے ہمارے رب ضرور تو لوگوں کو اس

دن کے لئے اکٹھا کر نیوالا ہے جس میں کچھ شک نہیں (۳-۷ و ۸) اس سے یہ سکھایا گیا ہے کہ ہدایت پانے کے بعد وہ کام کرنے چاہئیں جو خدا کی رحمت کا باعث ہوں۔

(۴) رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران ۲)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا دے

(۵) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا

إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ دَوْمًا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارِهِ رَبَّنَا

إِنَّا سَمِعْنَا مَنَادًا يَأْتِينَا دَعْوَى لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِمَا بَرَّكُمْ فَأَمْنَاءُ رَبَّنَا

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَإِنَّا

بِمَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا نُنْفِرُنَا يَُوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

(آل عمران ۲۰) اے ہمارے رب تو نے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے

پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب جس کو تو آگ میں داخل کرے

یقیناً اسے اپنے آگے نہ رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم

نے ایک پکارنے والے کو سنا ہے جو ایمان کے لئے بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان

لاؤ پس ہم ایمان لائے اے ہمارے رب سو تو ہمارے قصوروں کو بخش دے اور

ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو راستیوں کے ساتھ وفات دے

اے ہمارے رب اور ہمیں وہ عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہمیں اپنے رسولوں کے

ذریعہ سے دیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ کا خلاف

ہیں کرتا (۳-۹۱ تا ۱۹۳) اس سے مسلمانوں کو یہ سکھلایا گیا ہے کہ کائنات عالم پر غور

کریں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور مغفرت کے لئے دعائیں مانگیں۔

(۶) رَبَّنَا اخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ نَصِيْرًا (نساء ع ۱۰) اے ہمارے رب ہم کو

اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی کارساز بنا

اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی مددگار بنا (۳۴-۷۵) لَقِنَا اللّٰهَ كَارِسًا هٰذَا

اُن مسلمانوں کو جو کسی غیر مسلم کی حکومت میں تکلیفیں پارہے ہوں یہ دعائیں بھی چھٹی

(۷) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (الاعراف ع ۵) اے ہمارے رب

ہم کو ظالم قوم کے ساتھ نہ کیجور کیجئے) اس سے مسلمانوں کو یہ بتلایا گیا ہے کہ بڑوں

کی صحبت سے بچتے رہیں۔ کیونکہ بڑوں کی صحبت میں رہنے کا انجام اچھا نہیں ہوتا

(۸) رَبَّنَا اٰمِنًا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (البقرہ ع ۱۰۰)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم

کرنے والوں سے بہتر ہے (۲۳-۱۰۹) لَقِيْنَا اللّٰهَ كِي رَحْمَتِ نِيْكَوْنِ كَيْ قَرِيْبٍ هٰذَا

(۹) رَبَّنَا اَصْرَفْنَا عَنْكَ اَبْجَهْمًا اِنْ عَدَا اِيْهَا كَانَ عَمَّا مَآه

اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمَقَامًا (الفرقان ع ۶) اے ہمارے رب ہم سو

دوزخ کا عذاب ہمارے کیونکہ اس کا عذاب بھاری مصیبت ہے وہ (کھوڑا) پھرنے

کے لئے اور ہمیشہ رہنے کے لئے بڑی جگہ ہے (۲۵-۶۶۵۶۵)
 رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا مُّقْرَّبَةً أَزْوَاجًا لَنَا
 لِمُتَّقِينَ إِمَامًا هَذَا (الفرقان ۷) اے ہمارے رب ہمیں اپنے جوڑوں سے
 اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا دے۔

اس دعا سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی پر سبزیگاری کا اعلیٰ نمونہ
 ہوں تاکہ اولاد بھی نیک ہو۔ کیونکہ والدین کے کردار کا اثر اولاد پر پڑتا ہے۔
 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
 فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (الحشر ۱)

اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور ہمارے بھائیوں کی جو ایمان میں ہم
 سے سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں ان کے لئے جو ایمان لائے حسد نہ پیدا
 ہونے دے اے ہمارے رب تو مہربان رحم کر نیوالا ہے (۵۹-۱۰) یہی
 اس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ مومن مومنوں کے ساتھ حسد نہ کریں بلکہ ان کی سیرت

اور بھلائی کریں۔ کیونکہ حسد کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔
 رَبَّنَا آمِنٌ لَنَا نُوْرًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (البقرہ ۱۲۸)

اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے کامل کر اور ہماری مغفرت فرما تو ہر چیز پر قادر ہو (۱۲۸) قیامت دن ایماندار
 دعا مانگیں گے۔ چنانچہ ان کا نور جو ان کے اعمال سے پیدا ہوگا ان کی ہنٹائی کرے گا۔
 نُوْرُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ سَاوِيًّا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (البقرہ ۱۲۸)

فصل ۲۶۔ وہ دعائیں جو لوگوں نے مانگیں

(۱) رَبَّنَا اِنْتَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ (البقرہ ع ۲۵) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی (دے اور آخرت

میں رکھی) بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا رہے۔

(۲) رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدِي

وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي دِينِي حَتَّىٰ تَرْضَىٰ

اِلَيْكَ وَاِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (الاحقاف ع ۴) اے میرے رب مجھے

توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دیا

اور کہ میں نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد کی

اصلاح کر میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

بلاشبہ جب تک خدا توفیق نہ دے انسان خدا کی نعمتوں کا شکر یہ ادا

نہیں کر سکتا۔ اولاد کی اصلاح کے لئے بھی دعا کی گئی ہے اور یہ ایسی حالت

کا ذکر ہے۔ جہاں والدین اولاد کو نیک راستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں مگر اولاد

پرواہ نہیں کرتی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعد ازاں دکھ اٹھاتی ہے۔

فصل ۲۷۔ ماں باپ کے لئے دعا

رَبِّ اَرْحَمِهِمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا (بنی اسرائیل ع ۸) اے میرے رب تو

ان دونوں پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے چھپن میں پالار (۱۷-۲۴)

اس سے مسلمانوں کو یہ سکھایا گیا ہے کہ والدین کے حق میں دُعا مانگا کریں
 کیونکہ خدا کی عبادت کے بعد والدین سے نیکی کرنے کا حکم ہے۔ یہ آیت اس
 پر گواہ ہے۔ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ وَإِذَا يَأْتِيكُمُ الْبَالِغُونَ
 مِنْكُمْ فَأَحْسِنُوا لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ (س ۳۷) اور تیرے رب سے قیصلہ کر دینا ہے
 کہ اس کے سوائے (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ سے نیکی کرو۔ $\frac{۱۷}{۲۳}$
 جو لوگ والدین کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتے وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔
 حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ کی خدمت کرنے کی بہت تاکید
 فرمائی ہے ان احادیث پر غور کیجئے رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ
 قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَوَلَدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَوْ
 أَحَدًا مَهُمَا تَمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ۔ رسول اللہ نے تین مرتبہ فرمایا کہ
 اس شخص کی ناک پر خاک پڑے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کس کی ناک پر؟
 فرمایا اس شخص کی جس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بوڑھا ہو اور وہ
 (اس کی خدمت کر کے) اپنے آپ کو جنت کا مستحق نہ بنائے (مسلم و ترمذی)
 باپ جنت کے دروازوں میں سے درمیانی دروازہ ہے یہ تمہاری مرضی
 ہے کہ رہا پ کی نافرمانی کر کے اس دروازے کو گرا دو (یا تا بعد اسی کر کے)
 اُسے محفوظ رکھو (ترمذی) الْوَالِدُ أَوْلَىٰ أَوْلِيَّاتٍ بِالْبَنِي وَالْبُنْيَاتِ
 فِي مَا تَرَكَنَّ مِنْ دُونِ الْمَوْتِ مَا يَنْصُرُ بِهِنَّ مَالٌ وَلَا بَنُونَ (ترمذی)
 شَيْئًا فَاصْبِرْ ذَلِكَ الْبَابُ وَإِحْفَظْهُ (ترمذی)

صَلَاةٌ وَوَيْمًا أَمْرًا الرَّسُولِ

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ (التوبہ ص ۱۳)

اور ان کے لئے دعا کر کیونکہ تیری دعا ان کے لئے تسکین (کا موجب) ہے اور (۱۳/۹)
وہ دعائیں جو رسول اللہ نے خود پڑھیں اور ایمانداروں کو بھی سکھلائیں۔

۱۔ اذان سننے کے بعد کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذَا الدِّينِ عَوِّذُ النَّاسِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالْفَضِيلَةَ وَالْبَعْثَةَ مَقَامًا مَحْمُودًا

وَعَدَاتِهِ وَأَسْأَلُ رِزْقًا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِعَادَ

بِحُكْمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (بخاری کتاب الاذان) اسے اللہ اس

کامل دعوت اور قائم نماز کے رب محمد کو خاص قرب اور فضیلت عطا فرما اور

آپ کو مقام محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے آپ سے وعدہ کیا۔ اور ہمیں قیامت

کے دن ان کی شفاعت نصیب کر۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اپنی رحمت سے

اسے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (ابوداؤد نسائی اور بخاری)

۲۔ مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ افْعَلْ لِي ابْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (الاعراف ع ۱۹)

دروازے کھول دے۔ (اللہ کی رحمت ہر شے پر عاویسی ہے) (الاعراف ع ۱۹)

۳۔ وضو کرنے کے بعد کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ كَمَا لَمْ تَنْتَابِ الْمَاءَ فَطَهَّرْنَا مِنْ الذُّنُوبِ هَـ اے اللہ جیسے تُو نے

ہمیں پانی سے پاک کیا ہے ایسے ہی ہمیں گناہوں سے بھی پاک کر۔

(۲) اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ هَـ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے

والوں میں سے کر اور مجھے نیک بندوں میں شامل ہو سکی توفیق دے جنہیں کسی قسم کا ڈر نہیں۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے (جو جنتی لوگوں کا نشان ہے)۔

۴۔ نماز میں درود شریف پڑھنے کے بعد کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

إِلَّا أَنْتَ فَاعْفُرْ لِي مَغْفِرَةً لَا مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ

الرَّحِيمُ هَـ اے خدا میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا پس تو اپنے پاس سے مجھے مغفرت دے اور مجھ پر رحم کر۔

رحم کرنے والا ہے (بخاری کتاب الصلوٰۃ) (۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَاللَّسَّالِ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ

وَالْمَغْرَمِ۔ اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح و جال کے

فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی کے فتنہ سے اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ گناہ اور قرضداری سے تیری پناہ مانگتا ہوں (بخاری کتاب الصلوٰۃ) اس طرح حاسد کے حد سے پناہ مانگا کریں۔

۵۔ نماز وتر کی تیسری رکعت میں پڑھنے کی دعائیں

نماز عشاء میں تین رکعت وتر کی ہیں جن کا ادا کرنا واجب ہے اس کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھوں کو کانوں کی کوتاہی اور پھر ہاتھ باندھ کر یہ دعائیں پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَنُشْكُرُكَ وَلا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِمْكَ وَنُتْرِكُكَ مَنْ يُّخْلِمْكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِلَيْكَ نَسْتَعِيْنُ وَنُحْفِدُ وَنُرْجُو اَرْحَمَكَ وَنُخْشِيْ عَذَابَكَ اِنَّ عِنْدَ اَبْكَ بِالْكَفَارِ مَلِيْحٌ هُوَ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر کبر و کرتوتیں ہیں اور تیری تعریف بھلائی کے ساتھ کرتے ہیں اور تیرا شکر بجا لاتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہر اس شخص سے بیزار ہوتے ہیں اور اس سے قطع تعلق کرتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتا ہے اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں اور تیری طرف

دوڑتے ہیں اور (تیری مخلوق کی) خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید
 رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب منکروں کو پہنچو والا ہے۔
 اگر یہ دعائوت کسی کو یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ رَبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ الْاِسْمَ الْكَبِيْرَ اِنَّ هٰذَا لَشَاكِرٌ
 عَابِدٌ ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے۔ اور ہمیں
 دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو سکے تو پھر تین مرتبہ یہ دعا
 پڑھ لیا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لَنَا اَسْمَا اللّٰہِیْنِ بِحَسْبِ اَسْمَا اللّٰہِیْنِ
 مَغْفِرَتٌ بِہٖت و سبغ ہے۔ جیسا کہ اس کا ارشاد ہے۔ کہہ اے میرے بندو
 جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اللہ سبب
 ہی گناہ بخش دیتا ہے (۳۹/۵۳) یَقِيْنًا اللّٰہَ نَحْنُ وَاَلَا حَمْدُ لَہٗ۔

۴۔ نماز پڑھنے کے بعد کی دعائیں

(۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِيْكَ لَہٗ لَہٗ الْمُلْكُ وَاِلَیْہِ
 رُجُوْعٌ وَّہُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَاَوْعَدْتَ
 لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری کتاب الصلاة) عبادت کا مستحق اللہ
 کے سوا کوئی نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں حکومت اسی کی ہے اور
 سب تعریفیں اسی کے لئے ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ جو
 تو دے اس کا روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک دے اس کا دینے والا کوئی

نہیں اور مالدار کو اس کا مال تجھے چھوڑ کر کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ (حدیث کو بھی کہتے ہیں)

(۲) تَسْبِيحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتَكْبِيرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ

ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ (بخاری) ہر نماز کے بعد تین تین بار سبحان اللہ الحمد للہ

اللہ اکبر کہا کرو۔ (کتاب الصلوٰۃ) (۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

الْجَنِّ وَالْجَنِّبِ وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلَى اَرْضِيْ الْعَمْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَجْرِ وَالْكَسَلِ وَالْمَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ (بخاری) اے اللہ میں بردل سے تیری پناہ

مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ خراب عمر تک پہنچا یا

جاؤں اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے

تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں کمزوری اور سستی اور سخت بڑھاپے سے

تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(۴) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسْبِ عِبَادَتِكَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بخاری کتاب الدعاء) اے اللہ میری مدد کر

اپنے ذکر اور شکر اور اچھی طرح سے عبادت کرنے پر نہیں کوئی معبود سوا تیرے

خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی

(بخاری کتاب الدعاء)

نے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا وَفَضْلًا دَائِمًا وَنُظْرًا

رَحْمَةً وَعَقْلًا كَامِلًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَتَوْفِيقًا اِحْسَانًا وَ

صَبْرًا اَجْمِيْلًا وَ اَجْرًا عَظِيْمًا وَ لِسَانًا ذَاكِرًا وَ يَدًا نَاصِرًا وَ رِزْقًا

وَ اِسْعَاءً سَعًا مُّشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَ عَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَ دُعَاءً

مُسْتَجَابًا وَ لِقَاءَ اللّٰهِ لَصِيْبًا وَ جَنَّةً فَرْدًا وَ سَائِرَ نِعَمَاتِهِمْ وَ صَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ؕ اے اللہ

میں تجھ سے خواستگار ہوں ایمان مستقیم کا اور فضل دائم کا اور نظر رحمت کا اور

عقل کامل کا اور علم نافع کا اور دل روشن کا اور احسان کی توفیق کا اور عمدہ

صبر کا اور بڑے اجر کا اور احسان کی توفیق کا اور عمدہ صبر کا اور بڑے اجر کا اور

ذکر کرنے والی زبان کا اور بدن صبر کرنے والے کا اور رزق فراخ کار اور

کوشش مشکور کا اور گناہ مغفور کا اور عمل مقبول کا اور دعا مستجاب کا اور اللہ

کے دیدار کے حصہ کا اور جنت فردوس کا اور ہمیشہ کی نعمت کا اور خدا کی رحمت

اس کی تمام خلقت کے بہترین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب

کا مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ ؕ اے اللہ میں

تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

۸۔ تہجد کے وقت کی دعائیں

اللَّهُمَّ ذِكْرُكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قِيَمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ
 وَذِكْرُكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ
 الْحَمْدُ أَنْتَ عَلِيٌّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَكَذَلِكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ
 وَتَقَارُكَ الْحَقُّ وَتَوَلَّىكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ الْحَقُّ وَالنَّارُ الْحَقُّ وَالْبَيْتُونَ الْحَقُّ وَالْحَمْدُ وَالسَّلَامُ
 حِينَ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْمَاءٌ وَبِأَسْمَائِكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَلْبَسْتُ وَإِيكَ خَاصَمْتُ
 إِلَيْكَ سَأَلْتُ فَأَعْتَرَى لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ لِي وَمَا
 أَنْسَرْتُ لِي وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمَقْدِمُ وَمَا أَنْسَرْتُ
 الْمَوْجُودَ إِلَّا إِلَهًا إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا شَيْءَ كَمِثْلِكَ

(ابو یوسف بخاری) اے اللہ تعریف تجھے ہی سزاوار ہے تو ہی آسمانوں اور
 زمین کو اور انکو جو ان میں قائم رکھنے والا ہے اور تشریف تجھے ہی سزاوار ہے
 تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کا جو ان میں روشن کرنے والا ہے اور
 تعریف تجھے ہی سزاوار ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کا جو ان میں بادشاہ
 ہے اور تشریف تجھے ہی سزاوار ہے تو سچا اور تیرا وعدہ سچا اور تیرا مناسیجا اور تیری
 بات سچی اور جنت سچ اور دوزخ سچ ہے اور سب سے پیچھے سچے ہیں اور انصرفت
 ٹھہرے ہیں اور قیامت (کا آنا) سچ ہے اے اللہ میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں
 اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور تیری طرف ہی جھکتا ہوں

اور تیری ہی مدد سے مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے ہی فیصلہ چاہتا ہوں پس میری حفاظت
 اس میں جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے رکھا اور جسے پوشیدہ رکھا اور جسے ظاہر کیا تو ہی آگے رکھنے
 والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور سچا نا اور قوت
 پانا اللہ ہی کی مدد سے ہے کتاب التہجد (بخاری) چونکہ تہجد کا وقت بہت باکرت
 ہوتا ہے۔ کیونکہ اس وقت اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بندوں کے قریب ہوتی ہیں
 اس لئے پودعا میں مانگنے کی ہدایت کی گئی **اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا
 شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَزِيزٌ مُّبِيْنٌ قَدْ اُرْسِلَتْ
 اللّٰهُ وَتَسْبِحَانَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَارْحَمٰهُمُ الْاَكْبَرُ وَارْحَمٰهُمُ الْاَكْبَرُ
 اُغْفِرْ لِيْ رُبَّكَ يَا بَارِئُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ تَعْلَمُ السِّرَّ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ تَعْلَمُ السِّرَّ** اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور
 وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ پاک
 ہے۔ اور اللہ بڑا ہے بچا اور قوت پانا صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے
 اللہ میری حفاظت فرما۔ (یقیناً اللہ تعالیٰ ہی بہتر حفاظت کرے گا) (بوسحاق)
 ۹۔ ماہ رمضان میں نماز تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد کی دعائیں
**يَا مُصِيبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا خَالِقَ الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ نُوْرٍ
 قَلْبُ بِنَا يُنُوْرٍ مِّنْ فَتِكَ يَا عَزِيْزَ يَا عَفَّارَ يَا كَرِيْمَ يَا سَبَّارَ يَا
 حَلِيْمًا يَا وَهَّابًا يَا سَرِيْمًا يَا تَوَّابًا يَا مُبْتَلِيَّ الْقُلُوْبِ**

سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَسُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
 وَالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
 الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ قُدُّوسٍ رَبِّ
 الْمَدَائِكِ وَالسَّوْحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ
 وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۵ اے
 دلوں اور آنکھوں کے پھیرنے والے اے رات اور دن کے پیدا کرنے والے روشن
 گریہ مارے دلوں کو اپنی معرفت کے نور سے۔ اے غالب اے بخشنے والے
 اے سخی اے پردہ پوش اے بردبار اے بہت دینے والے اے رحم کرنے والے
 اے توبہ قبول کرنے والے۔ پاک ہے بادشاہ جو بہت پاک ہے صاحب ملک اور
 سلطنت کا۔ پاک ہے جو عزت اور عظمت والا۔ اور دبدبے اور قدرت اور برائی
 اور رعب والا ہے۔ پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے بہت
 پاک ہے اور بہت مقدس ہے رب ہمارا اور فرشتوں کا اور روحوں کا پروردگار
 ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں
 اور تجھ سے جنت چاہتے ہیں اور دوزخ کی آگ سے تیری پناہ مانگتے ہیں تیری
 رحمت کے طفیل اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۱۰۔ استخارہ کرنے کی دعائیں

رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض

کے علاوہ دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ
 بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ
 الْعَظِیْمِ فَ اَنْتَ تَعْدِیْسُ وَاَنْتَ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَاَنْتَ
 عَلٰمُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ
 فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اَجَلِیْ
 فَ اَقْدِرْ لَیْ وَ یَسِّرْ لَیْ ثُمَّ بَارِكْ فِیْہَا وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
 الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ
 اَمْرِیْ وَ اَجَلِیْ فَ اَصْرِ قَبْلَہُ عَنِّیْ وَ اَصْرِ قَبْلَہُ عِنْدَہُ وَ اَقْدِرْ لَیْ الْخَیْرَ
 حَيْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہِ قَالَ وَ لَیْسَ لَیْ حَاجَتُہُ (بخاری) اے اللہ

میں تیرے علم کی بدولت تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت
 تجھ سے قدرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرا برا فضل مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو قدرت
 رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب
 کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین
 اور میری معاش اور میرے انجام کار کے لئے فوراً اور آئندہ کے لئے اچھا
 ہے تو اسے میرے لئے مقدر کر اور اسی آسان کر پھر اس میں برکت دے اور اگر
 تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور میری معاش اور میرے انجام
 کار میں یا کہا میرے کام کے لئے فوراً اور آخر میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے

یہ دعا میرے لئے ہے

اور مجھے اس سے پھروے اور میرے لئے بھلائی مقدر کر جہاں ہو۔ پھر مجھے اس سے خوش کروے۔ فرمایا اور اپنی حاجت کا نام لے (کتاب التہجد)

۱۱۔ بستر پر لیٹتے وقت کی دعائیں

(۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَإِنَّا فَاكِرٌ

مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِي (مسلم ابوداؤد الشرمذی) شکر ہے اللہ کا جس

نے ہمیں کھانے کو دیا پینے کو دیا۔ اور ہماری سب ضرورتیں پوری کیں اور ہمیں

ٹھکانا دیا بہتیرے ایسے ہیں جنکی نہ ضروریات پوری ہوتی ہیں نہ کوئی انکے لئے ٹھکانا

رَبِّ اللّٰهُمَّ اسْأَلُكَ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوْضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَأُ

نَظْمِي إِلَيْكَ فَارْعَبْهُ وَارْحَبْهُ إِلَيْكَ أَوْمِنًا بِكَ

إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ نَبِيَّكَ الَّذِي

أَرْسَلْتَ رِجَالِي كِتَابَ الْوَضْوِ اے اللہ میں اپنی توجہ کو تیری فرمانبرداری

میں لگاتا ہوں اور اپنے سارے کام کو تیرے حوالہ کرتا ہوں اور تجھ کو اپنا پشت ^{پناہ}

بناتا ہوں تیری محبت اور تیرے خوف کی وجہ سے پناہ اور نجات کی جگہ صرف

تیرے پاس ہے اے اللہ جس کتاب کو تو نے اتارا ہے اس پر اور جس نبی کو

تو نے بھیجا ہے اس پر ایمان لاتا ہوں۔ لیٹتے وقت بھی دعائیں کرنا مومنوں کی صفت ہے۔

۱۲۔ سونے اور جاگتے وقت کی دعائیں

(۱) يَا سَيِّدَ اللّٰهُمَّ امُوتْ وَأَحْيِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا

بَعْدَ مَا آمَنَّا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری کتاب الدعوات) اسے اللہ تبارک
 نام سے ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم کو مرنے کے
 بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے۔ (۲) يَا سَمِيعُ رَبِّ وَصَدِّقْتُ
 جُنِّي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي وَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا
 فَاحْفَظْهَا بِمَا يَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ (بخاری کتاب الدعوات) اسے میرے رب
 میرے نام پر میں نے اپنا کروٹ رکھا اور تیری مدد سے اُسے اٹھاؤں گا اگر تو نے
 میری جان روک لی تو اس پر رحم کر اور اگر تو نے اُسے بھیج دیا تو اس کی
 حفاظت فرما اس طریق سے جس سے تو صالحین کی حفاظت فرماتا ہے۔

سپار غلطیوں کی معافی کی دعائیں

(۱) رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْمَاعِلِي أَمْرِي كُلَّهُ وَمَا
 أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي
 وَجَهْلِي وَكُنْ لِي وَكُلِّ ذَلِكَ عِنْدِي (بخاری کتاب الدعوات)

اسے میرے رب میری غلطی مجھے معاف فرما اور میری لاعلمی اور میری اپنے سب
 کاموں میں زیادتی اور وہ جسے تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ میری غلطیوں

کو بخش دے اور جو میں ارادہ نہیں کر سکا اور میری لاعلمی اور میری بھول اور یہ

۱۳۲۔ گناہوں کی بخشش کی دعائیں

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى

عَمَلِيكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ تَسْرِي مَا
صَنَعْتُ اَلْبُوءَةَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَلْبُوءَةَ لِنَبِيِّ اَخْفِي لِي فَاِنَّهُ
لَا يُخْفِي اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ هـ رِجَالِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ) اے اللہ تو میرا
رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بند ہوں
اور جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرے عہد اور وعدہ پر ہوں جو کچھ میں نے
کیا اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیرے حضور تیری نعمت کا اقرار
کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہے اور اپنے گناہوں کا تیرے حضور اقرار کرتا ہوں میری
معفرت فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ اس دعا کے متعلق آنحضرت
کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ کلمات ان پر لفظیں کرتا ہو دن کو کہے اور اس دن
شام سے پہلے مر جائے تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ اور جو انہیں رات کو
کہے اور ان پر اس کا یقین ہو اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ جنت والوں میں
سے ہے۔ اس لئے برادران اسلام سے التماس ہے کہ اس استغفار کو دن
رات پڑھا کریں جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ
يَوْمَ تَخْتَمُ لِلرَّحْمٰنِ رِجَالُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَلَا هٗـ (سجے) وَاسْتَغْفِرُ وَاَللّٰهُ رَاٰلِمْ اَعْلٰى

۱۵۔ مشکل وقت کی دعائیں

۱) اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رِجَالِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ) کوئی معبود

نہیں سوائے اللہ کے جو عظمت والا بُرد باز ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ عظیم کا رب ہے۔

۱۶۔ مصیبت کے وقت کی دعائیں

اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلِفْنِي خَيْرًا مِنْهَا إِنَّ اللَّهَ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ (البقرہ ۱۹) اے اللہ مجھے اس مصیبت میں اجر عطا

فرما اور اس کے پیچھے اس سے بہتر عنایت فرما ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (سورہ البقرہ ۱۹)

۱۷۔ مختلف برائیوں سے خدا کی پناہ مانگنے کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا تَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا تَسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ هَوٍّ لَا إِلَىٰ إِلَّا رُبْعِهِ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں عاجزی نہ ہو ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور

ایسے علم سے جس سے نفع نہ ہو ان چاروں سے مجھے بچائے رکھ (الترمذی النساء)

(۲) تَعُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبُلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ

..... وَسَاءَاتِهِ الْأَعْدَاءِ بِرِ الشَّيْخَانِ وَالنِّسَاءِ (خدا کی پناہ مانگو کسی بلا میں مبتلا ہونے کی تکلیف سے۔ بد بختی کی گرفت سے۔ بری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی سے۔ خدا کی پناہ مانگنے کی اصل غرض برائیوں سے بچنا ہے)

۱۸ مجلس سے اٹھتے وقت کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا نُحْوِلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلِغُنَا بِهِ حَتِّكَ وَمِنْ
الْيَقِينِ مَا نُهَوِّتُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ مَتِّعْنَا
بِاسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
مِنَا وَاجْعَلْ شَارِعَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا
وَلَا تَجْعَلْ مَصِيبَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ
هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عَمَلِنَا وَلَا تَسِلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْجُو عَذَابَ الرَّمَدِ

اے اللہ اپنا خوف ہمارے (دلوں) میں اتنا ڈال دے کہ وہ ہم میں اور ہمارے
گناہوں میں حائل ہو جائے اور اپنی فرمائندگی اتنی دے کہ وہ ہمیں
جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین عطا کر کہ ہماری دنیاوی مصیبتیں اس
سے آسان ہو جائیں رائے خدا ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے اس
وقت تک ہمیں بہرہ مند رکھ جب تک کہ ہم جیتے رہیں اور ہم میں سے ہمارے
وارث بنا اور ہمارا انتقام اس شخص سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور اس شخص کے
مقابلہ میں جو ہم پر زیادتی کرے ہماری مدد کر اور ہمارے دین میں مصیبت نہ پڑنے
دے اور دنیا کو نہ ہمارا برا مقصود اور نہ ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہمارے
اوپر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

۱۹ سفر جانے وقت کی دعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُنْظَمَ اَوْ يَجْهَلَ اَوْ يَجْهَلَ عَلَيْنَا

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی) شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے۔ اللہ ہی پر
بھروسہ کرتا ہوں۔ یا اللہ تجھ سے ہی ہم پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ میرا پاؤں
پھسل جائے یا میں گمراہ ہو جاؤں یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے
یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ
فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَرْوِلْنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَمَالِكٍ) شروع

کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے اے خدا تو ہی سفر میں سائق ہی ہے اور میری
غیر حاضری میں (عیال میں قائم مقام اے خدا زمین کو ہمارے واسطے
لیٹ رے اور سفر کو ہمارے واسطے آسان کر دے اے خدا سفر کی
تکلیفوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ابوداؤد و ترمذی) شروع کرتا
ہوں اللہ کے نام سے اللہ ہی بھروسہ کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کسی میں طاقت
و قوت نہیں ہے کہ مجھے برائی سے بچائے اور نیکی کرنے کی توفیق دے۔

۲۰۔ سفر کرنے والوں کے حق میں دعائیں

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمْ (ابوداؤد)

میں تمہارا دین اور تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا انجام خدا کے سپرد کرتا ہوں۔

۲۱۔ سفر سے واپسی پر پڑھنے کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِبِ وَخَيْرَ الْمَخْرِجِ بِسْمِ اللَّهِ
وَلَجْنَا وَلِيسِمَا اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا تَمَّ لَيْسَلَمُ

اے اللہ! اہلہ (ابوداؤد) اے اللہ میں تجھ سے ہی اندر آنے اور باہر جانے میں

بھلائی مانگتا ہوں اللہ کے نام سے ہی ہم اندر آتے ہیں اور اللہ کے نام سے

ہی ہم باہر جاتے ہیں۔ اللہ پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم بھروسہ کرتے ہیں۔ پھر

اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (چنانچہ اللہ کا بھی یہی ارشاد ہے۔ (نورع)

۲۲۔ روزہ کھولتے وقت کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ اے اللہ میں نے خاص تیرے ہی لئے روزہ

رکھا ہے اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تیرے رزق سے افطار کیا۔

۲۳۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (تمام تعریفیں

اللہ کیلئے ہیں جسے ہمیں کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

۲۴۔ دودھ پینے کے بعد کی دعائیں

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۝ اے اللہ اس میں برکت دے اور ہم کو
اس سے زیادہ بخش (حقیقتاً دودھ بھی اللہ کی ایک نعمت ہے جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے)

۲۵۔ میزبان کے لئے دعائیں

(۱) أَقْطَبُ عِنْدَكُمْ الصَّالِحِينَ وَأَكَلُ طَعَامِكُمْ إِلَّا بُرَاءً وَصَلَّتْ
عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ ۝ تیرے گھر روزہ دار روزہ کھولیں اور نیک بخت لوگ کھانا کھا
اور فرشتے تیرے لئے رحمت کی دعا کریں (ابوداؤد) (۲) اللَّهُمَّ بَارِكْ
لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ ۝ اے اللہ ان کے رزق میں جو کو نے انہیں دے

۲۶۔ قضاے حاجت کے وقت کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبَاثَاتِ ۝ اے اللہ میں

تیری پناہ چاہتا ہوں پلیدیوں اور ناپاکیوں سے (بخاری)

۲۷۔ وہ دعائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ

عَنْهَا كَرَّمَ اللَّهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ

ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ۝ (بخاری کتاب فرض الخمس) اللہ اکبر چونتیس مرتبہ اور الحمد للہ

تینتیس مرتبہ اور سبحان اللہ تینتیس مرتبہ کہو۔ یہ دعائیں اس وقت سکھائی گئی تھیں

جب حضرت فاطمہ علیہا السلام نے آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر اس تکلیف کی جو انکو

چکی پیسنے سے پہنچتی تھی شکایت کی اور ایک خادم مانگا تو آپ نے فرمایا کیا میں

اس سے بہتر بات تم کو نہ بتاؤں جو تم نے مانگا ہے؛ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو مذکورہ بالا دعا پڑھا کرو جس کی تمہیں یہ نکتہ رکھا گیا ہے کہ دعائنگتے سے توجہ اللہ کی طرف ہوجاتی ہے اور تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور کسی نہ کسی طرح مشکل بھی حل ہوجاتی ہے۔ آخر ایک وقت آہی گیا کہ انہیں خادم بل گیا۔

۲۸۔ نکاح کے بعد کی دعائیں

اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلْفَتْ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ مُوسٰى وَصَفْوٰى اَعُوْذُ بِبَيْنِ اِبْرٰهِيْمَ وَسَارَةَ وَبَيْنِ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا وَبَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَعَالِيَتِهِ الصِّدِّيقِيْنَ وَبَيْنِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَبَيْنِ خَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَاسْرَ وَاَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اسے اللہ اَلْفَتْ ڈال ان دونوں میں جیسے اَلْفَتْ ڈالی تو نے درمیان حضرت آدم اور حوا کے اور حضرت موسیٰ اور صفورا میں اور حضرت ابراہیم اور سارہ میں اور حضرت یوسف اور زلیخا میں اور درمیان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم اور حضرت عائشہ صدیقہ میں اور علی اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں اور درود کبیرے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق محمدؐ اور اس کی آل اور اصحاب اور آپ کی تمام بیویوں پر اپنی رحمت سے اسے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۹۔ ڈولہا کے لئے دعا

بَارِكْ اللهُ لَكَ رَبِّ رَجُلِيْ كِتَابِ الدَّعَوَاتِ اللهُ يَجْعَلُ بَرَكَتَ دَعَا

۱۳۰۔ دُعاؤں کے لئے دعائیں

عَلَى الْخَيْرِ وَالْبِرِّ كِتَابًا وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ رِجَارِي مَنَاتِبِ الْأَنْصَارِ
خیر اور برکت کا موجب ہو اور اچھی قسمت ہو۔

۱۳۱۔ صبحت کے وقت کی دعائیں

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ حَيِّنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
(بخاری کتاب الوضوء) اللہ کے نام سے اے اللہ ہم کو شیطان سے بچا اور شیطان
کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے (کتاب الوضوء) (بخاری)

۱۳۲۔ بچنے کے لئے دعا

اللَّهُمَّ تَابَ لَنَا كَمَا رَجَعْنَا لَكَ رِجَارِي كِتَابِ الْعَقِيدَةِ اے اللہ اسے برکت دے۔
جب یہ ایسی باتوں کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو وہ اسے رسول اللہ کے پاس لائے تو آپ نے فرمایا

۱۳۳۔ جنگ کے وقت کی دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ اهْرِمْ الْأَحْسَابَ ابْنِ اللَّهِ مَا هَرَمْتُمْ لَنَا رِجَارِي كِتَابِ الْبَهَائِ

اے اللہ رکھو ان کی جماعتوں کو بھگا دے اے اللہ انہیں شکست دے

اور انہیں درہم پر ہم کر دے۔ (۲) فَأَنْزِلِ السَّكِينَةَ عَلَيْنَا

وَكُنْ لَنَا الْوَقْدَ الْأَمْرَانِ لَأَقِينَا إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَعَثْنَا إِذَا

اگر اذیت آئی تو ہم پر ہم کو دے اور ہم پر سکین اتار اور ہمارے

قدموں کو تابہت رکھ جو ہم دشمن کے مقابل ہوں انہوں نے ہمارے خلاف

پہلے نسا و برپا کر دیا ہے جب وہ فتنہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم انکار کرتے ہیں۔

(۳) اللَّهُمَّ مَنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُرْجِي مَنَ السَّحَابِ وَهَارِمَ
الْأَحْرَابِ أَهْنِ فُهْمَهُ وَالصَّرَا نَا عَلَيْهِمْ رِجَارِي كِتَابِ الْجِهَادِ

اے اللہ کتاب کے نازل کرنے والے اور بادل کو چلانے والے اور دشمن

کے لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست دے اور ہمیں ان کے

خلاف نصرت دے۔ (۴) مَلَأَ اللَّهُ بَيْوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا رِجَارِي

اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ (چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ کافر مسلمانوں

کو تباہ کرنے کی حسرت نہ صرف گھروں بلکہ قبروں میں بھی لے گئے۔

۳۴۔ جنگ میں کام کرنے والوں کے لئے دعائیں

(۱) اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ لَا فَاعِظَ لَهَا نَصَابِ وَالْمُهَاجِرَةُ

(بخاری کتاب الجہاد) اے اللہ زندگی تو آخرت کی ہی زندگی ہے تو انصار اور

مہاجرین کو مغفرت دے۔ (جب انصار اور مہاجرین جنگ احزاب میں صبح کی سڑی

میں محنت اور بھوک کی حالت میں خندق کھود رہے تھے تو اس وقت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی حالت دیکھ کر یہ دعا مانگی۔ (۲) اللَّهُمَّ

أَعِزُّ لِعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ قَيْسٍ ذُنْبُهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَدْخَلًا

گیارہ ماہ (کتاب الجہاد) اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے

اور قیامت کے دن ان کو عزت کی جگہ میں داخل کر۔ (بخاری کتاب الجہاد)

۳۲۔ شہیدوں کیلئے دعائیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ عَبْدًا ابْنِي عَامِرًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ
مِنَ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ (بخاری کتاب المغازی) اے اللہ عبید ابو عامر کو بخش دے

اے اللہ قیامت کے دن ان کو اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فوقیت دے۔

۳۳۔ جہاد یا حج یا عمرہ سے لوٹنے وقت کی دعائیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَبُوتَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ
لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَادِقَ اللَّهِ وَعَسَدًا وَنَصْرًا عَبْدًا وَهَنَامَ
الْأَحْزَابِ وَحْدًا (بخاری ابواب العمرة) اللہ کے سوائے کوئی معبود

نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اسی کی ہے اور تعریف کا
مزا دار وہی ہے وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے (ہم) رجوع کرنے والے ہیں۔

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے فرمانبرداری کرنے والے اپنے رب کی
تعریف کرنے والے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور اپنے بندے کی نصرت
کی اور صرف اسی نے فوجوں کو بھگا دیا۔ (جنگ احزاب اس پر گواہ ہے)۔

۳۴۔ بیماری کی حالت میں دعائیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَرْحَمْنِي وَالْحَقُّنِي بِالسَّافِقِ (بخاری کتاب المرضی)

اے اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے (بلند) رفیق سے ملا دے۔

اے کوہ عفا اور مرہ پر چڑھ کر یہی دعائیں مانگیں۔

۳۸۔ زندگی اور موت کے لئے دعائیں

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ
الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي (بخاری کتاب المرضی) اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک
زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب وفات میرے لئے بہتر ہو۔
بعض لوگ بیماری یا تکلیف کی حالت میں موت کی آرزو کرتے ہیں جس کی ممانعت کے
لئے یہ دعائیں سکھلائی گئیں، زندگی خدا داد نعمت ہے موت کی دعا مانگنا بے صبری کا نشان ہے۔

۳۹۔ بیمار کے لئے دعائیں

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ شَافِي لَا شِفَاءَ
إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُخَادِمُ سِوَاكَ (بخاری کتاب المرضی)

اے سب لوگوں کے رب سب کو دور کر دے۔ شفا دے اور
تو ہی شفا دینے والا ہے۔ کوئی شفا نہیں مگر تیری شفا ایسی شفا کہ کوئی بیماری باقی نہ
۴۰۔ مال و اولاد میں برکت کیلئے دعائیں

اللَّهُمَّ أَرْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ (بخاری کتاب الدعوات)
اے اللہ اے مال اور اولاد دے اور اس کو برکت دے۔

۴۱۔ بارش کے متعلق دعا

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا (بخاری کتاب الاستسقا) اے اللہ (اے)
مفيد بارش (بار دے) کیونکہ بعض دفعہ بارش سے نقصان بھی ہو جاتا ہے۔

۴۲۔ کثرتِ بارش کو روکنے کی دعا

اللَّهُمَّ حَوِّ النِّبَا وَلَا عَلَيْنَا رِجَارِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ اے اللہ ہمارے ارد گرد
(بارش) ہو اور ہم پر نہ ہو۔ (اس دعا کا یہ مطلب ہے کہ فی الحال ہمیں بارش کی

ضرورت نہیں لہذا ہم پر نہ ہو جہاں ضرورت ہے وہاں ہو)

۴۳۔ حج میں سرمنڈوانے اور بال کتروانے والوں کیلئے دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ وَالْمُقَصِّرِينَ (بخاری کتاب الحج) اے اللہ
سرمنڈوانے اور بال کترانے والوں کی مغفرت فرما۔

۴۴۔ نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعائیں

اللَّهُمَّ أَصَلِّهِ عَلَيْنَا يَا لَأَمْنٍ وَإِوْيَانٍ وَالسَّلَامَةِ وَالسَّلَامِ
يَا قَمَرِ رَبِّي وَسَرِّبَاكَ اللَّهُ تَعَالَى۔ اے اللہ اس چاند کو ہم پر امن اور
ایمان اور سلامتی اور اسلام کی ترقی کا باعث بنا اے چاند میرا اور تیرا رب العزیز

۴۵۔ مَرِغ کی اذان سننے کے وقت کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَ
نِعْمَتِكَ وَمَغْفِرَاتِكَ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل ریتیری رحمت اور تیری

برکت اور تیری نعمت اور تیری بخشش کا سوال کرتا ہوں۔ (رات کا پچھلا حصہ جب

مَرِغ بانگ دیتا ہے نہ صرف تہجد کی نماز بلکہ قدا سے فضل مانگنے کا وقت ہوتا ہے
یہ حدیث اس پر گواہ ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُنَزَّلُ

رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلُّ كَيْدَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ
يَبْقَى ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَخْرَى يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ
لَهُ مَنْ لَيْسَتْ آتِي فَأَعْطِيَهَا مَنْ لَيْسَتْ غُفْرَانِي فَأَغْفِرَ لَهُ (بخاری کتاب التَّحْوِيلِ)

ابو ہریرہ سے روایت کہ رسول اللہ نے فرمایا ہمارا رب برکتوں والا اور بلند ہر
رات کو قریب کے آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے جب رات کی آخری تہائی پہنچتی
ہے فرماتا ہے کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اسے قبول کروں۔ کون مجھ سے
مانگتا ہے کہ میں اسے دوں۔ کون مجھ سے بخشش مانگتا ہے کہ میں اسے بخشوں
اللہ کے نزول سے یہ مراد ہے کہ اس کی رحمتیں اور مہربانیاں بندوں کے
قریب ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

۲۶۔ گدھے کی آواز سننے اور غصہ کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری کتاب بَدَاءِ الْخَلْقِ) میں شیطان (مَرُؤٍ)
سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ (اسی طرح ہر بُرے شخص سے پناہ مانگنی چاہیے)

۲۷۔ جمعہ کے خطبہ کی دعا

اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَأَخِذْ

مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ (اسے اللہ جس نے

محمد کے دین کی مدد کی اس کی مدد کر اور ہم کو ان میں سے بنا اور جس نے محمد کے

دین کو رسوا کیا اس کو رسوا کر اور ہمیں ان میں سے نہ بنا۔)

۲۸۔ فہم قرآن کے لئے دعائیں
 اللَّهُمَّ عَلِّمْنَا الْكِتَابَ وَفِيهِ فِي الدِّينِ وَتَأْوِيلِ الْكِتَابِ وَاهِ
 (بخاری کتاب العلم) اے اللہ اسے کتاب کا علم دے اور دین کی سمجھ اور تاویل
 کتاب اور حکمت سکھلا۔ (یہ دعا رسول اللہ نے حضرت ابن عباس کے حق میں مانگی تھی)

۲۹۔ جنازہ کے لئے دعائیں

نیت: چار تکبیر نماز جنازہ ثناء اللہ تعالیٰ کے لئے درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 پر دعا اس نیت کے لئے پیچھے اس امام کے (پہلی تکبیر) اللَّهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے
 کانوں تک ہاتھ اٹھا کر نواف کے نیچے باندھ کر یہ پڑھیں۔ (دوسری تکبیر)
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى
 جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَّاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اے اللہ میں تجھ کو تیری پاکی
 کے ساتھ یاد کرتا ہوں اور تیری تعریف کیساتھ مبارک ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری
 شان اور بزرگ ہے تیری تعریف۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(تیسری تکبیر) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ
 بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اے اللہ حضرت محمد پر اور
 محمد کی آل پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم اور اس کی آل پر رحمت بھیجی بیشک

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے، اے اللہ حضرت محمد اور محمد کی آل پر برکت بھیج جیسا
 کہ تو نے ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر برکت بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہو۔
 (چوتھی تکبیر) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
 وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْشِطِ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا
 فَأُحْيِهِ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَيَّ الْإِيمَانِ

اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں اور حاضرین اور
 غائبوں اور چھوٹوں اور بڑوں کو اور مردوں کو اور عورتوں کو اے اللہ تو
 جسے ہم میں سے زندہ رکھے اے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تو ہم میں سے وفات
 دے اے ایمان پر وفات دے۔ (بلاشبہ وفات کے وقت روح ہی نہیں کی جاتی ہونہ کہ ہم

اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو بجائے اس دعا کے یہ دعا پڑھے۔
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ
 لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا اے اللہ اس بچے کو ہمارے لئے پیشرو بنا اور
 اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا
 بنا اور اس کی سفارش قبول فرما۔

اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو یہ دعا پڑھیں ہ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لَنَا فَرَطًا
 وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْنَا لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا

دونوں کا ترجمہ ایک ہی ہے صرف ضمیریں الگ الگ ہیں۔ اس چوتھی تکبیر کے بعد
 لیکن انیسویں اکثر مسلمان فلما توفیتنی کے معنی حضرت عیسیٰ کے حق میں وفات دیندی کے نہیں کرتے

دائیں بائیں سلام پھیریں۔ سوائے پہلی تکبیر کے باقی تکبیروں میں ہاتھ نہ اٹھائیں۔

۵۹۔ زیارتِ قبور کے وقت کی دعائیں

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ
لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ
يَا حَمْدُ لِلَّهِ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَخِرِينَ أَسْئَلُ اللَّهَ
لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ يَغْفِرَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ

سلام ہو تم پر اسے اہل قبور مومنوں اور مسلمانوں پر تم ہمارے لئے
پیشرو ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور ہم اگر خدا نے چاہا تم
سے ملنے والے ہیں۔ اللہ رحمت کرے ہم سے پہلے اور پچھلوں پر ہمیں اللہ
سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت چاہتا ہوں۔ اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے
اور ہم پر اور تم پر رحم کرے۔ اسی دعا مانگنے والا اپنے مرنے کا خیال کر کے نیکی کا کام کرتا

۵۱۔ دعا کی قبولیت کے لئے جلدی نہ کرنا

لِيُسْتَجَابَ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَجُلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي

تم میں سے ایک شخص کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے (یعنی یوں) کہے
کہ میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ (بخاری کتاب الدعوات)

بلاشبہ دعا کا تعلق دل سے ہے اگر دل میں ہی نہ یقین نہ قرار نہ اعتقاد بلکہ دل
خدا کی یاد سے غافل ہو تو صرف منہ سے بڑبڑ کر کے دعا کرنا اور پھر یہ کہنا کہ ہمارے دعا قبول
نہیں ہوئی ایک بے جا شکایت ہے۔

حِصَّةُ سَوِيْمٍ مَنَاسِكِجٍ وَادْعِيَةُ الْحَجِّ

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وَّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا
وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ ۗ فِيْهِ اٰيَاتٌ مِّنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ ۗ

لال عثمان ع ۱۰) پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے اور
برکت دیا گیا اور سب قوموں کے لئے ہدایت ہے اس میں کھلے کھلے نشان ہیں

(۱) خانہ کعبہ کی فضیلت

البيت يا بيت الله خانه كعبه كانا من ہے جسے مسجی حرام بھی کہہ کر پکارا جاتا
ہے جس کی شہرت اور عزت عرب میں ایسے قدیم زمانہ سے چلی آتی ہے جس کا
تہ نہیں چلتا صاف ظاہر ہے کہ یہ دنیا کا سب سے پہلا معبد ہے جو برکت
دیا گیا اور لوگوں کے لئے ہدایت ہے جس کے متعلق حضرت ابراہیم اور حضرت
اسماعیل کو حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کے گھر کو طواف۔ اعتکاف۔ رکوع اور سجدہ
کرنے والوں کے لئے پاک کر دو۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔ **وَاجْعَلْنَا
الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ
اِبْرٰهِيْمَ مَوْجِدًا وَاعْمَدْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاسْمٰعِيْلَ اِنَّ طٰهَرٰ
بَيْتِي لِّلطَّٰهَرِيْنَ وَالْعٰلِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۗ (البقرہ ۱۲۵)**
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے مرجع اور امن بنایا اور ابراہیم کے

مقام کو قبلہ نماز بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو پاک کرو
طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجدہ
کرنے والوں کے لئے ^{۱۲۵}۔ اس آیت کے الفاظ ”خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے
مرجع اور امن بنایا“ سے ایک تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ سب لگے لوگ تاقیامت جمع ہوتے
رہیں گے۔ تاکہ حضرت ابراہیم کی یہ دعا پوری ہوتی رہے۔ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ
مِنْ دَرَسَاتِي يَوْأِدِ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ أَيْتِكَ الْمَكَّةَ لِئَلَّا يَكُونَ
لِي قِيَمٌ مِنَ الصَّلَاةِ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْ
هُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (ابراہیم ع ۶) ہمارے
رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس اس وادی میں بسایا
ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب تاکہ وہ نماز قائم کریں سو تو کچھ لوگوں کے دلوں
کو ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں ^{۱۲۶}
اور دوسرے یہ کہ یہ ہمیشہ امن کا مقام رہے گا۔ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا
(العمان غ) اور جو وہاں داخل ہوا امن والا ہو گیا۔ ^{۱۲۷} کیونکہ یہاں لڑائی اور
جھگڑا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ وَلَا تَقْتُلُوا هُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
(البقرہ ع ۲۲) اور مسجد حرام کے قریب ان سے جنگ نہ کرو۔ ^{۱۲۸} مقام ابراہیم
خانہ کعبہ میں ایک معروف مقام ہے جو چھ ستونوں پر قائم ہے اور آٹھ فٹ بلند ہے
وَإِذْ كُنَّا نَاوِيًّا لَهُمْ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِي شَيْئًا وَطَّهِّرْ

بُدِّي لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعَ السُّجُودَ (الحج ۲۵) اور
 جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کر دی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک
 نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع (اور)
 سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک کر۔ ۲۲۔ اس آیت میں اللہ کا شریک ٹھہرانے
 کی ممانعت کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مشرکوں کو خانہ کعبہ میں آنے سے روک دیا گیا۔
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
 الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ أَمْرًا عَاطِمًا هَذَا (التوبة ۲۸) اے لوگو!
 جو ایمان لائے ہو مشرک ضرور پلید ہیں سو اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام
 کے پاس نہ آئیں۔ (۲۸) اس آیت کے ان الفاظ "مشرک ضرور پلید ہیں" سے
 یہ مراد نہیں کہ ان کے جسم پلید ہیں جن سے مسجد حرام پلید ہو جائیگی بلکہ ان کے
 عقائد اور ان کا شرک ناپاک ہے۔ گویا روحانی نجاست مراد ہے اور مسجد
 حرام کو اللہ تعالیٰ نے توحید کا پاک نشان بنایا ہے جس میں یہ نکتہ پایا جاتا ہے
 کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ لہذا اس کے عزت والے گھر کا بھی وہی لوگ
 طواف کریں جو کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں کیونکہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ ۲۱
 إِنَّ الشِّرْكَ لَكُفْرٌ عَظِيمٌ (لقمن ۲۶) دوسرے الفاظ میں
 یوں سمجھ لیجئے کہ جب مشرک اللہ کی توحید پر ہی ایمان نہیں لاتا تو پھر اس کا کوئی
 حق نہیں کہ اللہ واحدہ لاشریک کے پاک گھر میں داخل ہو۔ بلکہ اسے تو اس کے

گھر میں جانا چاہیے جسے وہ اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے **جَعَلَ اللَّهُ الْكعبةَ**
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ (المائدہ ع ۱۳) اللہ نے کعبہ عزت والے
گھر کو لوگوں کے لئے قیام رکھنے والا بنایا ہے (۱۳) اس آیت سے یہ ثابت
ہوتا ہے کہ اللہ نے اس برکت والے گھر کو لوگوں کے لئے قیام کا ذریعہ بنایا ہے
چنانچہ بہت سے لوگ نہ صرف حاجیوں اور زائرین سے اپنی روزی پیدا
کرتے ہیں بلکہ تجارت کر کے نفع بھی اٹھاتے ہیں گویا خانہ کعبہ لوگوں کے
لئے جسمانی اور روحانی قیام کا موجب ہے۔ تاکہ وہ دینی اور دنیوی فائدے اٹھائیں۔

(۲) حج کی فرضیت

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ (الحج ع ۹) ہر ایک قوم
کے لئے ہم نے عبادت کا طریق مقرر کیا جس پر وہ چلیں (۹)

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ایمان۔ نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ میں
سے ایک رکن اسلام کا حج بھی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مالدار اور ذمی استطاعت
لوگوں کے لئے فرض قرار دیا ہے۔ **وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ**
اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ

راہ پاک (۱۰) اور لوگوں پر اللہ کے لئے اس گھر کا حج کرنا ہے اس پر جو اس تک
راہ پاسکے اور جس نے انکار کیا تو اللہ جہانوں سے بے نیاز ہے (۱۰) اس آیت

کے لفظ "استطاع" سے صرف عازم حج کے پاس قیام حجاز کے متوقعہ عرصہ
کے حج اصل میں زیارت کے قصد کو کہا جاتا ہے اور عرفہ شریعتیں بیت اللہ کی زیارت کے قصد مخصوص ہے

کے لئے مطلوبہ اخراجات کے واسطے کافی روپیہ ہی مراد نہیں بلکہ استطاعت کے مفہوم میں جسمانی طاقت و توانائی اور صحت بھی شامل ہیں تاکہ وہ حج اور زیارت کے سلسلہ میں تمام صعوباتِ سفر برداشت کرنے کے قابل ہو سکے۔ ورنہ وہ رفیقاً سفر اور حکومت حجاز دونوں کے لئے وبال جان ثابت ہوگا۔ اسی آیت کے الفاظ "وَمَنْ كَفَرَ" اور جس نے انکار کیا سے یہ مراد ہے کہ جو نہ مانے یعنی باوجود استطاعت کے حج نہ کرے یا حج کو فرض نہ جانے تو اللہ ایسے لوگوں سے بے پرواہ ہے۔ جیسا کہ اس کا فرمان ہے۔ اِنْ تَكْفُرُوا فَانَّ اللّٰهَ سَعَىٰ عَنكُمْ (الزمر) اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے (۳۹) علاوہ ازیں رسول اللہ نے بھی حج کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا "جس شخص کو نہ تو کسی ظاہری ضرورت نے روکا ہو۔ نہ ظالم و جاہل بادشاہ نے نہ کسی مانع بیماری نے اور پھر بھی اس نے حج نہ کیا ہو اور اسے ایسی حالت میں ہی موت آجائے تو اسے اختیار ہے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی ہو کر" (الحديث دارمی) اس مبارک حدیث کی تفسیر میں خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ کا یہ ارشاد قابل غور ہے "جو لوگ استطاعت اور قدرت رکھنے کے باوجود حج ادا نہیں کرتے میرا دل چاہتا ہے کہ ان پر جزیہ (غیر مسلموں والا ٹیکس) لگا دوں۔ وہ مسلمان نہیں۔ وہ مسلمان نہیں" (۲) وَ اِذْ نَفَخْنَا فِي السَّمَاءِ بِالسَّحَابِ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اِذْ نَزَّلْنَا الْمَاءَ فَسَخَّرْنَا لَهُ الْبَنَاتِ السَّامِيَّاتِ وَ اِذْ نَزَّلْنَا الْغُرَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتَذَكَّرُوا لِيَوْمِ السَّعْيِ وَ اِذْ نَزَّلْنَا الْيُسُفُفَ عَلَيْهِمْ وَ اِذْ نَزَّلْنَا الْغُرَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتَذَكَّرُوا لِيَوْمِ السَّعْيِ وَ اِذْ نَزَّلْنَا الْيُسُفُفَ عَلَيْهِمْ وَ اِذْ نَزَّلْنَا الْغُرَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتَذَكَّرُوا لِيَوْمِ السَّعْيِ

لَيْسَ هَذَا وَامْتِنَاعَ لِيَهُمْ رَاجِحٌ عَمَّا) اور لوگوں میں حج کے لئے پکار کے
 وہ تیری طرف آئیں گے (کچھ) پیدل اور (کچھ) ہر طرح کی ڈبلی (سوار یوں) پر
 جو ہر دور کے رستوں سے آتی ہونگی۔ تاکہ اپنے فائدہ کی جگہوں پر حاضر
 ہوں (۲۲) اس آیت میں مسلمانوں پر حج کو فرض کیا گیا ہے۔ نیز اسی
 آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حج انفرادی۔ اجتماعی اور بے شمار اخلاقی
 روحانی۔ معاشی اور سیاسی فوائد پر حاوی ہے۔ اب ایسی جگہ کے عظیم الشان
 اجتماع یعنی سالانہ کانفرنس سے فائدہ اٹھانا مسلمانوں کا اپنا کام ہے۔ اگر ایسے
 بین الاقوامی اجتماع سے کوئی دینی اور دنیوی فائدہ نہ اٹھایا جائے تو پھر حج
 کی اصل غرض مفقود ہو جاتی ہے۔ حالانکہ اسمیں بہت سی سیاسی فوائد بھی ہیں

۳۔ حج کا سفر

حج کے سفر سے پہلے مندرجہ ذیل چیزیں نہایت ضروری ہیں۔
 (۱) آپ کی جسمانی صحت اچھی ہو کیونکہ خرابی صحت کی وجہ سے ارکان حج کا ادا
 کرنا بہت دشوار ہو جاتا ہے۔ (۲) جائز طور پر کمائے ہوئے روپیہ سے حج
 کریں۔ کیونکہ ناجائز کمائی اور قرض کے روپیہ سے یا بھیک مانگ کر حج نہیں
 کیا جاسکتا۔ کیونکہ ایسا حج ثواب کا کام نہیں دیتا بلکہ عذاب کا موجب ہو جاتا
 ہے۔ (۳) اپنے افراد گنہ گار کے نان و نفقہ کا انتظام کریں تاکہ وہ آپ کی روانگی
 سے لیکر متوقع واپسی تک تنگی کی حالت میں نہ رہنے پائیں۔ (۴) اپنے

اٹھائیں اور ان کا حق نہایت فراخ دلی سے ادا کرتے جائیں (۱۰) راستہ
 میں صدقات - خیرات اور حسن اخلاق کو ملحوظ رکھیں۔ اور ہر فحش لغو اور
 لالچی حرکت سے اجتناب کریں۔ (۱۱) چار رکعت والے فرض دو گانہ بناد
 مگر سنت فجر اور وتر نہ چھوڑیں۔ تہجد کی نماز قائم رکھیں۔ ظہر و عصر اور مغرب
 و عشاء کی نمازیں قصر کے ساتھ جمع کی جاسکتی ہیں۔ البتہ فجر کی نماز کیسلی
 اور اپنے وقت میں ہی ادا کی جانا کرے گی۔ (۱۲) ہر اونچی جگہ پر تکبیر اللہ اکبر
 اور نیچی جگہ پر بیچ (سبحان اللہ) کہتے ہوئے چلے جائیں یہاں تک کہ میقات یعنی
 احرام باندھنے کی جگہ پہنچیں۔ مثلاً پاکستانی اور ہندوستانی جب یلم پہاڑ کے
 سامنے پہنچیں تو احرام باندھنے سے پہلے حجامت بنوائیں اور غسل کر کے
 خوشبو لگائیں۔ بعد ازاں الحمد للہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہہ کر قبلہ رخ ہو کر
 مخصوص لباس احرام کے لئے باندھ لیں۔ اور دوسرے کپڑے اتار دیں
 صرف بے سلی چادر اور تہ بند پہنیں نئے ہوں یا پراٹے لے مگر ڈھلے ہوئے ہوں
 روٹی کے ہوں یا اون وغیرہ کے ”سر کھلا رہے“ اور حج کی نیت کر کے
 یہ بلبیہ کثرت سے پڑھا کریں **لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ**
لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ (بخاری کتاب المناسک) حاضر ہوں۔ اے میرے مولیٰ حاضر ہوں۔ حاضر ہوں
 تیرا کوئی شریک نہیں حاضر ہوں۔ تعریف اور احسان تیرا ہی ہے۔ حکومت تیری ہی تیرا کوئی شریک

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے اسے زبردست اور بڑی
 بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر
 اگر ممکن ہو تو پوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے راستلام) کیجئے اور لَبِّسِمْا لِلّٰہِ
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰہِ اَمْحَمْدًا اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے
 بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں
 کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے اور پانچویں جگہ کی دعا پڑھتے ہوئے پانچواں
 جگہ شروع کیجئے۔

۱۵۔ پانچویں جگہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِي تَحْتِ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ

دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب
 سے بچا رہے۔ (زمانہ جاہلیت میں حج سے فارغ ہو کر میلے لگاتے اور ان میں اپنے
 اپنے باپ دادوں کی بڑائی کا ذکر کرتے اُس کی بجائے اللہ کا ذکر سکھایا گیا جو حقیقی
 ترقی کی راہ ہے۔ آج کل مسلمانوں کو بھی یہی فخر ہے کہ ہمارے بڑے بادشاہ یا شہید
 تھے گویا "پدریم سلطان بود" کی دُٹ لگاتے ہیں اور اتنا بھی نہیں سوچتے کہ ہم
 خود کیا ہیں۔ علاوہ ازیں یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ عام طور پر مسلمان دعا تو یہ مانگتے
 ہیں کہ اسے اللہ دنیا اور آخرت میں اچھی طرح رکھ لے یعنی ہم اسودہ حال اور نیک ہو کر
 رہیں مگر افسوس کا مقام ہے کہ عموماً برادرانِ اسلام ہی نہ صرف قرض دار و غریب

وَلَا يَأْتِي إِلَّا وَجْهَكَ وَأَسْقِنِي مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَهُ هَنِيئَةً مَرِيئَةً لَا نَظْمَاءَ بَعْدَهَا
 أَبَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَكَ مِنْهُ نَبِيِّكَ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيمَهَا وَمَا يَقْرَبُ ابْنِي الْيَهُودِيَّ
 قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يَقْرَبُ ابْنِي الْيَهُودِيَّ
 مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ طے اللہ اس دن رکہ جس روز سوائے آپ
 کے عرش کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا۔ مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دیجیے۔

اور محتاج ہیں بلکہ ہر قسم کی برائیوں میں مبتلا ہیں صاف ظاہر ہے کہ ایسے مسلمانوں نے
 ایسی مفید دعا سے بھی کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ حالانکہ اس دعا سے خوش حال اور
 دین دار ہو کر رہنا سکھلایا گیا ہے۔ اور دنیا اور آخرت کی بھلائیاں حاصل کرنیکی تعلیم دینی
 ۱۶۔ حج سے فراغت پا کر تجارت کرنا جائز رکھا گیا یہ آیت اس پر گواہ ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ه (البقرہ ۲۵)
 تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب سے فضل کی طلب میں لگو (۱۹۸) نہ صرف مکہ میں
 تجارت کرنے کو اللہ کا فضل قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ غیر ممالک میں بھی جیسا کہ اللہ کا ارشاد
 ہے۔ فَإِذَا أَقْبَضْتِ الصَّلَاةَ فَانْتَشِرِي فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
 (الجمعة ۲۶)

(جس دن) کہ سوائے آپ کی ذات کے اور کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے پیارے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوض کوثر سے خوشگوار اور خوش ذائقہ شربت سے سیراب فرمائیے جس کے پینے کے بعد پھر کبھی پیاس کا نام باقی نہ رہے۔ اے اللہ (بیشک) میں آپ سے وہ سب بھلائیاں طلب کرتا ہوں جنہیں آپ کے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے طلب فرمایا اور ان سب برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے پناہ مانگی اے اللہ! میں آپ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا (خواستگار ہوں) اور اس قول یا فعل یا عمل کا طلبگار ہوں جو مجھے آپ کی جنت (الفردوس) سے قریب کر دے اور میں دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس قول یا فعل یا عمل سے بچنا چاہتا ہوں جو مجھے دوزخ

پس جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو (۱۱۶) مگر افسوس جس قوم کو ایسی تعلیم دی گئی تھی وہی تجارت میں کم حصہ لیتی ہے اور وہ قوم جو ایسی تعلیم سے قطعاً نا آشنا ہے وہی تجارت میں زیادہ حصہ لیتی ہے دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیجئے کہ نسبت مسلم کے غیر مسلم اللہ کا فضل زیادہ حاصل کرتے ہیں دراصل تجارت اس قوم کی ہوتی ہے جو اپنی صنعت و حرفت کو ترقی دیکر مفید اشیاء تیار کر کے اور کارآمد چیزیں ایجاد کر کے لوگوں کو بہتیا کرے۔ یورپین اقوام محض تجارت کی وجہ سے حکمران بن گئیں اور برادران اسلام نے حکومت زعم میں آکر تجارت کو ہی خیر یا و کہہ دیا۔ صاف ظاہر ہے کہ دونوں کی ذہنیت میں ایک نمایاں فرق ہے۔

کی آگ سے قریب کر دے۔ ہدایت! رکن یمان پر ہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے
 اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا خَسَنَتْهُ وَ
 فِي الْآخِرَةِ أَحْسَنَتْهُ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ طَوَّأَدْخَلْنَا الْجَنَّةَ
 مَعَ الْأَنْبِيَاءِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۱۵ اے
 ہمارے پروردگار! ہمیں دین اور دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے
 اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے۔ اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں
 داخل فرمائیے۔ اے زبردست اور بڑی بخشش والے اور تمام عالموں کے پالنے والے
 یہ دعا ختم کر کے حجرِ اسود پر ہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام
 کیجئے۔ اور رَبِّمَا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع

غور کیجئے کہ ایران۔ عراق اور عرب میں پٹرول اور مٹی کے تیل کی کانیں اور نکالنے
 والے انگریز اور امریکن۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اسلامی ممالک کے لوگ علمِ سائنس
 کی طرف چنداں توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ یہ ایک نہایت ہی مفید علم ہے۔ یہ
 آیت اس پر شاہد ہے۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
 فَقَدْ آتَىٰ خَيْرًا كَثِيرًا ط (البقرہ، ۲) وہ جسے چاہتا ہے حکمت (سائنس)
 عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت (سائنس) دیجائے تو اسے بہت دولت دی گئی ۲۴۹

چنانچہ یورپ میں قومیں محض سائنس کی بدولت دنیا بھر کی دولت جمع کر رہی ہیں۔
 حج کی قربانی اور ارشادات قرآنی: وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَالْحُمْرَةَ لِلَّهِ ط

کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب سے بڑی ہے اس کے لئے (زیادہ) ہیں پڑھتے
 ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے اور چھٹے چکر کی دُعا
 پڑھتے ہوئے چھٹا چکر شروع کر دیجئے۔

۱۸۔ چھٹے چکر کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُقُوقًا
 كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا
 فَاعْفُ عَنِّي وَمَا كَانَ مِنْ خَلْقِكَ فَتَحْمِلُهُ عَنِّي وَأَعِزَّنِي
 بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ
 لِقُضَايَاكَ عَنْ مَنِّ سَيِّئَاتِكَ يَا وَاسِعَ الْغُفْرَانِ اللَّهُمَّ

فَإِنْ أَحْصَيْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ
 حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى
 مِنْ رَأْسِهِ فَدِيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ
 فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعِمَّةِ إِلَىٰ الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ
 لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ
 عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِيُنذِرَ لِمَنْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ وَالْمُقَدِّمِينَ إِلَى اللَّهِ وَالْعَلِيَّ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ هـ
 (البقرہ ۲۲۷) اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ

اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمًا وَّوَجْهَكَ كِبْرًا لِّمَنْ رَعَىٰ وَاَنْتَ يَا اِلٰهَ اَللّٰهِ حَلِيْمٌ
 كِبْرًا لِّمَنْ رَعَىٰ عَظِيْمًا تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّي ه اے اللہ مجھ پر آپ کے

بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور آپ کے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق
 (وہ) ہیں جو آپ کی مخلوق کے اور میرے درمیان ہیں۔ اے مولیٰ اگر ان
 میں سے آپ کا کوئی حق مجھ سے ادا ہونے سے رہ جائے تو اسے معاف کیجئے اور
 جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے (مخلوق سے) معاف کرانے کا آپ ذمہ لیں
 اور پاک کمائی کی توفیق عطا فرما کر کسبِ حرام سے بے پروا کر دیں۔ اور اپنی
 فرمانبرداری کی توفیق عطا فرمائیے اور نافرمانی میں پڑنے سے بچالیجئے اور اپنے
 فضل و کرم سے غیروں کا دست نگر اور احسان مند بننے دیجئے۔ اے

قربانی آسانی سے میسر آئے کرو۔ اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ۔ یہاں تک کہ
 قربانی اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائے بھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں
 کچھ دکھ ہو تو اس کا فدیہ روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے دے پھر جب
 تم امن میں ہو تو جو کوئی حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھائے تو جو قربانی آسانی
 سے میسر آئے کر دے اور جو نہ پائے تو تین دن کے روزے حج میں رکھے
 اور سات جب تم لوٹ کر آؤ یہ پورے دس ہیں یہ اس کے لئے ہے جس کے
 اہل مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں اور اللہ کے تقویٰ پر ہو اور جان لو کہ اللہ
 ربی کی ہمنوا دینے میں سخت ہے (۱۹۶) اس آیت سے صاف ثابت ہے۔

بڑے سے بڑے بخشنے والے اے اللہ بیشک آپ کا گھر بڑی عظمت والا ہے اور آپ کی ذات بڑی بخشش والی ہے اور اے اللہ آپ بڑے بردبار اور کرم والے اور بزرگی والے ہیں اور آپ عفو و درگزر کو پسند فرماتے ہیں پس میری خطاؤں کو (بھی) معاف فرمادیجئے۔ ہدایت: رکنِ یانی پر ہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ مِنَ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَبِئْسَ الْآخِرَةُ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔

کہ قرآنی کا دینا صرف ان حج کرنے والوں پر واجب ہے جو قرآنی دینے کی طاقت رکھتے ہوں اور جسے قرآنی دینے کا مقدور نہ ہو وہ دس روزے رکھے۔ اگر قرآنی کا دینا حج کرنے والوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں پر بھی اسی طرح لازمی ہو جیسا کہ حج کرنے والوں پر ہے تو پھر نہ دینے والوں کے لئے بھی دس روزے رکھنے کا حکم ہونا چاہیے تھا۔ علاوہ ازیں اکثر قرآنی دینے والوں کا آج کل یہ حال ہے کہ حج کا ادا کرنا تو ایک طرف رہا۔ نماز کے نزدیک بھی نہیں جاتے مگر سنال کے بعد قرآنی ضرور کر دیتے ہیں جسکی تہ میں یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح کھانے کو گوشت

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر ہنجر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دوہری سے
استلام کیجئے اور **لَبَّيْكَ اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ** الحمد للہ اللہ تعالیٰ کا نام
لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے (زیبا)
ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھتے اور ساتویں
چکر کی دعا پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کر دیجئے۔

۱۹۔ ساتویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِنَّمَانًا كَامِلًا وَتَقِينًا صَادِقًا
وَرِزْقًا وَسِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلسَانًا ذَاكِرًا وَرِزْقًا حَلَالًا
طَيِّبًا وَتُوبَةً نَصُوحًا وَتُوبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَسَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ

مل جائے چنانچہ قربانی کا گوشت غریب اور مساکین میں تو بہت کم تقسیم کرتے ہیں
کیونکہ خود اور رشتہ دار ہی ملکر کھالیتے ہیں۔ حالانکہ قربانی کا اصل مقصد یہ ہے
کہ غریبوں اور محتاجوں کو کھلایا جائے۔ کیونکہ انھیں گوشت کھانا بہت ہی کم
نصیب ہوتا ہے۔ ذیل کی آیات اس پر گواہ ہیں **لَا أُوتِيكُمْ كَثِيرًا وَأَلَا أُوتِيكُمْ كَثِيرًا** وَاللَّهُ
فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقْتَهُمْ مِن بَاطِنِ الْغَيْبِ إِلَّا الْعَاقِبَةُ فَكُلُوا
مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْبَاطِنِ الْفَقِيرِ (الحج ع ۴) اور متعدد دنوں میں اللہ کے
نام کا ذکر اس پر کریں جو اس نے انہیں چار پائے جانور دیئے ہیں سوان سے
کھاؤ اور تکلیف والے محتاج کو کھلاؤ۔ (۲۲) (۲) وَالْبَدَنَ جَعَلْنَا لَكُمْ

وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ
 وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزُ
 يَا عَفَّارُ رَبِّ نِرْدِنِي عِيَالًا وَأُحِقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ط اے اللہ
 میں آپ کی رحمت کے وسیلے سے (ایمان کامل اور سچا یقین اور کشادہ ذوق
 (طلب کرتا ہوں) اور ڈرنے والا دل اور (آپ کا) ذکر کرنے والی زبان
 اور پاک اور حلال ذریعہ کی کمائی رکافراستگار ہوں) اور خالص (سچی) توبہ
 اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد
 مغفرت اور (آپ کی) رحمت رکا امیدوار ہوں) اور وقتِ حساب درگزر اور
 معافی رکا خواہاں) اور جنت کے حاصل کرنے میں کامیابی اور روزخ سے

مِن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا
 صَوَافٍ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاَطِعُوا الْقَانِعَ
 وَالْمَعْدُودَ ۗ كَذَلِكَ نَسْخَرُهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ه (الحج ۳۵)

اور قرآنی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشانوں سے ٹھہرایا ہے
 تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے تو اللہ کا نام ان پر یاد کرو جب (وہ) قطار
 بانڈھے ہوئے (ہوں) پھر جب وہ پہلو کے بل گر پڑیں تو ان سے کھاؤ اور سوال
 نہ کرنے والے اور سوال کرنے والے کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے
 کام میں لگا دیا ہے تاکہ تم شکر کرو (۲۲) مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے

نجات کا طلبگار ہوں۔ اے زبردست حکم والے اے بڑے بخشنے والے اپنی رحمت سے مغفرت فرمائیے اے میرے پروردگار میرے دائرہ علم (دین) کو وسیع فرمائیے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمائیے۔ ہدایت:۔ رکنِ یانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ لَأَحْسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَوْلِيَاءِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے (اور) تمام عالم کے پالنے والے

کہ ہر سال مکہ مکرمہ میں قربانی کا گوشت بہت بڑی مقدار میں ضائع ہی جاتا ہے اگر اسے محفوظ کر کے ڈبوں میں بھر کر دوسرے ممالک کے مسلمانوں میں فروخت کیا جائے تو وہ اسے بڑے شوق سے بطور تبرک کے خریدیں گے۔ مگر افسوس کئی صدیوں سے مسلمانوں نے ایسے مفید کام کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ اسی طرح قربانی کے جانوروں کی کھالیں بھی ضائع ہی جاتی ہیں۔ اگر مکہ معظمہ میں کھالوں کے صاف کرنے اور رنگنے کا کوئی کارخانہ کھول دیا جائے تو یہ بہت ہی نفع رساں کام ہوگا۔

لَنْ يَنْتَظِرَ اللَّهُ مَحْوَمَهَا وَلَا دِمَاءَهَا وَلَكِنْ يَنْتَظِرُ التَّقْوَى مِنْكُمْ
كَذَلِكَ نَسَخْنَا مَا لَكُمْ لِيَكْبُرُوا وَاللَّهُ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَنَسَخْنَا

(آیہ ۵۶)

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر بیچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیکھے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور لَبِّسِمَا اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اللّٰهُ تَعَالٰی کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور اب ملتزم کے پاس کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھئے۔ ملاحظہ ہو۔ حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں۔

۲۰۔ مقام ملتزم پر پڑھنے کی دعا

اللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ رِقَابَ اٰبَانَا
وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اِخْوَانِنَا وَ اَوْلَادِنَا مِنَ النَّاسِ يَا ذَا الْجُودِ

و ان کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون لیکن اسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اس نے انہیں تمہارے کام میں لگا دیا ہے۔ تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی کرو جو اس نے تمہیں ہدایت دی اور احسان کرنے والوں کو خوش خبری دو (۱۱۶) اس آیت کے یہ کلمے الفاظ اللہ کو نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ خون صاف ثابت کرتے ہیں کہ اللہ کے پاس کوئی جسم نہیں جاسکتا بلکہ روح ہی جاتی ہے یہ آیات اس پر گواہ ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُونَ (البقرہ ع ۱۹) ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۱۱۶) اِنِّيْ ذَا هِبٍ اِلَىٰ رَبِّيْ (والصفت ع ۳)

وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْعَطَاءِ وَإِيْحْسَانِ اللَّهُمَّ
 أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خَيْرِ
 الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ
 عَبْدِكَ وَأَقِفْ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَمِئًا بِأَعْيُنِكَ مُتَدَلِّلًا
 بَيْنَ يَدَيْكَ أَرْجُو رَحْمَتَكَ وَأَخْشَى عَذَابَكَ
 مِنَ النَّارِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ وِزْرِي وَتُصَلِّحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ
 قَلْبِي وَتُنَوِّرَ لِي فِي قَبْرِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ
 الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْخَيْرِ هَامِلِينَ - اے اللہ! اے اس

میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں (بچے) صاف ظاہر ہے کہ ان الفاظ کو
 کہنے والوں کی ارواح ہی اللہ کے پاس گئی تھیں نہ کہ جسم۔

۲۱۔ حج مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کی ایک بین دلیل ہے۔ کیونکہ

جیسے مرد کھلے چہرے تمام ارکان حج ادا کرتے ہیں اسی طرح عورتیں بھی مگر افسوس سوان

اسلام نے اپنی عورتوں کو ان مساوی حقوق سے بھی جن کا جاہ جاوڑان پاک

میں ذکر کیا گیا ہے۔ کئی صدیوں سے محروم کر رکھا ہے جو نہ صرف ان کے تنزیل کا

باعث ہے بلکہ بڑا بھاری ظلم ہے جس کی بنیاد ایک کھلی نا انصافی پر قائم ہے۔ حالانکہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے مساوی احکام کے ماتحت عورتوں کو بھی یکساں حقوق دیے ہیں۔

۱۰ رسولوں کے بھی اللہ درجات ہی ملنے کرتا ہے (البقرہ ۳۳) کیونکہ اسکی صفت رفیع الدرجات ہے

قدیمی گھر (خانہ کعبہ) کے مالک ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادا کی گردنوں کو اور ہماری ماؤں کی اور ہمارے بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی مرحمت فرمائیے اے صاحبِ جود و کرم، صاحبِ فضل و عطا سائے (اپنے بندوں پر) احسان فرمانے والے اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر فرمائیے اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچائیے اے اللہ! میں آپ کا ایک بندہ ہوں اور آپ ہی کا بندہ زادہ ہوں اور آپ کے مقدس گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوں آپ کے گھر کی چوکھٹ سے پیٹا کر گریہ و زاری کر رہا ہوں اور آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں اور آپ کے عذاب و دوزخ سے خائف اور لرزاں ہوں، اے ہمیشہ سے ہمیشہ احسان فرمائیے

یہ آیت اس پر گواہ ہے۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقَاتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرَاتِ
الْمُحْسِنَاتِ وَالْمُحْسِنَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحَاتِ وَالْحٰفِيْنَ فَاَوْجِهَهُمْ وَالْحٰفِيَاتِ الَّذٰلِكِيْنَ
اللّٰهُ كَثِيْرًا وَّالذّٰلِكَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا وَّاجِزًا عَظِيْمًا

(الاحزاب ۵) یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور صدق دکھانے والے مرد اور صدق دکھانے والی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خوبی کرنے

اے اللہ (بیشک) میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا آپ کی رحمت و ثنا کروں اسے قبول فرما کر بلندی پر اٹھائیے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا فرما دیجئے اور میرے کاموں میں اصلاح فرمائیے اور میرے قلب کو نور و معرفت کے ذریعہ پاک و صاف فرما دیجئے اور میری قبر کو میرے لئے منور اور روشن فرما دیجئے اور میرے گناہوں کی مغفرت فرما دیجئے اے اللہ میں آپ سے جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات کا طلبگار ہوں۔ آمین یہ دعا ختم کر کے مقام ابراہیم کے پاس آکر دو رکعت نماز واجب الطوائف ادا کیجئے اور سلام پھیر کر یہ عارِ علیؑ

۲۲: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاَقْبِلْ مَعِيَ رَتِيْ
وَتَعْلَمْ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَتَعْلَمْ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

والے مرد اور فرتی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنوالی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنوالے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان کے لئے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار کیا ہے ﴿۲۲﴾

مندرجہ بالا اعلیٰ صفات جو مردوں کو اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ پر پہنچاتی ہیں۔ ان میں عورتوں کو شریک کر کے یہ سکھایا گیا ہے کہ وہ اللہ کے جہاں مقامات عالیہ حاصل کرنے میں مردوں سے کسی طرح کم نہیں کیونکہ دونوں کو ایک ہی جنت ہے۔

۲۳: آخری نبی کا لگے معطرے سے آخری پیغام رعنن اپنی بگڑا لے کے

ذُنُوبِي يَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يَسِّرُ قَلْبِي وَيَقِينًا
 صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًا
 مِنْكَ مَا قَسَمْتَ لِي أَنْتَ وَوَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَا تُوَفِّي
 مُسْلِمًا وَلَا تُحَقِّقِي بِالصَّالِحِينَ يَا اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا فِي
 مَقَامِنَا هَذَا ذُنُوبًا إِلَّا وَغَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَجَّجْتَهُ وَلَا
 حَاجَةً إِلَّا وَقَضَيْتَهَا وَيَسْرَتَهَا فَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَأَشْرَحْ
 صُدُورَنَا وَنُورِ قُلُوبَنَا وَاجْتِمِعْ بِالصَّالِحَاتِ أَعْمَالَنَا
 يَا اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَاجْتَمِعْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرِ خَرَابِيَا
 وَارْتَفُتُونِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ه

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَآمَسَكَ النَّسَاءُ بِحِطَامِهِمْ أَوْ بِرِجْلِهِمْ
 قَالَ أَيُّكُمْ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِمْ سِوَى اسْمِهِمْ
 قَالَ لَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَسْمِيَهُمْ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا
 أَنَّهُ سَيَسْمِيهِمْ بَعْدَ اسْمِهِمْ قَالَ لَيْسَ بِيَدِي رِجْلِي قُلْنَا بَلَى
 قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ
 حَرَامَةٌ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا هَذَا الْيَبْلُغُ
 الشَّاهِدُ الْعَائِبُ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبْلَغَ مَنْ هُوَ أَوْ
 لَهُ مِنْهُ (بخاری کتاب العلم) ابی بکر سے روایت ہے اس نے نبیؐ کا ذکر کیا۔

اے اللہ بیشک آپ میری پوشیدہ اور کھلی ہوئی باتوں کو (خوبی) جانتے ہیں پس
گناہوں کی معافی کے بارے میں میری مودرت قبول فرمائیے اور آپ میری حاجت
سے (اچھی طرح) واقف ہیں۔ پس جو میری طلب ہے اسے پورا فرما دیجئے یا الہی
جو (عیوب) میرے نفس میں ہیں آپ خوب جانتے ہیں پس میری خطاؤں سے
درگزر فرمائیے اور اے میرے پروردگار (بیشک) میں آپ سے ایسا ایمان
مانگتا ہوں جو میرے قلب میں پوست ہو جائے اور ایسا سچا یقین (چاہتا
ہوں) کہ میں جان لوں کہ جو (اچھی یا بُری) بات مجھے پیش آئے وہ میرے لئے
پہلے سے مقدر تھی اور جو آپ نے میری قسمت میں لکھ دیا ہے۔ اس پر مجھے
اپنی طرف سے رضائے کامل عطا فرمائیے کہ آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے کارساز

آپ اذمٹا پر بیٹھے تھے اور ایک شخص اس کی نیل یا باگ تھا سے ہوا تھا فرمایا یہ کونسا دن
ہے تو ہم چپ رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا کچھ اور نام رکھیں گے فرمایا
کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہم نے عرض کیا ہاں فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے تو ہم چپ
رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا آپ اس کا کچھ اور نام رکھیں گے فرمایا کیا یہ
ذی الحجہ نہیں ہم نے عرض کیا ہاں فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری
عزت ایک دوسرے پر ایسی ہی حرمت رکھتے ہیں جیسے تمہارے اس دن کی حرمت
تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں ہے چاہیے کہ حاضر غائب کو پہنچا دے
ہو سکتا ہے کہ جو موجود ہے وہ ایسے شخص کو پہنچا دے جو اسے اس سے بڑھ کر محفوظ رکھتا ہے۔

اور نگیان ہیں۔ اسی حالت میں موت دیکھئے اور اپنے نیک بندوں کے
 زمرہ میں شامل فرمائیے۔ اے اللہ اس دہشت گرد (جنگہ) کے قتل کا پہلو سے
 تمام گناہوں کو بخش دیجئے اور ہماری تمام دشواریوں کو آسان فرمادیجئے اور ہماری تمام
 حاجتوں کو پورا فرمادیجئے اور ہمارے تمام کام ہم پر آسان فرمائیے اور ہمارے
 سینوں کو زور ہدایت قبول کرنے کے لئے کھول دیجئے اور ہمارے قلوب کو نور
 سے روشن فرمادیجئے اور ہمارے تمام نیک عملوں کو خیر و خوبی کے ساتھ انجام
 تک پہنچائیے۔ اے اللہ حالت فریاداری میں بھی موت ہو اور اپنے نیک بندوں کے
 زمرہ میں شامل فرمائیے اور دین و دنیا میں رسوا ہوئے اور فتنوں میں پھنسنے سے
 محفوظ رکھئے۔ قبول فرمائیے یہ دعائیں (اے دونوں جہان کے پروردگار قبول فرمائیے۔)

عَنْ جَبْرِئِيلَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصَحَتِ النَّاسَ
 فَقَالَ لَا تَرُدُّوهُمُ الْبُعْدَى كَمَا لَا يُضْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ (بخاری کتاب العلم)

حزیر سے روایت ہے کہ نبی نے حجۃ الوداع میں اسے کہا کہ لوگوں کو چپ کراؤ پھر فرمایا
 میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹتے لگو۔ (ابو سلمان ایک دوسرے
 کی گردنیں کاٹتے ہیں تو وہ گویا کافروں کے فعل سے مشابہت پیدا کرتے ہیں۔)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ
 فَإِنَّكُمْ إِذَا خَدَعْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَمْتُمْ فِي وَجْهِنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ
 وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يَكُنَّ عَلَيْهِنَّ نِيَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ بَدَلَكُمْ

طوافِ کعبہ کی دعائیں ختم ہوئیں لہذا یہ دعائیں اور سچی آواز سے نہیں پڑھنی چاہئیں بلکہ آہستہ
 استلاماً۔۔۔ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بڑی احتیاط لازم ہے۔ ایامِ حج میں طواف
 کرنے والوں کے ہجوم میں حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی غرض سے (بعض حاجی
 مجمع کو چیرتے پھاڑتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اس ہجوم
 میں عورتیں کمزور اور بوڑھے اور ضعیف بچے سب ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ زیاد
 رہے کہ اس طرح دوسروں کو تکلیف دیکر حجرِ اسود تک پہنچا گیا اور سنت کے خلاف
 ہے۔ اس لئے اس کا ضرور خیال رہے کہ ایسے مشرک مقام میں آپس کے کسی فعل سے
 دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔ لہذا ایت (۱) عورتوں کو چاہیے کہ ایسے وقت طواف

ذَلِكَ فَأَضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبْرِحٍ وَكُهْنًا عَلَيْكُمْ رِزْقَهُنَّ وَكِسْوَتَهُنَّ
 بِالْمَحْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُمْ فِيكُمْ مَمَّا كُنْتُمْ تَصِلُوا بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ تَخْصَمْتُمْ
 یہ کتاب اللہ (مسلم) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے
 ڈرو اللہ سے عورتوں کے بارے میں کہ تم نے لیا ان کو خدا کے اماں سے اور حلال
 کیا ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے حکم سے تمہارا عورتوں پر یہ حق ہے کہ تمہارے گھر
 میں کسی دوسرے کو نہ آنے دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مارو
 مگر صرف ایسا جس کا اثر نہ ہو اور ان کا حق تم پر کھلانا اور پہنانا ہے موافق دستور کے
 اور تحقیق چھوڑ دی ہیں نے تم میں وہ چیز کہ ہرگز گمراہ نہ ہو گے اس کے ہوتے اگر تم تمہارے
 نہ ہو اس کو جو قرآن میں ہے۔ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عِنْدَهُ قَالَ كَانَ إِخْوَانِي

کریں۔ کہ مردوں کا ہجوم نہ ہو جس کے لئے اشراق کے بعد یارات کا وقت موزوں ہے۔
 (۲) طواف کرتے وقت بلا ضرورت بات کرنا یا بیٹھ جانا مکروہ ہے اور عورتوں کی
 طرف نگاہ کرنا یا دھکا دینا سخت گناہ ہے۔ طواف کی فضیلت (۲۴)
 طواف :- خانہ کعبہ کا طواف کرنا بیتِ طبریٰ فضیلت رکھتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا
 ہے کہ حق تعالیٰ بیت اللہ پر ہر روز ایک سو ^{۱۲۰} رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ان میں نصف
 یعنی ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لئے ہوتی ہیں اور چالیس رحمتیں مسجدِ حرام
 (خانہ کعبہ) میں نماز پڑھنے والوں کے لئے اور بیس رحمتیں خانہ کعبہ کی زیارت
 کرنے والوں کیلئے ہوتی ہیں۔ لہذا حجاج کو چاہیے کہ ہر ممکن وقت میں طواف کر کے ثواب حاصل کریں۔

كَلِمَةٌ رَسُوْلِي اللهُ الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ وَالْقَوْلُ اللهُ فِيمَا صَلَّيْتُمْ بِهَا
 (البوداؤد) حضرت علیؑ ابن ابوطالب روایت کرتے ہیں کہ آخری کلام رسول اللہؐ
 کا یہ تھا کہ نماز پڑھو، نماز پڑھو، اور اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ سے
 ڈرو یعنی ان کے ساتھ ناسحق نہ کرو، آنحضرت صلعم کی مذکورہ بالا نصیحتوں کو
 عام طور پر برادرانِ اسلام نے اٹھا کھلا رکھا ہے کہ بجائے ان پر عمل کرنے کے
 علانیہ ان کے خلاف جاتے ہیں یہاں تک کہ نماز بھی نہیں پڑھتے حالانکہ کفر اور
 اسلام میں نماز کا ہی فرق رکھا گیا ہے۔ علاوہ ازیں جب اپنی عورتوں کو وہ
 حقوق جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے انہیں دئے ہیں۔ نہیں دیتے
 تو پھر اوروں سے کیا سلوک کریں گے۔ بلاشبہ جناب رسالتیاب حضرت محمد مصطفیٰ

۲۶ مذموم ہونے کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عَلٰمًا نَافِعًا
 تَعْرِیْتُهَا وَرَافِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاعٍ وَ قَلْبًا خَاشِعًا وَ ذَلِیْلًا حَنِیْئًا
 اس دعا میں شہدے سے علم نافع رزقی واسع اور ہر مرض سے شفا کا طالب ہوں اور
 قلب خاشع اور اچھی اولاد عطا فرما۔

۲۵ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں کیونکہ انکی نبوت سے دین اسلام مکمل ہو چکا ہے
 ہے یہ آیت اس پر گواہ ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ رَافِعًا (۱۶)
 آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے بعد
 کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ خواہ پُرانا ہو یا نیا۔ تشریحی ہو یا غیر تشریحی۔ کیونکہ ان
 کے بعد کسی کو انہی نہیں جس پر ایمان لانا پڑے۔ قِبَائِی حَدِیْثِ
 لَعْدًا اَلْیَوْمَ مِتُّوْنَ ہ سو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے (الاعراف ۳۴)
 چونکہ حضرت محمد مصطفیٰ کی بعثت اور وفات اس زمانہ میں ہوئی جبکہ تمام انبیاء
 اس دنیا سے گذر چکے یعنی وفات پا چکے تھے ان آیات پر غور کیجئے۔ مَا اَلْمَسِیْحُ
 ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۗ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الدِّیْنُ نَسْلُ ط (المائدہ ۱۷)
 مسیح ابن مریم صرف رسول ہے اس سے پہلے رسول گذر چکے (۱۷) وَمَا مَسْحَدٌ
 اِلَّا رَسُوْلٌ ۗ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِیْہِ الدِّیْنُ نَسْلُ ط (ال عمران ۱۵)
 اور مسیح ایک رسول ہی ہے۔ اس سے پہلے رسول گذر چکے (۱۵) "گذر چکے"
 کے الفاظ صاف ثابت کرتے ہیں کہ تمام رسول وفات پا گئے اور اب کوئی نبی دنیا

۲۷۔ زیارتِ مدینہ منورہ کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
 السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
 وَاَدْخِلْنَا دَارَكَ دَارِ السَّلَامِ تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبِّ اَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ
 وَاُخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَاَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا
 نَصِيْرًا طَوْعًا وَاَوْثَقًا حَقُّ الْحَقِّ وَرَهَقُ الْبٰطِلِ اِنَّ الْبٰطِلَ كَانَ
 زَهُوًّا وَاَنْزِلْ مِنَ السَّمٰوٰتِ مَاءً شِفَاءً وَاَسْرَحْنٰهُ
 لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا تَزِدْ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسًا رَا اَلشُّرُوْعَ كَرَامًا

میں اللہ تعالیٰ کا نام لیکر جو پڑا ہریان اور نہایت رحم والا ہے۔ اسے اللہ آپ کا
 نام سلام ہے اور (بہر قسم کی) سلامتی آپ ہی (کی جانب سے ہے) اور آپ ہی
 کی جانب سلامتی کے ساتھ لوٹیں گے پس اسے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے
 ساتھ زندہ رکھے اور (سلامتی کے ساتھ) اپنے گھر دار السلام میں داخل فرمائیے

میں وہ ہیں جنہیں آپ کا جتنے نبوت سے معزول کر کے مجھ دبا دیا جائے یہی وجہ ہے کہ
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام نبیوں کی وفات
 کے بعد بعثت فرمایا اور بعد ہی وفات وہی۔ تاکہ کسی نبی کو یہ کہنے کی جرأت نہ پڑے کہ میں
 رسول اللہ کی وفات کے بعد زندہ رہا۔ لہذا میں آخری نبی ہوں۔
 لہ بلاشبہ جو قرآن مجید کی تعلیم پر عمل نہیں کریگا وہ نقصان ہی اٹھائے گا

اے ہمارے پروردگار، آپ بڑی برکت والے بڑے مرتبے والے اور ذی عزت اور بزرگی والے ہیں، اے میرے پروردگار (مگر چھوڑنے کے بعد) مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل فرمائیے اور جب مکہ سے روانگی ہو تو خیر و خوبی کے ساتھ اچھی طرح نکالئے اور اپنے یہاں سے مجھے دشمنوں پر فتحیابی کے ساتھ غلبہ دیکھئے۔

(اے پیغمبر) فرما دیجئے کہ (دین) حق آیا اور (دین) باطل نیست و نابود ہوا (اور) باطل تو (بیشک) نیست و نابود ہونے والا ہی تھا (اور قرآن شریف کے ذریعہ سے ہم وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہیں اور نافرمانوں کے حق میں ان سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

۲۸۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضر ہو تو مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اگر جگہ مل جائے تو "ریاض الجنۃ" کے حصہ میں نماز نفل ادا کرے اور نماز کے بعد یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا وَكَرَّمْتَهَا
 وَحَدَّثْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُورِ نَبِيِّكَ وَحَدِيثِكَ هِيَ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا
 زِيَارَتَنَا وَمَا تَرَاهُ الشِّرَاقِيَّةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
 فَضْلِ شَفَاعَتِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
 وَاحْشُرْنَا فِي زَمَرَتِهَا وَتَحْتَ لَوَائِبِهَا وَأَمِنَّا عَلَى حَبَّتَيْهِ وَسُنْبَتَيْهِ

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ الْمَوْرُودِ بِبِدَا الشَّرَائِفِ شَرَابًا هَنِئَةً
 لَا تَطْبَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اے اللہ یہ
 روضہ (مبارک) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے جسے آپ نے (بہت بڑا)
 شرف بخشا ہے اور بہت فضیلت اور بزرگی عطا فرمائی ہے اور اس کا مرتبہ (بہت ہی)
 بلند کیا ہے اور اپنے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک سے اسے
 منور فرمایا ہے۔ اے اللہ جیسا کہ آپ نے ہمیں دنیا میں حضور کے روضہ اقدس تک
 پہنچایا ہے اور اسکی زیارت سے مشرف فرمایا اور ان کی بزرگ ترین نشانیوں (اور
 خوبیوں سے مالا مال کیا) تو اے مولیٰ ہمیں آخرت میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 شفاعت سے محروم نہ فرماؤ اور قیامت کے دن ان ہی کے زمرہ (اور ساتھیوں میں)
 میرا حشر فرماؤ۔ ان ہی کے جھنڈے کے نیچے (کھڑا کیجیو) اور ہماری موت بھی ایسی
 حالت میں ہو کہ آپ کی محبت میں (قربان ہوں) اور آپ کی سنت پر (فدا ہوں)
 اور آپ کی قرار گاہ (حوض (کوثر) سے ایک ایسا جام (شیرابِ طہور) آپ کے دست
 مبارک سے پلوئیے جس کے (پینے کے بعد) کبھی پیاس کا نام و نشان باقی نہ رہے
 (اے اللہ) بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
 پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کرے اور یہ کہے۔
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيمُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْعَظِيمِ
 السُّؤْفِ الرَّحِيمِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا وَقَدَّاسَنَا يَا
 رَسُولَ اللَّهِ - الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ - الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا جَمَالَ مَلِكِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ عَرْشِ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَدِينِ عِنْدَ اللَّهِ - الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَقَدْ
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي حَقِّكَ الْعَظِيمِ طَوْلُوا أَنَّهُمْ أَذْطَلَمُوا
 أَنفُسَهُمْ حَاوُواكَ فَاسْتَغْفِرُوا لِلَّذِي اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
 لَوْ جَدَّ وَاللَّهُ تَوَّابًا رَّحِيمًا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ يَا آلِهِ
 يَا لَيْسَ يَا بَشِيرَ يَا سِرَّ اجْرَ يَا مُنِيرَ يَا مُقَدِّمَ حَيْشِ
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَهَذَا أَنَا يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ
 قَدْ حَشِنْتُكَ هَارِ يَا مَنْ ذُنُوبِي وَمِنْ عَمَلِي وَمُسْتَشْفِعًا
 وَمُسْتَشْفِيرًا بِكَ إِلَيَّ رَبِّي فَاشْفَعْ لِي يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا كَاشِفَ
 الْعَمَةِ يَا سِرَّ اجْرَ الظُّلْمَةِ أَحْصِنِي بِهَا يَا اللَّهُ مِنَ النَّاسِ
 يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ شَرَّ الْبَرِّينَ وَقَصَدْنَاكَ

رَا عَيْنَيْنِ وَعَلَى بَابِكَ الْعَالِي وَاقِفَيْنِ وَبِحَقِّكَ عَارِفَيْنِ فَلَا
 تَرُدُّنَا خَائِبِينَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ فَحُرِّمِينَ يَا
 سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى
 لَكَ الْوَسِيلَةَ وَالْفُضِيلَةَ وَالذَّارِحَةَ السَّافِعَةَ وَالْمَقَامَ الْحَمِيدَ
 وَالْحَوْضَ الْمَوْجُودَ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمَى فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُورِ شِعْرًا
 يَا خَيْرَ مَنْ دَفِنَتْ فِي التُّرَابِ أَعْظَمُهُ فَطَابَ مِنْ طَيِّبِهِنَّ
 الْقَاعُ وَالْأَكْمَرُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتَ سَاكِنُهُ فِي الْعَقَافِ
 وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ أَنْتَ الْحَبِيبُ يَا حَبِيبَ اللَّهِ أَنْتَ
 الشَّفِيعُ يَا شَفِيعَ اللَّهِ أَنْتَ الْمُشَفَّعُ أَنْتَ الَّذِي تَرْجِي شَفَاعَتَكَ
 عِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا مَا زِلْتِ الْقَدَمَ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 قَدْ بَلَغْتَ الرَّسَالَهَ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَنَصَبْتَ الْأُمَّةَ
 وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَيْتِ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 حَتَّى جَاهَدِي لَا وَعَبَدْتِ رَبَّكَ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ جَنَّاكَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنَّا وَعَنْ آلِهِ إِنَّمَا وَعَدْتِ الْإِسْلَامَ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَسَأَلْتُكَ
 الشَّفَاعَةَ أَنْ تَشْفَعَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْأَرْضِ يَوْمَ الْفَرَجِ
 الْأَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ
 سَلِيمٍ اشْفَعْنَا وَإِلَيْنَا وَإِلَيْنَا وَإِلَيْنَا وَإِلَيْنَا

لَا سِتْرَ لَنَا وَلَا لِمَنْ أَوْصَانَا وَقَدْ نَاعَيْنَكَ بِدُعَاءِ
الْخَيْرِ عِنْدَ الزِّيَارَةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا سَلْطَانَ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ

نبی معظم، آپ پر (حق تعالیٰ کی طرف سے) سلام نازل ہو رہا ہے سب کے

سردار ہیں واجب الاحترام ہیں اور بہت بڑے رسول ہیں لا اور مخلوق پر بڑی

شفقت اور مہربانی فرمانے والے ہیں اور آپ پر (حق تعالیٰ کی رہنمائی)

رحمتیں اور برکتیں (نازل ہوں) اے ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور

ہمارے محبوب اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک اور اے اللہ کے رسول آپ

پر (بیشمار) درود و سلام نازل ہوں اور (بار بار) آپ پر رحمت و سلام نازل

ہو اے نبی اللہ (پھر) آپ پر صلوة و سلام نازل ہو اے حبیب اللہ اور

اے خدا کے ملک کی (زینت و جمال) آپ پر رحمت و سلام نازل ہو اور

اے عرش الہی کے نور آپ پر درود و سلام نازل ہو (اور) اے مخلوق الہی

میں سب سے بہتر اور افضل (ہستی) آپ پر (بے شمار) رحمت و سلام نازل ہوں۔

اور اے دربار خداوندی میں گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آپ پر

درود اور سلام نازل ہوں۔ اور اے وہ (مقدس ہستی) جسے حق تعالیٰ نے

تمام عالم کے لئے رحمت (ہی رحمت بنا کر) بھیجا۔ آپ پر (ہزاروں ہزار) صلوة

و سلام نازل ہوں اور بیشک آپ کے بلند مرتبہ کے (بارے میں حق تعالیٰ

نے فرمایا کہ اگر یہ (گنہگار) لوگ جب رگناہوں کا ارتکاب کر کے (اپنے نفسوں پر ظلم کریں) پھر اس وقت آپ کے پاس آئیں اور رگناہوں کی معافی کے لئے، اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کریں اور آپ جیسے شفیع (رسول کریم بھی) ان کیلئے معافی کے خواستگار ہوں تو آپ یقیناً حق تعالیٰ کو بڑا معاف کرنے والا اور مہربان پائیں گے۔ آپ پر رب نے انتہا رحمت و سلام نازل ہوں اے (پیغمبر) محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ابن ہاشم۔ اے ظہر۔ اے یاسین اے خوشخبری لانے والے اے چراغ (ہدایت) اے نور ایمان سے تمام عالم کو منور فرمانے والے اے انبیا اور رسولوں کے گروہ کے سالار اور اے ہمارے سردار (اور) اے اللہ کے برگزیدہ) رسول دیکھئے میں اپنے گناہوں اور (بڑے) اعمال سے بھاگ کر آپ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں آپ کی شفاعت کی امید لیکر اور آپ کی پناہ میں آجانے کے لئے حق تعالیٰ کے سامنے، تو اے امت کے گناہوں کو بخشوانے والے (اللہ تعالیٰ کے سامنے) میری سفارش فرمائیے۔ اے اندھیرے کو اجالے سے بدلنے والے (اور گمراہی) و ظلمت کے چراغ میری شفاعت فرمائیے۔ اے مولیٰ مجھے ان (اپنے حبیب پاک) کے طفیل سے دوزخ کی آگ سے بچا لیجئے۔ اے نبی (محکم) رحمت، اے خدا کے رسول! ہم زیارت کیلئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں اور بڑے شوق و محبت کے ساتھ آپ کے (دربار میں) ارادہ کر کے حاضر ہوئے ہیں اور آپ کے رفیع الشان

دروازہ پر (دست بستہ) کھڑے ہیں اور آپ کے مراتب عالیہ کو کسی قدر سمجھ رہے ہیں تو (آپ) ہم غلاموں کو (محروم اور) خالی ہاتھ نہ لوٹائیں اور نہ اپنی شفاعت کے دروازے سے محروم (واپس فرمائیں) اے میرے سردار خدا تعالیٰ کے رسول ہیں آپ سے شفاعت چاہتا ہوں اور پروردگار عالم سے طلب کرتا ہوں آپ کے لئے (سب سے بڑا) وسیلہ اور فضیلت اور مراتب عالیہ اور مقام محمود اور حوض (کوثر) جس پر جنتی (لوگ) جا کر اتریں گے اور سب سے بڑی شفاعت کا حق قیامت کے دن اے تمام مخلوق میں سے سب سے بہتر (اور مقبول) مہستی جنت کی ہڈیاں خاک میں دفن ہوئیں اور ان کی پاکیزگی سے (زمین) کے ٹیلے اور میدان بھی پاک ہو گئے میری جان فدا ہے اس قبر پر جس میں آپ قیام فرمائیں پاکدامنی اسی قبر میں ہے اور سخاوت اور بزرگی اسی میں ہے آپ ہی ہمارے محبوب، اے حق تعالیٰ کے پیارے آپ ہی (ہمارے) بخشوانے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے شفیع۔ آپ ہی مختار ہیں، آپ تو وہ ہیں کہ آپ ہی کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے بل صراط پر جب کہ قدم ڈگ گئے مگر راستے خدا تعالیٰ کے (برگزیدہ) رسول میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے (پروردگار) کا پیغام پہنچا دیا اور (رسالت کی) امانت کو (کما حقہ) ادا کر دیا اور امت کو (پورا پوری) نصیحت فرمادی اور ظلمت کو دور فرمادیا اور تاریکی کو روشنی سے بدل دیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایسی کوشش کی جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے اور

اپنے پروردگار کی اتنی عبادت کی کہ اس کی راہ میں پہاڑ پوری حق تعالیٰ آپکو
 ہم سب کی اور ہمارے مال باپ کی اور تمام (اہل) اسلام کی طرف سے بہتر سے بہتر
 اجر عطا فرمائے اور ہم آپ سے شفاعت کے طلبگار ہیں یہ کہ آپ حق تعالیٰ کے
 سامنے ہماری (مخفرت) کے لئے سفارش فرمائیں قیامت کے روز اور بڑی
 گھبراہٹ کے دن جس دن نہ مال کچھ کام آئیگا نہ اولاد (مگر ہاں وہی کام آئیگا)
 جو حق تعالیٰ کے سامنے (خلو میں اور) سچے دل سے لیکر آئے (اے خدا کے
 حبیب اور بار الہی ہیں) ہمارے لئے شفاعت فرمائیے اور ہمارے مال باپ
 کے لئے اور ہمارے ہمسایوں کے لئے اور ہمارے بزرگوں کیلئے اور ہمارے
 استادوں کیلئے اور اس کیلئے جس نے ہمیں آپ کے سامنے (روضہ اطہر) کی
 زیارت کے وقت دعا و خیر سکھائی اور بتائی اے انبیاء اور رسولوں کے شہنشاہ
 آپ پر درود و سلام اور حق تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

۲۹۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پہنے کی جانب لوٹے اور یہ آیات پڑھے۔
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ لَوْ لَوْ قُلَّ حَسْبِي
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَكَلِّتُ رَبِّيَ اللَّهُ يَرْفَعُ لِمَن يَشَاءُ
 دَرَجَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ
 صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَنْ تَرْزُقَنِي
 إِيمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا ثَابِتًا بِهَا قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ
 أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَعِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا
 وَلِسَانًا ذَاكِرًا أَوْ لَدًا صَالِحًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَلَاةً
 طَيِّبَةً وَتُوبَةً لُصُوحًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَأَجْرًا عَظِيمًا
 وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَبِجَارَةٍ لَنْ تَبُورَ يَا نُورَ النُّورِ
 يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُورِ أَحْسَنُ جَنِّي وَجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ
 الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا لَوْ فَنِي مُسْلِمًا
 وَالْحَقِّي بِالصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

یا رب العالمین ط بیشک تمہارے پاس ایک رسول تشریف لائے ہیں (جو تم ہی

میں سے ہیں ان کے دل) پر وہ چیز بہت گراں ہے جو تمہیں تکلیف دے (اور یہ)

تمہاری بھلائی کے بڑے خواہشمند ہیں اور مومنوں پر شفقت فرمانے والے مہربان

اب بھی اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور آپ کی ہدایت اور نصیحت کو قبول نہ کریں) تو فرمائیے

کہ اللہ تعالیٰ مجھے بہت کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ

کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ بیشک حق تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم

پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ کی (ذات اقدس) پر دود اور

سلام بھیجئے۔ اے اللہ! آپ راہے پیارے نبی پر (رحمت اور سلام اور برکت نازل

فرمائیے۔ اے مولائیں آپ سے ان (مقبول اور برگزیدہ) نبی کی حرمت (کے واسطے)
 طلب کرتا ہوں کہ آپ مجھے پائیدار اور کامل ایمان نصیب فرمائیے جس کی وجہ سے
 آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں میرا دل لگا رہے اور سچا یقین (عطا فرما)
 تاکہ میں سمجھ لوں کہ مجھے صرف وہی ملے گا (اور صرف اسی قدر) نیچے گاجتنا آپ
 نے (میری قسمت میں) لکھ دیا ہے اور علم نافع (عطا فرما) اور (خدا تعالیٰ سے)
 ڈرنے والا دل۔ اور ذکر الہی میں مشغول رہنے والی زبان اور اولاد صالح
 اور روزی وسیع (و با فراغت) اور حلال و طیب اور سچی توبہ اور صبر جمیل
 (عطا فرما) اور ثواب عظیم اور عمل صالح (جو مقبول ہوں) اور وہ تجارت جس
 میں کبھی نقصان نہ ہو (مقرر فرما) اے نور علی نور اے دلوں کے بھیر جاننے
 والے مجھے اور تمام مسلمانوں کو گمراہی کے (اندھیروں سے نکال کر نور و ہدایت
 کی طرف پہنچا دے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور مجھے ایسی حالت میں
 موت دیکھنے کہ میں مسلمان (کامل) ہوں (اور مرنے کے بعد) مجھے صالحین
 اور مقبول بندوں میں) شامل فرمائیے محض اپنی رحمت کاملہ سے۔ اے سب
 سے زیادہ رحم فرمانے والے۔ اور تمام عالم کے پالنے والے۔

۳۔ دربار نبویؐ کی حاضری

دربار خداوندی کی حاضری کے ساتھ ہی دربار نبویؐ کی حاضری بھی کس
 قدر اہمیت رکھتی ہے، جہاں حق تعالیٰ کے سب سے پیارے اور سب سے بڑے

اور سب سے آخری پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو رام فرمایا میں حضور نے فرمایا ہے مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رِجْلَيْهِ مِثْرِي قَبْرِي زِيَارَتِ كِي اِس كے لئے میری شفاعت ضرور سی ہو گئی

حضور کی قبر مبارک اور مسجد نبوی کے منبر کے درمیان جو حصہ "ریاض البخت" کہلاتا ہے وہ نفل نماز تلاوت قرآن پاک اور درود شریف اور وظائف پر پڑھنے کے لئے بہت قابل قدر حصہ ہے۔ محراب نبوی میں نوافل پڑھنے کا بہترین وقت صبح کی نماز کے دو تین گھنٹے بعد ہے۔ قیام مدینہ منورہ میں مواجہہ شریف میں بیٹھ کر درود شریف کی کثرت بڑی خیر و برکت کا سبب ہے۔ مدینہ منورہ کے قیام میں جہاں تک ہو سکے روزانہ بعد اشراق گھر سے وضو کر کے مسجد قبا میں جا کر نماز نفل ادا کرے اور عمرہ کا ثواب حاصل کرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس آدمی نے میری مسجد یعنی مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کر لیں اور کوئی نماز قضا نہ کی تو وہ نفاق اور جہنم کے عذاب سے نجات پائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسجد اقصیٰ اور میری مسجد ان دونوں کی نماز کا اجر و ثواب سچا میں ہزار نمازوں کے برابر عطا ہوتا ہے۔ الیہ مسجد حرام کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے۔ درود و سلام پڑھنے وقت نہایت ضروری ہے کہ شور و شغب ہرگز نہ کرنے نہ زور سے چلا کر پڑھے بلکہ متوسط آواز سے پڑھے نہایت احترام و ادب اور حضور قلب کیساتھ پڑھے اور گریہ و زاری اور خلوص نیت کیساتھ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں امید ہے کہ حق تعالیٰ اپنی رحمت سے ان مبارک مقامات پر ہر شخص کو فائز المرام فرمائے۔

(۵) عازین حج کے لئے ممنوعات

۱۔ الحج اشہرا معلومت فمن فاض فيهن الحج فلا رقت ولا

فسوق ولا جدال في الحج (البقرہ ۲۵) حج کے معلوم ہونے سے پس

جس نے ان میں اپنے اوپر حج لازم کر لیا تو حج میں نہ شہوت کی باتیں اور نہ گناہ

نہ کوئی جھگڑا ہو۔ (۱۹۱) ایسی ممنوعہ باتوں سے باز رہنے سے انسان گناہوں

سے پاک ہو جاتا ہے۔ یعنی انبی ہریرہؓ قال سمعت النبی صلعم يقول

من حج لله فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته أمه

(بخاری کتاب المناقب) ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے نبیؐ کو فرماتے ہوئے

سنا جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور اس میں نہ کوئی شہوت کی بات کی اور نہ گناہ

کیا تو ایسا پاک (لوٹ کر آئیگا جیسا اس دن جب اس کی ماں نے اس کو جنما تھا

بڑے کاموں کی ممانعت کر کے نیک کام کرنے کی رغبت دلائی گئی۔ وما تفعلوا

من خیر لعلمہ اللہ (البقرہ ۲۵۶) اور جو کچھ نیک تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ (۱۹۱)

۲۔ یا ایہا الذین امنوا لا تفتلوا الصید وانتم حرمة (المائدہ ۳۱)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کار کونہ مارو جب تم حالت احرام میں ہو۔ (۹۵)

۳۔ یا ایہا الذین امنوا لا تجدوا تسعیرا لله ولا الشہرا الحراما

ولا الہدی ولا القلابا (المائدہ ۱۰۱) اور ایہا الذین امنوا لا یبتغون

فضلا من ریحہم ورضوانا (المائدہ ۱۰۴) اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اللہ کے نشانوں کی بے حرمتی نہ کرو۔ اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ ان کی جو گانی پہنائے گئے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی وہ اپنے رب سے فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں (۲۱) اللہ کے نشانوں کی بے حرمتی کی ممانعت کر کے ان کی تعظیم کرنا سکھایا گیا۔ وَمَنْ يُعْظِمِ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ (۲۲) اور جو کوئی اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے (۲۲)

۵۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْسَ وَلَا تَوْبًا مَسَّهُ الْوَرَسُ وَالزُّعْفَرَانُ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ لَتَعْلِينَ فَلْيَلْبَسِ الْخَفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَ تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ

(بخاری کتاب العلم) ابن عمر نبی صلعم سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا کہ احرام باندھنے والا کیا پہنے۔ فرمایا نہ قمیص پہنے نہ بگڑھی اور نہ پاجامہ اور نہ ٹوپی اور نہ وہ کپڑا جس میں ورس یا زعفران لگی ہو پھر اگر جوتیاں نہ پائے تو موزے پہن لے اور انھیں کاٹ دے یہاں تک کہ وہ ٹخنوں کے نیچے ہو جائیں۔ (۶۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَدَنَ حَرَامٌ لِلَّهِ لَا يُعْضَدُ شَوْلًا وَلَا يَنْفَرُ صَيْدًا وَلَا يَلْتَقَطُ لِقَطَّتَهُ إِلَّا مَنْ عَسَا هَاهُنَا ابْنُ عَبَّاسٍ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اس شہر کو خدا نے حرمت
دی ہے۔ اس کا ٹٹانہ کاٹا جائے اور نہ اس کا شکار بھگا یا جائے اور نہ کوئی اس
کی گری ہوئی چیز اٹھائے سوائے اس کے جو اس کی شناخت کرے (بخاری کتاب المناسک)
وَكَيْسَتْ عَائِشَةُ الثَّيَّابَ الْمُعْصِفَةَ وَهِيَ حُرْمَةٌ وَقَالَتْ لَا تَلْتَمِسُوا
وَلَا تَبْرُقُوا وَلَا تَلْبَسُوا ثَوْبًا بَوْرِسًا وَلَا زَعْفَرَانًا ۝ اور حضرت عائشہ
نے کہیں رنگے ہوئے کپڑے پہنے اور وہ احرام باندھے ہوئے تھیں اور فرماتی تھیں
کہ عورت ہونٹ نہ چھپائے اور نہ برقعہ (منہ پر) ڈالے اور نہ درس والا اور نہ زعفران
والا کپڑا پہنے (بخاری کتاب المناسک) اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ عورت
کا چہرہ کو ڈھانکنا قرآن مجید کا حکم نہیں۔ ورنہ حج میں اس کو حکماً گھلار کھنے میں
اس حکم قرآنی کی صریح مخالفت لازم آتی۔ علاوہ ازیں یہ لکتہ بھی قابل غور ہے
کہ اگر اللہ تعالیٰ عورتوں کو چہرے ڈھانکنے کا حکم دیتا۔ تو پھر آیا حج میں چہرہ
گھلار کھنے کی استثناء بھی اسی حکم کے ساتھ خود ہی رکھ دیتا۔ اب چہرہ ڈھانکنے
کا حکم اللہ کی طرف منسوب کرنا اور حج کے دوران میں چہرہ گھلار کھنے کی استثناء
خود اپنے پاس سے بنا لینا سراسر نادانی ہے۔ کیونکہ ایماندار مردوں اور عورتوں
کو نظریں نیچی رکھنے کا مساوی حکم دیا گیا ہے سورہ نور ۳۱/۱۱۱ جس سے یہ معلوم ہوتا
ہے کہ جب یہ حکم دیا گیا تھا تو اس وقت مومن مردوں اور عورتوں کے چہرے یکساں طور پر
گھلے تھے اگر عورتوں کے چہرے ڈھکے ہوتے تو پھر انہیں نظریں نیچی رکھنے کا مساوی حکم
ہرگز نہ دیا جاتا۔ کیونکہ چہرے ڈھانک کر نظریں نیچی رکھنا ایک بے معنی بات ہے۔

(۶) طوافِ کعبہ اور اس کی دعائیں

طواف کی نیت: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ
طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَاَسِّرْ لَیَّ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ
اَسْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَسَّ وَجَلَّ ۝ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا
ہوں جو برا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں آپ کے مقدس گھر
کے طواف کی نیت کرتا ہوں۔ پس آپ اسے مجھ پر آسان فرمادیں (یعنی طواف کو)
ان سات چکروں کو جو محض اللہ تبارک و تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے راجحاً
کرتا ہوں) انھیں میری جانب سے قبول فرمائیں۔ اب حجرِ اسود کے سامنے
آجائیے اور موقع ملے تو حجرِ اسود کو بوسہ دیجئے اگر بھٹیر یا ہجوم زیادہ ہو تو چہراں

سے اوضو بیٹھا اللہ کے گرد گھومنے کو طواف کہتے ہیں ان کی شکل یہ ہے۔ بیت اللہ
بائیں طرف رکھ کر حجرِ اسود سے شروع کرے اور اسی پر ختم کرے یہ ایک طواف
ہوا۔ اور ہر مرتبہ اگر ہو سکے تو حجرِ اسود کو چھوئے (استلام) اور چومے (تفیل)
اور رکنِ یمانی کو صرف چھوئے اسی طرح سات مرتبہ طواف کرے۔ یہ تین دفعہ ہوتا
ہے (پہلا) جاتے ہی طواف کیا جاتا ہے اس کو طوافِ قدوم کہتے ہیں (دوسرا)
عید کے دن نحر وغیرہ سے فراغت کے بعد کیا جاتا ہے۔ اس کو طوافِ افاضہ اور
طوافِ زیارت کہتے ہیں۔ (تیسرا) الوداعی طواف گھر کو آنے پر کیا جاتا ہے
اس کو طوافِ وداع کہتے ہیں۔ پہلے تین طوافوں میں اکڑا کر چھوئے چھوئے

آپ کھڑے ہوں وہیں سے کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر سبحان اللہ واللہ اکبر
 و اللہ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب
 تعریفیں اسی کے لئے زیادہ ہیں۔ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دیجیے اور خانہ کعبہ کا
 پہلا چکر شروع کیجئے اور یہ دعا پڑھیے

پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَاتِّحَمَدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْنَا وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَنَا نَائِكَ وَتَصَدِّيقًا بِكَمَا تَبَّكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَإِتِّبَاعًا

قدموں سے دوڑے اور یقینہ چارہیں میانہ چال چلے۔ اضطباع۔ طواف کرتے وقت
 چادر واہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنے کو کہتے ہیں (نوٹ) رمل اور اضطباع
 صرف طواف قدوم میں مشروع ہے۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبِيِّينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكِينَ
 سے روایت ہے کہ رسول اللہ بیت اللہ کے (طواف) اور صفا اور مروہ کے (طواف)
 میں اسلئے دوڑے کہ مشرکوں کو اپنی قوت دکھائیں (بخاری کتاب المناسک) کافروں
 نے یہ طعنہ دیا تھا کہ ایماندار راستے کو زبرد ہیں کہ جلدی چل بھی نہیں سکتے جسکی تردید میں
 پہلے تین طوافوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اپنے بازو نیچے کر کے دوڑے تھے۔

لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَدِيثِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَا فَآلَ الدَّائِمَةِ
 فِي الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْآخِرَةِ بِأَجْنَتِهِ وَالنَّجَاةَ
 مِنَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَوْلِيَاءِ
 يَا غَنِيُّ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ طحق تعالیٰ تمام عیبوں سے

پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیادہ) ہیں اور خدا تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت
 کے لائق نہیں وہی سب سے بڑا ہے وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے اور وہی ہمیں

تاکہ کفار کو معلوم ہو جائے کہ مسلمان کمزور نہیں ہیں گویا کافروں کے سامنے جسمانی طاقت
 کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح اب مسلمانوں کو اپنی دماغی طاقت کا مظاہرہ کرنا
 چاہیے کیونکہ غیر مسلم یہ طعنہ دیتے ہیں کہ موجودہ مسلمانوں کا دماغ اتنا کمزور ہے کہ وہ کوئی
 چیز ایجاد نہیں کر سکتے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ علم سائنس کی طرف کوئی چنداں توجہ نہیں دیتے۔

۹- حج اور عمرہ کو ادا کرنا

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ط (البقرہ ۲۷۷) اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔

اس کا یہ مطلب کہ جتنے ارکان حج ہیں ان سب کو احتیاط کے ساتھ ادا کرو۔

حج کی تین قسمیں ہیں۔ افراد۔ قرآن اور تمتع (۱) افراد یہ ہے کہ میقات سے احرام

باندھ کر مکہ معظمہ میں آئے۔ اور آتے ہی طواف کرے بعدہ صفا اور مروہ کے درمیان
 نہ صلایت۔ رکن یمنی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیکھے اور اس سوا کے بڑھتے ہوئے ربنا آتنا والی دعا پڑھتے اور

اسی طرح ہر طواف میں کریں۔

عبادت (اور فرمانبرداری) کرنے کی قوت عطا فرماتا ہے جو بہت بڑا اور بڑی عظمت والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے (برگزیدہ) رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کاملہ اور سلام نازل ہو۔ اے پروردگار! آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپ کے احکامات کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور آپ کے نبی برحق اور حبیب محمد معلم کے اتباع میں (خانہ کعبہ کا یہ طواف اختیار کرتا ہوں) اے اللہ میں آپ سے بخشش اور سلامتی کا طلبگار ہوں اور دین دنیا اور آخرت میں دائمی درگزر چاہتا ہوں اور جنت کے حاصل کرنے میں کامیابی اور دوزخ سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔ ہدایت:۔ رکنِ یثرب پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دنیا

روڑے پھر حج کی تاریخ تک محرم ہی رہے۔ اس شخص کو مفرد کہتے ہیں (۲) قرآن یہ ہے کہ حج اور عمرہ کو ملا کر احرام باندھیں اور ارکان حج سے فارغ ہونے تک محرم ہی رہیں اس شخص کو قارن کہتے ہیں رسول اللہ بھی قارن تھے (۳) تمتع یہ ہے کہ صرف عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کے احکام بجا لا کر حلال ہو جائے۔ یعنی احرام کھول ڈالئے پھر آٹھویں ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ سے حج کا احرام باندھ کر ثقیہ احکام بجالائے۔ نبی کو یہ قسم زیادہ پسند تھی۔ کیونکہ امت کے حق میں یہ زیادہ آسان ہے۔ عمرہ۔ میقات یعنی احرام باندھنے کی جگہ سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا جا کر طواف کریں اور صفا اور مروہ میں سعی کر کے برسرِ منڈیا کترا کر احرام کھول ڈالیں۔

میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اسے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اسے بوسہ دیجئے۔ اگر نجوم زیادہ ہو تو جہاں آپ کھڑے ہوں وہیں سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر جسے استلام کرنا کہتے ہیں) اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھتے اور دوسرے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کر دیجئے۔

صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا۔ اِنَّ الصّٰفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِنَّ طَوْفًا وَمَنْ لَطَّوَعَ خَيْرًا قَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلَيْهِمْ (البقرہ ع ۱۹) یقیناً صفا اور مروہ اللہ کے نشاںوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی شوق سے نیکی کرتا ہے تو اللہ بڑا قدردان جاننے والا ہے۔ (۲/۱۵۸) قَالَتْ عَالِشَةُ وَقَدْ سَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ الطَّوَّافُ بَيْنَهُمَا فُلَيْسَ لِحَسْبِكَ اَنْ يَتْرَكَ الطَّوَّافَ بَيْنَهُمَا نَحَارِي (کتاب المناسک) حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ان کے طواف کی سنت قائم کی اور کسی کو اختیار نہیں کہ ان کے درمیان طواف چھوڑ دے۔ خانہ کعبہ کے طواف

۱۱۔ دوسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْأَمَنَ
 أَمْنُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَهَذَا
 مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ حَوْصَنَا وَبَشْمَنَا عَلَى النَّارِ
 اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكِّرْ لَنَا
 الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ
 اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي
 الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط اے اللہ بیشک یہ گھر آپ کا گھر ہے اور یہ حرم آپ کا

کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی یعنی رخصینا دو سو قدم دوڑنا۔ صفا سے شروع کریں اور مروہ پر ختم کریں یہ ایک سعی ہوئی۔ پھر مروہ سے صفا تک یہ دوسری سعی ہوئی۔ اس طرح سات مرتبہ کریں۔ کوہ صفا پر چڑھ کر اور رول قبلہ ہو کر وہ دعائیں جو اس کتاب کے صفحہ ۸۱ پر لکھی گئی ہیں پڑھیں۔ اسی طرح کوہ مروہ پر کرنا چاہیے۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں حضرت ہاجرہ حضرت اسمعیلؑ کے لٹے پانی کی تلاش میں دوڑتی تھیں گویا یہ دوڑنا ان کی سنت کو پورا کرنا ہے جس سے یہ سکھلایا گیا ہے کہ انسان اپنے کام اور فرائض کو نہایت محنت و کوشش جستی اور استعدادی سے پورا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کامیاب کر دے۔ مگر افسوس آج کل کے اکثر مسلمان اتنے سُست الوجود اور کاہل ہیں کہ نماز بھی ادا نہیں کر سکتے۔ حالانکہ رسول اللہؐ نے سستی سے پناہ مانگنے کی دعا سکھلائی ہے

حرم محترم ہے اور یہاں کا امن و امان آپ ہی کا قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ آپ ہی کا بندہ ہے اور میں بھی آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور یہ جگہ آپ کے ذریعہ دوزخ سے نجات پانے کی ہے۔ پس ہمارے گوشت و پوست کو دوزخ کی آگ پر حرام فرما دیجئے۔ اور اے مولا ہمیں ایمان کی محبت عطا فرمائیے اور ہمارے دلوں کو نورِ ایمانی سے روشن کیجئے اور انکار اور نافرمانی اور گناہوں سے ہمیں نفرت دیدیجئے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرمائیجئے! اے پروردگار قیامت کے دن اپنے عذاب سے مجھے بچائیے جس دن کہ آپ اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیں گے اے مولا مجھے بے حساب کتابت میں داخل فرمائیے

اب اگر محرم متمتع ہو کہ بشرطیکہ ہدی پہلے سے اپنے ہمراہ نہ لایا ہو ورنہ نہیں) تو وہ اب ظلال ہو جائے یعنی احرام کھول ڈالے اور اسی طرح چلا پھرا کرے۔ مگر قارن اور مفرد بدستور محرم رہیں گے۔ آنکھوں ذوالحجہ کو جو ظلال ہو چکے تھے یعنی جنہوں نے احرام کھول ڈالے تھے وہ اب نئے سرے سے احرام باندھ کر قارن اور مفرد کی طرح محرم بن جائیں۔ احرام جہاں سے جی چاہے باندھ سکتے ہیں اب کعبہ کا طواف اور صفا و مروہ میں سعی کئے بغیر منیٰ کو چل دیں۔ رات منامیں رہیں اور پانچوں نمازیں یہیں ادا کریں قصر اور جمع کر کے پڑھیں پھر نویں ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد عرفات کی طرف بڑھیں۔ یہ وہ میدان ہے جہاں یوم حج یعنی نویں ذوالحجہ کو تمام حاجی جمع ہوتے ہیں یہ مکہ مکرمہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مشعر الحرام مزدلفہ کا نام ہے

ہدایت :- رکنِ بیانی پر ہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھو۔
 رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ لَحَسَنَةٌ وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَوْلِيَاءِ يَا عَزِيزُ يَا
 غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دنیا میں
 بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور ہمیں جنت
 میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے۔ اے غالب اور بڑے بخشش والے
 اور تمام عالم کے پالنے والے۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر ہنچ کر اگر ممکن ہو تو
 بوسہ دیجئے۔ ورنہ دوسری سے استلام کیجئے اور بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ الْكَبِيرُ وَالْحَمْدُ
 اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفوں سے کیلئے (زیادہ ہیں)
 پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھتے اور تیسرے حکم کی دعا شروع کیجئے۔

جہاں عرفات سے واپس آ کر رات کاٹی جاتی ہے۔ یہاں مغرب اور عشاء کی نماز جمع
 کر کے پڑھی جاتی ہے اور اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے فَإِذَا
 أَنْزَلْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَأَذِّكُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَأَذِّكُوا
 كُنُوزَكُمْ مَا هَدَاكُمْ لَكُمْ (البقرہ ص ۲۵) پھر جب تم عرفات سے نکلو تو
 مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اُسے یاد کرو جیسے اُس نے تمہیں ہدایت
 دی (۱۴۸) مزدلفہ یعنی مشعر الحرام سے طلوعِ شمس سے پہلے پہلے منیٰ کو روانہ
 ہو جائیں اور اس جگہ بھی ذکرِ الہی میں مشغول رہیں جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے۔

۱۲۔ تیسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ وَسُوءِ الْمَنْطِقِ وَالْمَنْقَلِبِ
فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَالِدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ
وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ
وَالْمَمَاتِ ط اے اللہ میں شک اور شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور آپ کے
احکام کی نافرمانی سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور بری چیزیں
دیکھنے سے اور مال اور اہل و عیال کے برباد ہونے سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں

وَاذْكُرُوا لِلَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۗ (البقرہ ص ۲۵) اور گنتی کے دنوں
میں اللہ کو یاد کرو (۲۳) جس سے مراد آیات شریفی ہیں یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ
ان دنوں میں حاجی لوگ منیٰ میں رہتے ہیں۔ ان آیات میں روزہ رکھنا ممنوع ہے۔
کیونکہ اب حجاج وہ مقام حاصل کر چکے ہیں کہ وہ احکم الحاکمین کے ہمان کہلائیں
۱۳۔ کنکریاں پھینکنا

رمی جمار یعنی کنکریوں کا پھینکنا۔ جمرہ عقبہ کے نیچے کھڑے ہو کر مکہ مکرمہ کو
بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں جانب رکھ کر (دو قبیلہ) کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے
ساتھ اللہ اکبر کہیں اور یہ دعا پڑھیں اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَسْئُورًا

اور اے مولائیں آپ کی خوشنودی کا طلبگار ہوں اور آپ سے جنت کا خواستگار ہوں اور آپ کی گرفت اور دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ الہی میں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت۔ رکن یانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ رَبَّنَا إِنِّي فِي اللَّهِ نِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ لَا حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا غَرِيبُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ اے ہمارے پروردگار ہمیں دین و دنیا کی بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائیے اے زبردست اور بڑے بخشنے والے اللہ تمام عالم کے پالتے والے۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر ہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے

وَذُنُوبًا مَغْفُورًا ۝ اے اللہ میرے اس حج کو ریاکاری سے بچا کر درجہ قبولیت عطا فرمائیے اور میری کوشش کو ٹھکانے لگائیے اور میرے گناہوں کے بخشے جانے کا ذریعہ بنائیے۔ کنکریوں کے پھینکنے میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے کہ حاجی لوگ اپنی بدیو کو پھینک کر اللہ کی بخشش کے طلبگار ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرمان ہے وَاسْتَغْفِرُوا
 اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (البقرہ ع ۲۵۶) اور اللہ سے رانے گناہوں کی،
 بخشش مانگو لَقِنَا اللّٰهُنَّخْشَةَ وَالْاَهْرِيَانَ هـ۔ (۱۹۹) اگر کوئی حاجی ۱۲ ذی الحجہ
 کو کنکریاں مار کر چلا جائے تو کچھ خرچ نہیں جیسا کہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے

ورنہ دورہ ہی سے استلام کیجئے۔ اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ تعالیٰ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی
کے لئے (زیبا) ہیں۔ پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیجئے اور آگے بڑھئے۔ اور
چوتھے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کر دیجئے۔

۱۲۔ چوتھے چکر کی دعا

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَ ذَنْبًا مَغْفُورًا
وَ عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُورِ
اَخْرِجْنِي يَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ غَرَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِيْمٍ

فَمَنْ تَجَلَّ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِيْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِيْمَ عَلَيْهِ لِمَنْ اَلْفِ

(القرع ۲۵) پھر جو کوئی جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور

جو کوئی پیچھے رہے اس (بھی) کوئی گناہ نہیں (یہ) اس کے لئے ہے جو تقویٰ

اختیار کرتا ہے (۲۳) پھر یہاں سے فارغ ہو کر مسجد خیف میں جا کر خطبہ سنے

اس کے بعد جو حضرات ہدی یعنی قربانی کے جانور ہمراہ لائے ہیں وہ منحر میں جا کر

قربانی دیں خود ذبح کرنا افضل ہے اس کے بعد سر منڈوائیں یا کتروائیں اور انہیں میل

کیجیں تاہیں جیسا کہ ذیل کی آیات سے معلوم ہوتا ہے بعد ازاں طواف افاضہ کریں

جو قربانی کے دن ہوتا ہے۔ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفْتَهُمْ وَيُوقُوا نَارَهُمْ

وَالْعَنِيْمَةُ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالفَوْزُ بِالْحَيَّةِ وَالنَّجَاةُ مِنَ النَّارِ رَبِّ
 قَنَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَنِي وَأُخْلِفْ عَلَيَّ
 كُلَّ غَائِبَتِي لِي مِنْكَ بِخَيْرٍ اے اللہ میرے اس حج کو دریا کاری سے
 بچا کر درجہ قبولیت عطا فرمائیے اور میری کوشش کو کھکانے لگائیے اور میرے
 گناہوں کے بخشے جانے کا ذریعہ بنائیے اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرمائیے
 اور ایسی تجارت نصیب فرمائیے جن میں کبھی نقصان ہی نہ ہو اسے دلوں کے بھیدوں
 کو جاننے والے اے اللہ مجھے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیے اے
 مولیٰ میں آپ کی رحمت کے حاصل ہونے کے ذریعوں کا (خواستگار ہوں) اور
 بخشش طلب کرنے کے طریقوں کا اور ہر گناہ سے بچنے رہنے اور نیکی پر ثابت قدم

وَلْيَطَّوُّوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (الحج ۲۶) پھر چاہیے کہ اپنی میل کھیل اتاریں اور
 اپنی منتوں کو پورا کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں (۲۲) لَقَدْ صَدَقَ اللهُ
 رَسُوْلَهُ الرَّؤْيَا بِأَحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللهُ
 الْمُهَيَّبِينَ مَخْلُقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمَقْصِرَاتِينَ لَأَوْتَحَافُونَ (الفتح ۲۴) اللہ نے
 اپنے رسول کو خواب میں دکھایا اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں امن کے ساتھ
 داخل ہو گے اپنے سر منڈواتے اور بال کترواتے کچھ خوف نہ کرو گے (۲۸)

حج سے لوٹتے وقت اللہ ذکر کہتے ہوئے وہ دعائیں جو اس کتاب کے صفحہ ۸۱

پر لکھی گئی ہیں پڑھیں۔ اور ارکان حج ادا کرنے کے بعد بھی اللہ کا ذکر کریں اور

رہنے کی توفیق کا (خواہاں) اور جنت کے حاصل ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا
 طلبگار ہوں۔ اے میرے پروردگار آپ مجھے اس روزی پر قناعت کی توفیق عطا
 فرمائیں جو آپ نے مجھے بخشی ہے اور ان چیزوں میں مجھے برکت دیدیں جو آپ نے
 مجھے عطا فرمائی ہیں اور ہر مصیبت و آزمائش کا جو آپ کی طرف سے آئے اچھا
 نعم البدل عطا فرمائیے۔ ہذا ایت بـ رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے
 اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي
 الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ
 يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا
 اور آخرت میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے

دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لئے دعائیں مانگیں جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔
 فَإِذَا قُضِيَتْ مِنْكُمْ فَأُذِكُمْ وَاللَّهُ كُنِي كُرْ كَمَا أَبَاءَ كَمَا وَأَشَدُّ ذِكْرًا
 فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا وَمَا كُنَّا فِي الْآخِرَةِ مِن
 خَلْقٍ وَمِنْهُمْ مَن يَقُولُ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ ص ۲۵) پھر جب تم اپنے حج کے ارکان
 کو پورا کر لو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے بڑوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے
 بڑھ کر پھر لوگوں میں سے کوئی کہتا ہے اے ہمارے رب ہیں دنیا میں (ہی) اے دے
 اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے رب ہیں

مَا لِي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ إِذْ يُنَبِّئُهُ عَمَّا أَوْخَطُّ نَسَاءً أَوْ مَلَائِكَةً
 وَاللَّوْئِبُ الْيَسْرُ مِنَ الذَّنْبِ النَّدَى أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي
 لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عِلْمُ الْخُيُوبِ وَنَسَاءُ الْعُيُوبِ
 وَغَفَاءُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 یا پھر ان کلمہ بخشش میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں ہر گناہ کی جو کیا میں نے اس
 کو دیدہ و دانستہ یا بچھو لکر پوشیدہ یا ظاہر اور توبہ کرتا ہوں میں اس کی طرف
 اس گناہ سے جس کو میں جانتا اور جس گناہ کو میں نہیں جانتا بیشک تو پوشیدہ
 کا جاننے والا اور عیبوں کو چھپانے والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے۔
 اور نہیں ہے (گناہوں سے) بچنا اور نہ نیکی کرنے کی) قوت مانا مگر اللہ
 بلند اور بزرگ کی مدد سے۔ چھٹا کلمہ تردید کفر: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ
 لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ نَبَتْ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
 وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالرُّهْتَانِ
 وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
 رَسُولُ اللَّهِ ط چھٹا کلمہ تردید کفر: اے اللہ تحقیق میں تجھ سے پناہ
 مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم
 ہو اور میں تیری بخشش چاہتا ہوں اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا توبہ کی میں

نے اُس سے اور باز آیا میں کفر و شرک سے اور جھوٹ اور غیبت اور بدعت
 اور حقّی اور فحش اور بہتان اور سب گناہوں سے اور اسلام لایا میں اور
 کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد اللہ کا رسول ہے
**إِيمَانٌ جُمْلٌ - اِمْنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ
 وَقَبِلْتُ جَمِيعَ احْكَامِهِ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ**
 ایمان مختصر میں اللہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفات کے ساتھ
 ہے اور اُس کے تمام احکام کو اپنے قبول کیا۔ زبان سے اقرار ہے اور دل سے
 یقین ہے۔ **إِيمَانٌ مُّفَصَّلٌ - اِمْنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلِكِيَّتِهِ وَكُتُبِهِ
 وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَتَشْرِيقِ اَمْنِ اللّٰهِ
 تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ** ایمان بالتفصیل میں اللہ پر ایمان لایا اور
 اُس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز قیامت
 پر اور نیکی و بدی کے اندازے پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھنے پر

قرآن کی آیتیں اور کام کی باتیں

جس میں قرآن مجید کی نصیحت آمیز آیتیں یکجا جمع کی گئی ہیں اور اُن کے ماتحت کام کی باتیں بتائی گئی
 ہیں تاکہ بالغان اور نابالغان اُن پر عمل کر کے اپنی زندگی کو کارآمد بنا سکیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ
مدنہ کا پتہ چلے - شمس منزل - مصری شاہ مغربی پاکستان لاہور
 در مطبع کو ایڈریس کیسٹیل پرنٹنگ پریس لاہور یا تمام منیجر شمس طبع کر اگر شمس الدین نے شائع کیا

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَجِيبْ دُعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا

دَعَاكَ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۲۳

اور جب میرے بندے مجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دعا کرنا ہوا ہے کی
دعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں پس چاہئے کہ میری فرمانبرداری کریں اور
چاہئے کہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں (پہلے)

أَدْعِيَةُ الْقُرْآنِ وَأَدْعِيَةُ الرَّسُولِ

اور

أَدْعِيَةُ الْحَجِّ وَمَنَاسِكَ الْحَجِّ

مکتبہ

پیرزادہ شمس الدین

مولف

آئین قرآن و بارہ حکومت و حکمران - اسلامی پردہ - ختم نبوت و تعزیرات قرآن وغیرہ
بارنیم ایگزٹر اکتوبر ۱۹۵۴ء قیمت فی جلد ۱۰/-